

مِنْ شَرِّ الْإِنْسَانِ عَلَى كُلِّ صُنْءٍ الْحَيُّوْبَانِ لِنُطْقِ الْبَشَرِ

مِنْ شَرِّ الْإِنْسَانِ عَلَى كُلِّ صُنْءٍ الْحَيُّوْبَانِ لِنُطْقِ الْبَشَرِ

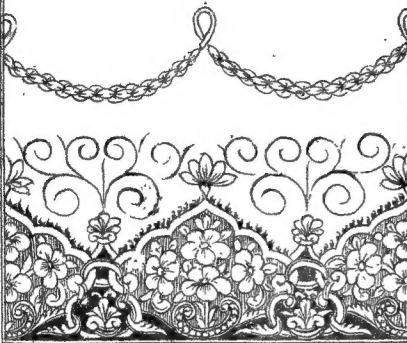
لِمَقَامِ الْحَيُّوْبَانِ

و

تَرْجُمَةُ الْقَارِئِ

أَعْلَى بِتَمْلِيقِ طَبْعِي أَيْ أَحْسَنَ الْأَسَالِيبِ بِفَاتِحَةٍ حَسَنَةٍ لَصِفَاءِ وَنَهَائِيَةٍ وَصَفَاءِ

مِنْ مَطْبَعِ الطَّبْعِ الْعَرَبِيِّ الْمَشْرِقِيِّ لِلْشُّرَى فِي بَلَدِهِ

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

شرح میکنم بنام خداوند که رحمن و رحیم است
 اللَّهُمَّ إِنَّا نَحْمَدُكَ عَلَى مَا كُنَّمَتْ مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى مِنَ الْبَيِّنَاتِ
 خدا را بپرستید که تا شش میگویم ترا بپرستید که آموختی از حق بودی و بر چیزیکه آنگاه می درآی زاهدان سخن
 کما تَحْمِلُكَ عَلَى مَا أَسْعَفَتْ مِنَ الْعَطَاءِ وَأَسْبَلْتَ مِنَ الْفُطَاءِ وَتَعُوذُ بِكَ
 چنانکه تا شش میگویم ترا بر چیزیکه تمام گردانیدی از دوش و فرو و آویختی از پرده و پناه و بیم تو
 مِنْ شَيْءٍ أَلَسَّنَا وَفُضُولِ الْهَدَى كَمَا تَعُوذُ بِكَ مِنْ مَعْرَةِ الْكَلْبِ وَفِ
 از حص زبانی آدمی و از زادت یهوده چنانکه پناه میجویم تو از عیب لکنت زبان و
 بَصُوحِ الْحَمَرِ وَتَسْتَكْفِي بِكَ الْأَقْيَانِ بِأَطْرَافِ الْمَادِحِ وَاعْضَاءِ
 زبانی بسبب زبانی و فتنان و لغات میجویم تو از افغان و فتنه که بسبب غلو یافتن روح گفته است و بسبب
 لَسَانِهِ كَمَا تَسْتَكْفِي بِكَ الْأَنْصَابَ لَا إِسْرَاءَ الْقَادِحِ وَهَتْكَ الْفَاضِلِ
 سبابت گفته است چنانکه لغات میجویم تو بر ایشان را بر عیب گیر میسکند عیب باشد برای پرده و کلاه

وَنَسْتَفْرِقُ مِنْ سَوْقِ الشَّهَوَاتِ إِلَى سَوْقِ الشَّبَهَاتِ كَمَا نَسْتَفْرِقُ

مِنْ تَقْلِ السَّهَوَاتِ إِلَى خِطِّ السَّهَوَاتِ وَنَسْتَوْهِبُ مِنْكَ تَوْفِيقًا

قَائِدًا إِلَى الرُّشْدِ وَقَلْبًا مُتَقَبِّلًا مَعَ لَحْقٍ وَهَسَانًا مُتَحِيلًا بِالصِّدْقِ

وَلَطْفًا مُؤَيَّدًا بِالْحُجَّةِ وَأَصَابَةً ذَائِدَةً عَنِ الزُّلْمِ وَعِزَّةً قَاهِرَةً

وَكِبَائِي تَقْوِيَةً كَرْدَةً شَدِيدَةً وَنِدْمًا كَثِيرًا وَنَفْسًا مُتَعَبَةً

بِالنَّفْسِ وَبِصِيحَةٍ نَذْرَةٍ بِمَا عَرَفْتَ وَأَنْ تَسْعِدَ نَابَا الْهَدَايَةِ إِلَى

النَّفْسِ وَبِئْسَ مَلِكٌ كَرِيمٌ بَانَ شَتَاتِنُ إِذَا زُفُّوا بِأَوَّلِهَا وَبِأَوَّلِهَا

الِدَّرَادِيَّةِ وَتَعَصَّدُ نَابَا الْإِعَانَةِ عَلَى الْإِيَاكَةِ وَتَقْصِمُ مَنَاسِنَ الْعَوَاثِيَةِ وَالْوَاثِيَةِ

وَتَصْرِفُنَا عَنِ السَّهْوَةِ فِي الْفَكَاهَةِ حَتَّى نَأْتِيَ حَسْبًا كَيْدًا لَا يَسْتَعِي

وَنَكْفِي عَوَائِلَ الرُّخْرَقَةِ فَلَا نَرِدُ مُؤَسَّرَةً مَاتِمَةً وَكَلْفَتُ مَوْقِفِ

مَنْدَمَةٍ لَا تَحْقُقُ مِيقَةَ وَلَا مَعْتَبَةَ وَلَا قِلْمًا لِمَنْ مَعْدِي

عَنْ بَادِرَةِ اللَّهِ تَحْقِيقُ نَاهِيَةِ الْمَنِيَةِ وَأَيْنَمَا هَذِهِ الْبُعْبُعَةِ

وَلَا تَصْنَعْنَا عَنْ هَذِهِ السَّابِقَةِ وَلَا تَجْعَلْنَا مُضْغَةً لِنَمَاضِ

وَنَاحِي كَمَنْ أَرَاكَ سَائِدًا خُودَكَ كَالْأَسَدِ وَكَمَنْ أَرَاكَ

وَكَمَنْ أَرَاكَ سَائِدًا خُودَكَ كَالْأَسَدِ وَكَمَنْ أَرَاكَ

وَكَمَنْ أَرَاكَ سَائِدًا خُودَكَ كَالْأَسَدِ وَكَمَنْ أَرَاكَ

وَكَمَنْ أَرَاكَ سَائِدًا خُودَكَ كَالْأَسَدِ وَكَمَنْ أَرَاكَ

وَكَمَنْ أَرَاكَ سَائِدًا خُودَكَ كَالْأَسَدِ وَكَمَنْ أَرَاكَ

Handwritten marginal notes in Arabic script, likely commentary or additional verses related to the main text.

يَقُولُ لِيَسْمَعُوا فِي الرِّحَالِ كَيْفَ حُكِّمَ سَيِّدُكَ مَعَ خِيَالِكَ وَجِبْرِكَ فَقَالَ اُنْصِتْ
كَرِيمُكَ فَاسْمَعِي كَيْفَ تَوَدُّ لَوْ دُونَكَ لَمْ يَكُنْ نَسْتُكُمْ عَارَتْ لَوْ اَنْتَ اَسَاسُ خُودِ

لَقَدْ رَوَى كُتُبًا رَوَى عَنْهَا رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ وَفِيهِمْ أَكْثَرُ الْعُلَمَاءِ

اَوْدُ الْحَيْمِ وَلَوْ جَرَعَنِي الْحَمِيمُ وَالْفَضْلُ الشَّقِيقُ عَلَى الشَّقِيقِ وَانِّي لِلْعَسِيرِ دَانٌ

لَوْ كُنَّا بِالْعَشِيرَةِ اسْتَقِلَّ الْخَزَلُ لِلْزَيْلِ وَأَعْمَرَ الْأَمِيلُ الْجَمِيلُ الْأَنْزَلُ مَهْرِي

مَنْزِلَهُ أَمِيرِي وَأَحِلُّ أَيْشِي خَلِّ رَيْسِي وَأَوْدُجُ مَعَارِفِي عَوَارِقِي وَأَوَّلِي
بِزَمَرْتِهَا كَزُورْدِي تَمَّ عَجُودِي بِكَايِ مَرَارِ خُودِي وَسَامِ أَشْنَائِي خُودِ عَلَاءِ خُودِي شَمِشِ

مَرَاتِقِي مَرَاتِقِي وَاللَّيْنِ مَقَالِي لِقَائِي وَأُدْعَى تَسْأَلِي عَنِ السَّأَلِي وَأَرْضِي مِنْ رَوْقِ قَوْلِ السَّائِعِ خُذْهُ مِنْ مَسْكَنِهِ خُذْهُ لِي أَوْ لِي مَنْ مَدَّتْ يَدَهُ لِي كَيْفَ كَيْفَ تَحْتِ مَرَاتِقِي وَخُذْهُ لِي

الْوَقَائِدُ بِالْفُلُوْءِ وَاقْعٌ مِنَ الْجَزَاءِ بِأَقْلٍ لَا خَزَاءَ وَلَا نَقْمَ حِينَ أَظْلَمَ وَلَا أَفْقَ

وَلَوْلَا غِيْلِي لَأَقْتَرَفْتُ لَهُ صَاحِبَهُ وَيَكْ يَأْتِي أَنَّمَا يُضْنُ بِالضَّيْنِ وَفِيهِ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

يَا أَيُّهَا النَّصَافِيُّ وَلَا أَوْاسِيَّ مَنْ بُلَغِيَ الْأَوْاسِيَّ وَلَا أُمَامِيَّ مَنْ حُبِّبَ أُمَامِيَّ

وَلَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لِمَا هُوَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ شَهِيدٌ لَا يُدْرِكُهُ الْبَصَرُ هُوَ الَّذِي فِي يَدَيْهِ الْمَصِيرُ

Figure 1. The effect of the concentration of the *Agrobacterium* suspension on the transformation efficiency of *Agrobacterium* strains. The concentration of the *Agrobacterium* suspension was 10⁶ cells/ml (○), 10⁷ cells/ml (□), 10⁸ cells/ml (△), and 10⁹ cells/ml (◇). The error bars represent the standard deviation of three independent experiments.

رَأَيْتُ نَجْمِي الْفَضْلَ فَلَمَّا تَمَلَّكَ الْكَتَائِبُ وَقَاعَتِ السَّكَاكِينُ وَوَلَدَتِ الدَّلَائِلُ
 وَتَوَارَتْ بَعْدَهُ كَوْنُهُ بِمَنْزِلَةِ الْغَايَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَلَقَدْ جِئْتُمُ سَيِّئًا إِذَا أَجْرْتُمُ عَنِ الْقَصْدِ حَيْدًا وَأَعْطَيْتُمُ الْعِظَامَ الرِّفَاتِ وَأَنْتُمْ
 فِي الْبَيْتِ لِي مَنْ فَاتٍ وَمَعْصَمٌ جِيئَكُمْ الَّذِينَ يَمْلِكُ الدِّينَ وَمَعَهُمُ الْعُقَدُ الْكُوثَاتُ
 أَسْمِيَتْ بِأَعْيَادِهِ الْعُقَدُ وَمَا يَدُ الْعُلُوفِ وَالْعُقَدُ مَا بُوْزَتْهُ طَوَائِفُ الْقَرَارِ
 وَبُورِيهِ الْجُدُوعُ عَلَى الْغَابِجِ مِنَ الْعِبَادَاتِ الْمُهَذَّبَةِ وَالْإِسْتِعَارَةِ الْمُسْتَقْبَلَةِ
 تَقْدِيمُ الْمَوَالِدِ الْبَقَايَا عَلَى الْوَارِدَاتِ لَا عَرَفَ لَهَا مِنْ إِذَا انْشَأَ
 وَشَيْءٌ وَإِذَا بَرَحَ حَبْرُ وَإِنْ أَسْهَبَ أَذْهَبَ وَإِذَا وَجَّحَ وَرَأَى بَدَأَ شَدِيدًا
 وَمَتَى أَهْجَرَ خَرَجَ وَإِذَا أَمْهَبَ أَهْبَعَ فَقَالَ لَمْ تَطُورْهُ الدُّيُونُ وَعَيْنُ
 سَارِدِ الْأَبْرَارِ كَالْعَيْنِ كَوْنُهُ كَوْنُهُ مَسْتَقِيمًا فَدَعَاكَ بِمَنْزِلَةِ الْغَايَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَقَدْ جِئْتُمُ سَيِّئًا إِذَا أَجْرْتُمُ عَنِ الْقَصْدِ حَيْدًا وَأَعْطَيْتُمُ الْعِظَامَ الرِّفَاتِ وَأَنْتُمْ فِي الْبَيْتِ لِي مَنْ فَاتٍ وَمَعْصَمٌ جِيئَكُمْ الَّذِينَ يَمْلِكُ الدِّينَ وَمَعَهُمُ الْعُقَدُ الْكُوثَاتُ
 أَسْمِيَتْ بِأَعْيَادِهِ الْعُقَدُ وَمَا يَدُ الْعُلُوفِ وَالْعُقَدُ مَا بُوْزَتْهُ طَوَائِفُ الْقَرَارِ
 وَبُورِيهِ الْجُدُوعُ عَلَى الْغَابِجِ مِنَ الْعِبَادَاتِ الْمُهَذَّبَةِ وَالْإِسْتِعَارَةِ الْمُسْتَقْبَلَةِ
 تَقْدِيمُ الْمَوَالِدِ الْبَقَايَا عَلَى الْوَارِدَاتِ لَا عَرَفَ لَهَا مِنْ إِذَا انْشَأَ
 وَشَيْءٌ وَإِذَا بَرَحَ حَبْرُ وَإِنْ أَسْهَبَ أَذْهَبَ وَإِذَا وَجَّحَ وَرَأَى بَدَأَ شَدِيدًا
 وَمَتَى أَهْجَرَ خَرَجَ وَإِذَا أَمْهَبَ أَهْبَعَ فَقَالَ لَمْ تَطُورْهُ الدُّيُونُ وَعَيْنُ
 سَارِدِ الْأَبْرَارِ كَالْعَيْنِ كَوْنُهُ كَوْنُهُ مَسْتَقِيمًا فَدَعَاكَ بِمَنْزِلَةِ الْغَايَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَقَدْ جِئْتُمُ سَيِّئًا إِذَا أَجْرْتُمُ عَنِ الْقَصْدِ حَيْدًا وَأَعْطَيْتُمُ الْعِظَامَ الرِّفَاتِ وَأَنْتُمْ فِي الْبَيْتِ لِي مَنْ فَاتٍ وَمَعْصَمٌ جِيئَكُمْ الَّذِينَ يَمْلِكُ الدِّينَ وَمَعَهُمُ الْعُقَدُ الْكُوثَاتُ
 أَسْمِيَتْ بِأَعْيَادِهِ الْعُقَدُ وَمَا يَدُ الْعُلُوفِ وَالْعُقَدُ مَا بُوْزَتْهُ طَوَائِفُ الْقَرَارِ
 وَبُورِيهِ الْجُدُوعُ عَلَى الْغَابِجِ مِنَ الْعِبَادَاتِ الْمُهَذَّبَةِ وَالْإِسْتِعَارَةِ الْمُسْتَقْبَلَةِ
 تَقْدِيمُ الْمَوَالِدِ الْبَقَايَا عَلَى الْوَارِدَاتِ لَا عَرَفَ لَهَا مِنْ إِذَا انْشَأَ
 وَشَيْءٌ وَإِذَا بَرَحَ حَبْرُ وَإِنْ أَسْهَبَ أَذْهَبَ وَإِذَا وَجَّحَ وَرَأَى بَدَأَ شَدِيدًا
 وَمَتَى أَهْجَرَ خَرَجَ وَإِذَا أَمْهَبَ أَهْبَعَ فَقَالَ لَمْ تَطُورْهُ الدُّيُونُ وَعَيْنُ
 سَارِدِ الْأَبْرَارِ كَالْعَيْنِ كَوْنُهُ كَوْنُهُ مَسْتَقِيمًا فَدَعَاكَ بِمَنْزِلَةِ الْغَايَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible][illegible]

اِنَّ اَجْرَ رَبِّ هُوَ الْمَشَارُ الْاَلَيْهِ وَمَا تَجِدُنِي لِمُصَابِيهِ بِبَاطِلٍ وَاَنْتَ اَنْ لَا فَاجِي

وَأَنبِئْهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مِّنْهُ وَكَانُوا فِي شَكٍّ مِّنْهُ وَكَانُوا فِي شَكٍّ مِّنْهُ
الْجَمْعُ الْمُنْفِي عَنْهُ فِي الشَّرْعِ وَفَعَلْتُ أَنْ يَتَذَكَّرَ لِي فِي قَوْمٍ أَوْ
جَمَاعَةٍ كَمَا مَنَعْتُ فِي شَرْعِي وَكَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ يَدْعُوْنِي بِأَسْمَاءِ قَوْمٍ

یَعْرِیْ اِلٰی نَوْمٍ قَسِدٍ کَیْ مَکَانِیْ وَجَعَلْتُ شَخْصَ قَدِیْ عِمَیْنِ اِلَیَّ
 در گذر بسوی من ملامت پس ملازم خدَم بجای خود و گردانیدم خبیرا و بنده را خود تا آنکه
 اِنْ اَنْقَضَیَ الخُطْبَةُ وَحَقَّتِ الوُتْبَةُ فَخَفَّتِ الِیَّوْمَ وَتَوَسَّعَتْ عَلٰی
 بسم آء خطبه و واجب خبیر خاستن پس زود رسیدم بسوی کسی او دریا فم او را باز

التَّحَامَ جَفْنَيْهِ فَإِذَا الْمِعْتَنَى الْمِعْتَنَى ابْنُ عَبَّاسٍ وَفِي السِّيَرِ قَوَامُهَا يَأْتِي
 بِسَبْعَةِ شَعْلَانٍ بِرُءُوسِهِمْ كَالْبُخَارِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَفِي السِّيَرِ قَوَامُهَا يَأْتِي
 قَعْرَتُهُ حَيْثُ لَا يَخْفَى وَأَقْرَبُهُ بِأَحَدٍ مُنْصِي وَأَهْمَتْ بِهَا قُرْصِي
 بِسَبْعَةِ شَعْلَانٍ كَرَمٍ بِالْجَنَّةِ كَالْبُخَارِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَفِي السِّيَرِ قَوَامُهَا يَأْتِي

[illegible]

اس مجلس ولدی واحصوتہ عجمالہ ملتئی علیٰ لی یا حارث امتنا لا
لازم تشغاضہ مل و حاضر و دوم اورا حاضر قدرت خو گفت اسے ای حارث آیا باست ہوم
فَقُلْتُ لَيْسَ إِلَّا الْجُودُ قَالَ مَا دُونَهَا يَرْجُو ذِكْرًا
پس گفت نیست مگر بیزن پس گفت نیست نزد اوزی باز داشتہ شدہ بہتر کتاب

[illegible][illegible][illegible][illegible]

على لكي تحب أحيانا كالنهد وترقد أطوارا في المهل ويحل في عمو
برشتت فیه برود وادواتش اسب جسیم ویدو بدنگه مادی ونگواره وسمی بد ودرگما
مَسَّ الْبَرْذَاتُ عَقْلَ وَعِيَانُ وَحَدَّ وَسْكَانَ وَكَفَّ بِنَانِ وَقَمَّ بِلَا سَنَانِ
سودن سولین معجب گئی در شسته و ساجیه شسته است غدا وندیری وندری وخیج با سرگشتان و دوان بے دنان است
تَلْعُ بِسَانِ نَضَائِضٍ وَتَرُكُ فِي ذَيْلِ فَضْفَاضٍ وَتَحْلِي فِي سَوَادِ عِيَانِ
تیکر زبانه با شیب باند زبانه و تیکر اندر دمان و سبج و نمودار میشو و رسیای و سپیدی
وَسَقَى لَكِنْ مِنْ فَايْرِ حِيَاضٍ نَاصِحَةً خُدَّعَهُ حَبَالَةُ طَلْعَةٍ مَطْبُوعَةٍ عَلَى
آب و آب و میشو و گوزخیر خوشه و دزد و دایست فرینده بسیار بیلان و بسیار خوشه و دست ساخته است
الْمَنْعَةِ وَمِطْوَاعَهُ فِي الضِّيْقِ وَالسَّعَةِ إِذْ أَقْطَعَتْ وَصَلَتْ وَمَعَ قِصْلَتِهَا
سومندی و بسیار طاعت کند و دست درنگی و فرخی و قنیک بریدی جامه را بپوشد و دهرگاه جلوتی اورا
عَنْكَ الْفَصْلُ وَطَائِمَا عَدَمُكَ فَجَمَلْتُ وَمَتَّحَجْتُ عَلَيْكَ فَالْتِ
از خود جدا شود و بسیار وقت خدمت کنی تا پس زشت مبدد از بدیشتر گشتار شد بر تو زین اندوه و حادثه
وَصَلَمْتُ وَإِنْ هَذَا الْفَتَى اسْتَعْدَّ مِنْهَا لِعُضِّ فَأَحْدَمْتُهَا بِأَهَابِ لَعُونِ
و نیزه کرد و هم آید از آن جوان خواست از من خدمت دار و سبب حاجت پس غدا سر کرد و بهای او ملک و غیره عرض
عَلَا أَنْ يَحْتَجِيَ لِقَائَهَا وَلَا يَطْفِئُهَا إِلَّا وَسْعَهَا فَأَوَّلِي فِيهَا مَتَاعَةً وَأَطَالَ
بهای بکشد و بگوید و دوان بگوید نه بدو را که بگوید آن پس داخل کرد و در متاع خود را و دراز کرد
بِهَا اسْتِمَاعَةً ثُمَّ أَعَادَهَا إِلَيَّ وَقَدْ أَقْضَاهَا وَبَدَّلَ عَنْهَا قِمْرًا أَضَاهَا
پس ملک و قمار و آن پس از آن با نوا و در این حال آنکه هر دو راه را بهر یک کرد و داد و از آن قمری که از من پیش من
فَقَالَ الْحَدَّثُ أَمَّا التَّيْبَةُ فَأَصْدَقُ مِنْ الْقَطَا وَأَمَّا الْأُضْءُ فَطُغْيَانُ
پس گفت جوان ای بیکر بر پس دست گوشت ز مرغ نکند و ای بیکر از نوا پس ما در زند غیر از نوا
وَقَدْ رَأَيْتُهُ عَنْ أَرُشٍ مَا أَوْهَنْتُهُ حُلُوكًا لِي مَتْنَسِيبِ الطَّرْفَيْنِ
و بهرگز نگردادم و ابرو دمان چرخ بیکر هست کردم و از نوا و خود را که بگوید و نوا نهند هر دو طرف او

و بهرگز نگردادم و ابرو دمان چرخ بیکر هست کردم و از نوا و خود را که بگوید و نوا نهند هر دو طرف او

عَنْ أَنْ تَعْلَمَ مَرَدُّهَا فَاسْبُرْ بِهَا الشَّرَّ خَوْرَ مَسْكَنَتِي وَارْدَتِ
 از خلاص کردن میل چشم به پس ببارتا ازین بیان غایت فقر من به در رسم کن
 لِمَنْ كَمْ يَكُنْ تَعْوَدُهَا فاقْبَلْ اِنْقَاضِي عَلَى السَّيْرِ وَقَالَ اِنَّهُ يَغْفِرُ
 برای کسی که عادت کند بازگشت پس مدارق می بربخش و گفت زیاده من را بغیر آمرزش
 تَمَوُّدِهِ فَقَالَ لَكُمْ اَسْمَتُ بِالْمَشْعَرِ الْحَارِ وَمِنْ مَضَمِّنِ النَّاسِ كَيْفَ
 گذر پس گفت بخش سوا که بخورم باطل است حج و بسا نکند جمع کرده است از حاجیان
 خَيْفَ مَتَى تَوْسَعُ عَقْنِي اَلَا يَأْمُرُ تَرْتِي مَرْتُونًا مِلَّةَ الَّذِي دَهَنَّا
 خیف کن مَتی اگر دهم و بگردانم از آنکه نیدیدی مرا به رهن گیرنده میل و دل که دهان است چنان
 وَلَا اَصْدَلَتْ اَتَّبِعِي بَدَلًا مِنْ اَبْرَةٍ عَالَمًا وَلَا اَمْتًا اَلَا كَيْفَ
 و پیش نیامدی بجای دیگر خواستم عوض به از سوزنیکه تبار کرده آن را و سخته خواستم بجا به مگر
 قَوْسُ الْمَخْطُوبِ تَرْشِقُنِي بِمَضْمِنَاتٍ مِنْ لَهْمَانَا وَهَمَانَا وَخَبْرُ
 کمان حاد تیغ داری میکند مرا با تیرا گشته از خجاست و آنجلی به و امتحان
 حَالِي كَغَيْرِ مَحَالَةٍ ضَرَّادُ بُوْسَا وَغَيْرُ مَبَّةٍ وَضَنِي قَدْ دَلَّ لِلَّهِ بَيْنَنَا
 حال من چنان چنان حال آن چنان است از روی گرد و دماغی و مسافت و لاغری به هر گز انصاف کرد و مرا میماند چاره
 فَإِنَّهُ لَظُهُرِي فِي السَّقَاءِ وَهُوَ أَكْمَلُ أَهْوَى سَتَظِيمِ وَلَكِ مَرَدُّهَا مَلَأْنَا
 پس من به مانند او در بدین و او مثل من است به نهاده تو آنسوی دارد و خلاص میل خود را به هر گاه گردید
 فِي يَدَيَّ مَرْتَمَنًا وَلَا تَجَالِي لِصِيقِ ذَاتِ يَدَيَّ فِيهِ اَلَسَّاعُ لَعْفُو
 در دست من گرد و به در مجال من حسابی نمی مال من به که دران بخشایش باشد شکیان را
 حِينَ جَنَى مَقْهَرِهِ قِصَّتِي وَقِصَّتُهُ فَأَنْظُرِ الْيَنَّا وَبَيْنَا وَلَنَلَهُ فَلَا
 و فیکه گناه کرد به بین نیست قصص من قصه او به پس تو بخوبی نظر و انصاف کن میان ما که برای ما پس نگاه
 وَحَيَّ اِنْقَاضِي قِصَصَهَا وَتَبَيَّنَ خِصَاصُهَا وَتَخَصُّصُهَا اَبْرَسًا
 یاد گرفت قاضی حکایت هر دو را و ظاهر شد و راد و بسته هر دو و خاص بود و هر دو با بدی هر دو را و راد

و از خلاص کردن میل چشم به پس ببارتا ازین بیان غایت فقر من به در رسم کن
 برای کسی که عادت کند بازگشت پس مدارق می بربخش و گفت زیاده من را بغیر آمرزش
 گذر پس گفت بخش سوا که بخورم باطل است حج و بسا نکند جمع کرده است از حاجیان
 خیف کن مَتی اگر دهم و بگردانم از آنکه نیدیدی مرا به رهن گیرنده میل و دل که دهان است چنان
 و پیش نیامدی بجای دیگر خواستم عوض به از سوزنیکه تبار کرده آن را و سخته خواستم بجا به مگر
 کمان حاد تیغ داری میکند مرا با تیرا گشته از خجاست و آنجلی به و امتحان
 حال من چنان چنان حال آن چنان است از روی گرد و دماغی و مسافت و لاغری به هر گز انصاف کرد و مرا میماند چاره
 پس من به مانند او در بدین و او مثل من است به نهاده تو آنسوی دارد و خلاص میل خود را به هر گاه گردید
 در دست من گرد و به در مجال من حسابی نمی مال من به که دران بخشایش باشد شکیان را
 و فیکه گناه کرد به بین نیست قصص من قصه او به پس تو بخوبی نظر و انصاف کن میان ما که برای ما پس نگاه
 یاد گرفت قاضی حکایت هر دو را و ظاهر شد و راد و بسته هر دو و خاص بود و هر دو با بدی هر دو را و راد

بَعْدَ عُرُوسٍ فَأَنهَضَ لِلْإِسَابِ بِصَنَاعَتِكَ وَأَجْتَنَى ثَمَرَةَ بَرِّكَ عَنكَ وَنَمَّ
 پس عروس پس برخیز برای کسب کردن بجزیره و بیشه خود و بچین میوه و ثمره بخت خود را بچین
 أَنْ صَنَاعَتُكَ قَدْ رُمِيتْ بِالْكَسَادِ مَا ظَهَرَ فِي الْأَرْضِ مِنَ الْفَسَادِ
 که برای پیشه و تحقیق که از خیرشده بسبب فساد و بی امنی با هر یک ظاهر شد در زمین از فساد
 وَلِي مِنْهُ سُلَالَةٌ كَانَتْ خَلَالَهُ وَكُلُّهَا مَائِيَالٌ مَعْرُشِبَةٌ وَلَا تَرْقَالَهُ
 و مرا از آن نزد بجهت گویا که او خلل است و ما بر دو و بی یایم از و بجهت سیری و بی ایستد
 مِنَ الطَّوِيِّ دَمْعٌ وَقَدْ قَدْ قَدْ إِلَيْكَ وَأَحْضَرْتَهُ لَدَيْكَ لِيَجْمَعَ
 مثل از گرسنگی اشک و بر آن کشیدم و از ایوی تو و حاضر آوردم و از نزدیک تو بنمایانم
 عَمِي دَعَاؤُهُ وَتَحْكُمُ بَيْنَنَا إِمَّا أَرَاكَ اللَّهُ فَأَقْبِلْ الْقَاضِي عَلَيْهِ وَقَالَ لَهُ
 چوب جوی او را در افاضت کنی میان ما هر دو یکی که از من است ترا در افاضت کنی او و تو قاضی هر دو گفت قاضی او را
 فَأَمَّا وَعَمِيَتْ قَصَصَ عِرْسِكَ ذِي هَيْئٍ الْكَانَ عَنْ نَفْسِكَ وَالْكَشَفَتْ
 بویژه با در رفتی حکایت عروس زوجه خود را پس بیاورد ایلی از ذات خود و از ظاهر میگویم
 عَنْ نَفْسِكَ وَأَمَرْتُ بِجَسَدِكَ فَأَطَاقَ الْأَفْعَانُ شَمْسَهُ الْحَرِيحَ
 و بگو چیده تو و حکم میگویم به بند تو پس مرز را بگذاشت و بجز و پیش انداختن از و پای زربل از آن شعله برای ملک
 الْبَعْوَانُ وَقَالَ لَطَمَ أَيْمَهُ حَارِيحِي فَأَتَتْ حَبِيبٌ لِيُصْحَكُ مِنْ شَرِّهِ وَتَضَعُ
 دوم و گفت بنشین من بر آن که بر آن بزنم گفت است بخنده ای یا زربل آن گریه می آید
 إِيَّاكَ لَيْسَ فِي خَصَائِصِهِ عَيْبٌ وَكَأَنِّي فَارَاكَ رَيْبٌ سَرَّ وَجْهَ دَارِي
 من بر می آیم که نیست در فضائل او و عیب و زنده در غر و ناسودگی و شهر سر و ج خانه
 أَلَيْسَ وَلَدْتُ لَهَا وَكَأَنَّ لَهَا حَسَنَاتٍ حِينَ انْتَسَبَ وَشَغِيلُ
 من است که پادشاهم دان و اصل من قبیل غسان است و من قبیلک منسوب بشوم و کار من
 الدَّرْسُ وَالْتِمَاسُ فِي الْعِلْمِ طَلَبُ وَحَبْدُ الطَّلَبِ وَرَأْسُ
 خواندن است و بیاورد و در علم و طلب من است و چه زیاده طلب است و بیاخت

۵۷

بَعْدَ عُرُوسٍ فَأَنهَضَ لِلْإِسَابِ بِصَنَاعَتِكَ وَأَجْتَنَى ثَمَرَةَ بَرِّكَ عَنكَ وَنَمَّ
 پس عروس پس برخیز برای کسب کردن بجزیره و بیشه خود و بچین میوه و ثمره بخت خود را بچین
 أَنْ صَنَاعَتُكَ قَدْ رُمِيتْ بِالْكَسَادِ مَا ظَهَرَ فِي الْأَرْضِ مِنَ الْفَسَادِ
 که برای پیشه و تحقیق که از خیرشده بسبب فساد و بی امنی با هر یک ظاهر شد در زمین از فساد
 وَلِي مِنْهُ سُلَالَةٌ كَانَتْ خَلَالَهُ وَكُلُّهَا مَائِيَالٌ مَعْرُشِبَةٌ وَلَا تَرْقَالَهُ
 و مرا از آن نزد بجهت گویا که او خلل است و ما بر دو و بی یایم از و بجهت سیری و بی ایستد
 مِنَ الطَّوِيِّ دَمْعٌ وَقَدْ قَدْ قَدْ إِلَيْكَ وَأَحْضَرْتَهُ لَدَيْكَ لِيَجْمَعَ
 مثل از گرسنگی اشک و بر آن کشیدم و از ایوی تو و حاضر آوردم و از نزدیک تو بنمایانم
 عَمِي دَعَاؤُهُ وَتَحْكُمُ بَيْنَنَا إِمَّا أَرَاكَ اللَّهُ فَأَقْبِلْ الْقَاضِي عَلَيْهِ وَقَالَ لَهُ
 چوب جوی او را در افاضت کنی میان ما هر دو یکی که از من است ترا در افاضت کنی او و تو قاضی هر دو گفت قاضی او را
 فَأَمَّا وَعَمِيَتْ قَصَصَ عِرْسِكَ ذِي هَيْئٍ الْكَانَ عَنْ نَفْسِكَ وَالْكَشَفَتْ
 بویژه با در رفتی حکایت عروس زوجه خود را پس بیاورد ایلی از ذات خود و از ظاهر میگویم
 عَنْ نَفْسِكَ وَأَمَرْتُ بِجَسَدِكَ فَأَطَاقَ الْأَفْعَانُ شَمْسَهُ الْحَرِيحَ
 و بگو چیده تو و حکم میگویم به بند تو پس مرز را بگذاشت و بجز و پیش انداختن از و پای زربل از آن شعله برای ملک
 الْبَعْوَانُ وَقَالَ لَطَمَ أَيْمَهُ حَارِيحِي فَأَتَتْ حَبِيبٌ لِيُصْحَكُ مِنْ شَرِّهِ وَتَضَعُ
 دوم و گفت بنشین من بر آن که بر آن بزنم گفت است بخنده ای یا زربل آن گریه می آید
 إِيَّاكَ لَيْسَ فِي خَصَائِصِهِ عَيْبٌ وَكَأَنِّي فَارَاكَ رَيْبٌ سَرَّ وَجْهَ دَارِي
 من بر می آیم که نیست در فضائل او و عیب و زنده در غر و ناسودگی و شهر سر و ج خانه
 أَلَيْسَ وَلَدْتُ لَهَا وَكَأَنَّ لَهَا حَسَنَاتٍ حِينَ انْتَسَبَ وَشَغِيلُ
 من است که پادشاهم دان و اصل من قبیل غسان است و من قبیلک منسوب بشوم و کار من
 الدَّرْسُ وَالْتِمَاسُ فِي الْعِلْمِ طَلَبُ وَحَبْدُ الطَّلَبِ وَرَأْسُ
 خواندن است و بیاورد و در علم و طلب من است و چه زیاده طلب است و بیاخت

مِنْ عِنْدِهِ فَتَهْضَا وَلَيْشَيْخٍ فَرَحَهُ الْمَطْلُوعُ مِنَ الْإِسْأَارِ
 از نزد او پس برخاسته بود و برای شیخ خوشالی را بود از تب
 وَهَيْئَةُ الْمُؤَسِّرِ بَعْدَ الْأَعْسَارِ قَالَ الرَّأْيِيُّ وَكُنْتُ عَفْتُ
 و نشاط غنی بعد محنتی گفت رای دای و بودم کمی تنباهم
 أَنَّهُ أَبُو زَيْدٍ سَاعَةً بَزَعْتُ شَعْمَهُ وَتَوَعَّتْ عَرْسَهُ
 که هر آینه او ابو زید است و تنه که تابید آفتاب او و خصومت کرد زوجه او
 وَكَذْتُ أَقْصَمَ عَنِ اُفْتِنَائِهِ ثُمَّ اُسْفَقْتُ مِنْ عَتْرِ الْقَاضِي
 و نزد یک بودم که غدا بگویم از تو و فتون یون او دبار آوردن شاخای او پس نان تسمیه از او
 عَلَى مَنَاءٍ وَتَوَلَّوْا لِيَسَانِي عِنْدِي فَلَيْتَ أَنْ يُرْسِدَ لِإِحْسَابِهِ
 بر کلب او و بر او رستن دربان او پس بنید دقت شامخ او ای که سخن گرد اندازد را برای کتب خود
 فَأَجْمَعْتُ عَنِ الْقَوْلِ إِجْمَامَ الْمُرْتَابِ وَطَوَيْتُ ذِكْرَ كَلْفِي
 پس باز ماندم از گفتن بجز باز ماندن شک از نه و دور بچیدم و کلاوش بچیدن نامه
 السَّجِيلِ لِكِتَابِ الْإِنِّي قُلْتُ بَعْدَ مَا فَصَّلَ وَوَصَلَ إِلَى مَا وَصَلَ
 برای نوشتن بر نامه مگر هر آینه من گفتم بعد از آن که جدا شده و رسید بسوی بجز یکم رسید با و از علما
 لَوْ أَنَّ نَأْمَنَ يَنْطَلِقُ فِي آتِهِ لَا تَأْتَانَا بِقُصْ خَبْرَةٍ وَمَا يَنْشُرُ مِنْ حَرَةٍ فَاتَبَعَهُ
 اگر آید بنشیند و اگر بکشد و در میان خبر آید که حقیقت خبر چه بگوید که کند از اخباری یا بی خبری و در میان او فرستاد
 اَلْقَاضِي لَمَّا أَمَّنَاهُ وَأَمَّا يَا تَجَسُّسَ عَنْ أُنْبَاءِ فَاكَيْتَ أَنْ وَجِعَ مَتَدَهُمْ
 قاضی را که از میانان خود و حکم کرد و را بتمشیش بر اخبار او پس درنگ نکرد و ای که از کلام بگوید که زودی کند و بود
 وَفَهْمٌ مَقْهُمًا فَقَالَ لَهُ اَلْقَاضِي مَهْمٌ يَا أَبَا مَرْثَمٍ فَقَالَ لَقَدْ عَايَنْتُ
 و باز پرس گشت که ای که از میانان خود و حکم کرد و را بتمشیش بر اخبار او پس درنگ نکرد و ای که از کلام بگوید که زودی کند و بود
 عَجَبًا وَسَمِعْتُ مَا أَشْنَانِي لَهَا بِأَفْعَالٍ لَهُ مَا ذَا رَأَيْتُ وَمَا الَّذِي
 چیزی عجیب و شنیدم چه یکم پدید آورد من نشاط را پس گفت قاضی او را چه چیز است که دیدی و چه چیز است

از نزد او پس برخاسته بود و برای شیخ خوشالی را بود از تب
 و نشاط غنی بعد محنتی گفت رای دای و بودم کمی تنباهم
 که هر آینه او ابو زید است و تنه که تابید آفتاب او و خصومت کرد زوجه او
 و نزد یک بودم که غدا بگویم از تو و فتون یون او دبار آوردن شاخای او پس نان تسمیه از او
 بر کلب او و بر او رستن دربان او پس بنید دقت شامخ او ای که سخن گرد اندازد را برای کتب خود
 پس باز ماندم از گفتن بجز باز ماندن شک از نه و دور بچیدم و کلاوش بچیدن نامه
 برای نوشتن بر نامه مگر هر آینه من گفتم بعد از آن که جدا شده و رسید بسوی بجز یکم رسید با و از علما
 اگر آید بنشیند و اگر بکشد و در میان خبر آید که حقیقت خبر چه بگوید که کند از اخباری یا بی خبری و در میان او فرستاد
 قاضی را که از میانان خود و حکم کرد و را بتمشیش بر اخبار او پس درنگ نکرد و ای که از کلام بگوید که زودی کند و بود
 و باز پرس گشت که ای که از میانان خود و حکم کرد و را بتمشیش بر اخبار او پس درنگ نکرد و ای که از کلام بگوید که زودی کند و بود
 چیزی عجیب و شنیدم چه یکم پدید آورد من نشاط را پس گفت قاضی او را چه چیز است که دیدی و چه چیز است

از نزد او پس برخاسته بود و برای شیخ خوشالی را بود از تب
 و نشاط غنی بعد محنتی گفت رای دای و بودم کمی تنباهم
 که هر آینه او ابو زید است و تنه که تابید آفتاب او و خصومت کرد زوجه او
 و نزد یک بودم که غدا بگویم از تو و فتون یون او دبار آوردن شاخای او پس نان تسمیه از او
 بر کلب او و بر او رستن دربان او پس بنید دقت شامخ او ای که سخن گرد اندازد را برای کتب خود
 پس باز ماندم از گفتن بجز باز ماندن شک از نه و دور بچیدم و کلاوش بچیدن نامه
 برای نوشتن بر نامه مگر هر آینه من گفتم بعد از آن که جدا شده و رسید بسوی بجز یکم رسید با و از علما
 اگر آید بنشیند و اگر بکشد و در میان خبر آید که حقیقت خبر چه بگوید که کند از اخباری یا بی خبری و در میان او فرستاد
 قاضی را که از میانان خود و حکم کرد و را بتمشیش بر اخبار او پس درنگ نکرد و ای که از کلام بگوید که زودی کند و بود
 و باز پرس گشت که ای که از میانان خود و حکم کرد و را بتمشیش بر اخبار او پس درنگ نکرد و ای که از کلام بگوید که زودی کند و بود
 چیزی عجیب و شنیدم چه یکم پدید آورد من نشاط را پس گفت قاضی او را چه چیز است که دیدی و چه چیز است

بِأَيْدِيهِمْ رَمَيْتَ يَا بُنَيَّ أَيْدِيَهُمْ فِي الْحَقِّ وَفُضِّتْ بِأَلْسِنَتِهِمْ وَشَاعَتْ أَعْيُنُهُمْ
 بِرُؤْيَايَ وَكُنْتُ هَبْنِ مَرَّجِي لَيْسَ وَكُلُّهُمْ سَمَرًا ^{بنايکی و سیدی رخسار و همسایای و روش همرا}
 بِأَلْسِنَتِهِمْ وَفُضِّتْ بِأَلْسِنَتِهِمْ فَقَالَ الْغُلَامُ الْأَضْطَلَّ بِالْبَيْتِ فَقَالَ
 سَيَّاسِي ^{بدرستی و داناتی باطلها} پس گفت کودک اختیار میکنم سرفتن را به بلا
 وَلَهُ الْأَلْمَلَةُ بِهَذَا الْكَلِمَةِ وَكَانَ نَفْسًا بِالْقَوْدِ وَلَا الْخَلْفَ بَالًا يُخْلِفُ
^{بر سر نه خدایت ای پسر و اطاعت مرا بهر آنکه تنم بهر سر گذرد و بهر چه گوید}
 بِهِ أَحَدٌ وَبِالشَّيْخِ الْأَكْبَرِ نَبِيَّةُ الْمُهَيَّنِ الَّتِي خَلَعَهَا وَأَمَرَ لَهَا
 بِأَنْ تَكُونَ أَمَامَ بَابِ كَلْبِهَا وَتَقْرَأَ فِيهِ كَلِمَاتِي كُلَّ يَوْمٍ وَتَقْرَأَ فِيهَا
 جُوعَهَا وَكَلْبُهَا ^{بناشای} شد ای بینهما یستعیر ففجأة الترافضه ^{او را آغشا میسازد آن و پیش خود و دشنام و بی کرمی میزند و او را دست زدن میگوید}
 وَالْغُلَامُ فِي خَمْنٍ قَاتِيَةٍ يَخْلُبُ قَلْبَ الْوَالِي يَتَلَوُّهُ وَيُطْعِمُهُ أَنْ
 كَوْنَهُ دُرٌّ كَرِيمٌ خَرَدُ الْوَالِي سَوَكٌ كُنْتُ مَشْفُوعًا مَكْمَلٌ بِمُجْمِلٍ خَرَدُ الْوَالِي سَوَكٌ كُنْتُ مَشْفُوعًا مَكْمَلٌ بِمُجْمِلٍ
 يَكْتَلِبُ لِي أَنْ رَأَى هَؤُلَاءِ عَلَى قَلْبِهِ أَلَّتْ بِدَبِّهِ لَهُ الْوَجْدُ الَّذِي
 كَوْنَهُ سَبَبٌ لَوْلَا أَنَّهُ غَالِبٌ شَرِّتْ كَوْنَهُ بَرْدٌ أَوْ دَانَتْ كَرَمًا كَرَمًا كَوْنَهُ دَبِّهِ لَهُ الْوَجْدُ الَّذِي
 يَنْقُذُهُ مِنَ حَبَالَةِ الشَّيْخِ ثُمَّ يَقْصِدُهُ فَقَالَ لِلشَّيْخِ هَلْ لَكَ فِي مَنَا
 رَهَائِي دَهْدٌ أَوْ أَدَامٌ ^{پیر بعد هفتاد کند او را پس گفت شیخ آبا قرار بختی هست در چیزیکه}
 هُوَ الْيَقْبُ بِالْأَقْوَمِي وَأَقْرَبُ لِلتَّقْوَى فَقَالَ الْوَلِيَامُ تَسِيرُ لَا فَتَقِيَهُ وَ
 أَنْ لَا تَقْرُبَ تَسْتَلِصُّ بِهَرِيرٍ كَرَامِي ^{پس گفت پیر بسوی کدام چیز و شایسته میانی پیر}
 لَا أَقْبَعُ لَكَ فِيهِ فَقَالَ أَرَى أَنْ تَقْصُرَ عَنِ الْفَيْلِ وَالْغَالِ وَتَتَصَرَّفَ
 نَدَائِمًا ^{در آن گفت حکم می کنم ای پسر} بَرَدَانِ دَسْوَالِ وَهَلْ كُنْتُ بِر

بنايکی و سیدی رخسار و همسایای و روش همرا
 بدرستی و داناتی باطلها
 بناشای
 او را آغشا میسازد آن و پیش خود و دشنام و بی کرمی میزند و او را دست زدن میگوید
 پیر بعد هفتاد کند او را پس گفت شیخ آبا قرار بختی هست در چیزیکه
 پس گفت پیر بسوی کدام چیز و شایسته میانی پیر
 در آن گفت حکم می کنم ای پسر
 در آن گفت حکم می کنم ای پسر

فَصَدَّتْ فِئَاءَ الْوَالِي إِذَا الشَّيْخُ لَيْفَقِي كَالِي فَتَشَدُّقُهُ اللَّهُ أَهْوَأُ الْوَزِيدُ

قصہ کردہ محسن خانہ حاکم بر اہلس ناگاہ پیر برامی جوان نگینانست پس قسم گرفتہ اودا خدا کسایا تا بزرگست

فَقَالَ اِنَّهُ وَفِيهَا الْمَدِينَةُ فَقُلْتُ مَهْلِكُ الْغُلَامِ اَنْ يَمُوتَ اَمْ

پس گفت آری سرگندم! گفتند غلام! گفتوگوست از آن بزرگوار که در این باب خبر دارد

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور جو ان کی پرورش کرتا ہے۔

الأحلام قال في النسب فرمي ولي الملتصق بي قلت لمهتلا

فروها پس گفت او در نزدادیکه من است و در جنتن روزی دام نیست پس گفت چنانکه

اَكْفَنْتَ مَحَاسِنَ فُطْرَتِكَ كُنْتَ الْوَالِي الْاَشْمَانِ بِعَاقِبَةِ فَقَالَ

سند کردی مانیک پیمای آفرینش را در هر اکا، گزاردی کردی ما که ما از مفتی ادا شده آن کودک پسر گفت

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَلَمًا لَّيِّنًا

يَوْمَ يَرْجُفُهُ السَّيِّئُ مَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

الرفاعہر میلہ دپیشائی ازمین داہر ایتیم جمع میلہ دم ہجاء دینار داپس اذان عت ہامس اسب

عِنْدِي لِنُطْفِئَنَّ رَاجُومِي وَنَذِيرُ الْمَوِي مِنَ النَّوِي فَقَدْ جُمِعَتْ

نمودن طاف و نشانییم آتش اندوه و اذعوض کنیم محبت و از دزدای ایس هر آینه جمع شدم و قصد کردم

عَلَى النَّاسِ أَنْ يَمْسُكُوا أَصْدُقًا - وَاللَّهُ الْبَاقِي الْقَوْدُ

نکے ان اسلحہ کے ساتھ رہا جسے سب اوائلی کارکنوں نے دیا۔

وہی کہ میری زندگی میں جو کچھ ہو گیا ہے وہ سب تم سے ہے۔

الليلة معي في سمر الق من حديقته زهر وخياره سحر حتى إذا

شب را با بوزیر در افسانه خوش آئیده تراز گلستان مشکوذا بوستان درختان تما آنگاه

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ذُنُوبُ السَّيِّئَاتِ وَقَالَ اللَّهُ أَسْلَمْتُمْ أَلَمْ تُسَلِّمُوا عَلَى نَبِيِّكُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَافِلًا

ببینانند که این آسمان را دهم گرگ یعنی صبح لایب و روز و یک شد و شام شدن و صبح و در هر وقت از روز شد و در هر وقت

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَسْأَلُهُمْ فِيهَا نَكَبٌ مِّثْلُ خَبْرٍ ۚ

الهرلي دادای الوالی عذاب الحرق و سلم الی ساعة الفراق

راہ راہ و چٹانید عالم را غذا با آتش سوزند و سپید بسوی من و دت جدی

رَفَعَتْ يَدَها إِلَى السَّاقِ وَقَالَتْ اذْفُقْ إِلَى الْوَالِدِ إِذَا سَلَتْ

و گفت پدۀ آنرا بسوس حاکم و قلیک ر بود و شود

© 2006 The Authors
Journal compilation © 2006 Blackwell Publishing Ltd

وَلَا تَقْبَاوُنْ يَوَائِلَ الْأَحْدَاثِ وَلَا تَسْتَعِيدُونِ لِيُرُؤْلِ الْأَجْدَاثِ
 واینگه نادیده بغیر و آید یا زان شبیهای زمانه و میبایست شنوید براسه فرود آمدن قریبا
 وَلَا تَسْتَعْبِرُونَ لِعَيْنِ تَدَمُّعٍ وَلَا تَعْتَبِرُونَ بِمَعْنَى يُسْمَعُ وَلَا تَرْتَاوُنْ
 واینگه نمیگزید برای چشمیکه میگردد و پیوند میگردد بجز موت که شنیده میشود و دسترسید
 لَا لَبَّ يُفْقَدُ وَلَا تَلْمِزُ عَوْنٍ لِمَا حَاةٍ لِقَعْدِ تَلْبِيسِ أَحَدِكُمْ نَفْسَ الْبَيْتِ
 برای دوستیکه که گم کرده میشود و بی سوزید و بی انجم برای مجلس و نه که تکرار کرده میشود و بی سوزید و بی انجم برای مجلس
 وَقَلْبُهُ تَلْقَاءُ الْبَيْتِ وَيَشْهَدُ هُوَا رَاةً تَسْمِيَةً وَفِكْرَةً فِي اسْتِغْلَاصِ
 حالیکه در بطرف خانه است و حاضر میشود برای دفن عزیز بطلب خود حالیکه اندیشه دارد و در خلاص کردن
 نَصِيبٍ يَخْلِي بَيْنَ وَدُودِهِ ثُمَّ يَخْلُو أَمْرَ مَادَةٍ وَعُودٍ طَالِبًا
 حصص خودست و را میکند میان دوست خود و کرمان و بعد از خلوت میکند با ناسه خود در باب خود
 آسَيْتُمْ عَلَى انْخِلَامِ الْحَبَّةِ وَتَمَاسَيْتُمْ أَحْزَارَ الْأَحْبَةِ وَاسْتَكْنَمْتُمْ
 ویرست که اندوه گمین میشود برفصلان یک وانه و فراموشش میکند مرگ و دستان را و ظاهر میکند
 لِإِعْتِرَاضِ الْقِسْرَةِ وَاسْتَهْنَمْتُمْ بِإِنْفِرَاضِ الْأُسْرَةِ وَصَحَّحْتُمْ عِنْدَ الدَّفْنِ
 عجز براسه ظهور تنگی معیشت و حقیقتی بنزد اید مردن قریبان را و بخندید وقت دفن
 وَلَا صَحَّحْتُمْ سَاعَةَ الدَّفْنِ وَتَجَتَّرْتُمْ خَلْفَ الْجَنَائِزِ وَلَا تَجْتَرُّكُمْ
 و نه مثل خند و شادمانی وقت دفن بل زیاده کاران و میفراسید پس جنازه و نه مثل خند و شادمانی
 يَوْمَ قَبْضِ الْجَوَازِزِ وَاعْرَضْتُمْ عَنْ تَعْدِيدِ الثَّوَابِ إِلَى إِعْدَادِ
 در روز گرفتن بخششها بل بیشتر و در میگویند زینهار کردن زمان فوهمگر بسوئے همه کار کردن
 الْمَادُودِ عَنْ تَحْقِيقِ الثَّوَابِ إِلَى التَّائِي فِي الْمَاكِلِ لَا تَبَاكُونِ مِمَّنْ
 ضیافتها را ز سر زش زمان گم کرده و فرزند طریک نیک نگرین در طاعه اللهات میکند کمال کسیکه او
 هُوَ بِالْأَلِ وَلَا تَخْطُرُونَ نَحْوَكُمْ الْمَوْتِ بِبَالِ حَقِّ كَانَكُمْ قَدْ عَلِقْتُمْ مِنَ الْجَمَامِ
 گفته است و نمی آید یاد کردن مرگ را در اول تا آنکه گویا که شما هر آینه چنان نزدیک از مرگ

واینگه نادیده بغیر و آید یا زان شبیهای زمانه و میبایست شنوید براسه فرود آمدن قریبا
 واینگه نمیگزید برای چشمیکه میگردد و پیوند میگردد بجز موت که شنیده میشود و دسترسید
 برای دوستیکه که گم کرده میشود و بی سوزید و بی انجم برای مجلس و نه که تکرار کرده میشود و بی سوزید و بی انجم برای مجلس
 حالیکه در بطرف خانه است و حاضر میشود برای دفن عزیز بطلب خود حالیکه اندیشه دارد و در خلاص کردن
 حصص خودست و را میکند میان دوست خود و کرمان و بعد از خلوت میکند با ناسه خود در باب خود
 ویرست که اندوه گمین میشود برفصلان یک وانه و فراموشش میکند مرگ و دستان را و ظاهر میکند
 عجز براسه ظهور تنگی معیشت و حقیقتی بنزد اید مردن قریبان را و بخندید وقت دفن
 و نه مثل خند و شادمانی وقت دفن بل زیاده کاران و میفراسید پس جنازه و نه مثل خند و شادمانی
 در روز گرفتن بخششها بل بیشتر و در میگویند زینهار کردن زمان فوهمگر بسوئے همه کار کردن
 ضیافتها را ز سر زش زمان گم کرده و فرزند طریک نیک نگرین در طاعه اللهات میکند کمال کسیکه او
 گفته است و نمی آید یاد کردن مرگ را در اول تا آنکه گویا که شما هر آینه چنان نزدیک از مرگ

بِدِيْمَامٍ اَوْ حَصْلَةٍ مِّنَ الزَّمَانِ عَلَى اَمَانٍ اَوْ ثِقْمٍ بِسَلَامَةِ الذَّاتِ اَوْ

بعد و بیان یا قیامند شما از زمانه بر امان از حوادث آن را امن و کوی سلامت خوات از موت

تَحْقِيقُ مُسَالَمَةِ هَادِمِ الدِّدَاتِ كَلَامًا مَاتُوهُمْ ثُمَّ كَلَامًا سَوِّفَ

یا اقم کرد و مصالحه نزد پادشاه تمام را چنین نوشت قبیح است آنچه گمان برد پسیر چنین نیست قریب است که

فَعَلَّانٌ ثُمَّ أَنْشَدَ لَهُمْ يَا مَنْ يَدْعِي لَهُمْ إِلَى كَيْفٍ يَا أَخَا أُولَئِكَ تَعْبُدُ الذَّنْبَ وَ

خواهید دانست بعد خواند
ای سیکه دوی سیکتی فهم را تا چندان خوانند و هم آواره گشتی گناه و

الذَّمَّ وَتُحْطَى الْخَطَايَا أَمَا بَانَ لَكَ الْعَيْبُ أَمَا أُنْذِرُكَ الشَّيْبَ وَمَلَائِكَةُ

یہی راہ و خطا کنی غلط ہے بسیارہ یا طاہر شد ترا عیب + ایسا رسید ترا یہ سرے + و نیست در پرچند

وَلَا تَسْمَعُ قَوْلَهُمْ ۚ إِنَّ تِلْكَ الْكَلِمَاتُ لَمُوتٌ أَوْ بَرَاءٌ ۚ وَأَمَّا أَنْتُمْ فَمِنَ الْخَاسِرِينَ

بیرونی و بیست و نوس و پنج سیر کرمه + ایات الله العظمیٰ

مِنْ الْقَوِيَّ فَمَخَاطُ وَتَهْمُ فَلِئْسَ دَلِيلِي لِسُوءٍ وَخَالَ مِنْ الرُّهْوِ وَنَصَبَ لِي

۱۲۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹

كان الموت ماعم و هتاهم بحايدك و البقاء فلا يقيت حيا عا جدمت حياتك
 اوكا بگر شامل نوا بر خنق مذكور و رشدهن توارك و از خرد و دانا گسكون نزارك تو به طبعي عشا را كه جمع كرده است در تو

وَمِنْ ذِكْرِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عیبها را که برانگیزد آن فرا هم آمد و توفیق که انصاف بدوی صاحب خیر را پس بی از نه شوی از نه عن دورا خالی ماندی نو

مَسَاءً أَوْ تَطُغَمَ مِنَ الْخَمْرِ إِنَّ إِلَاحَكَ الْبُفْهُمُ الْأَصْفَاءُ تَهْنَأُ وَإِنْ فَرَّكَ النَّفْسُ

وطلبه از قریه و مسکنی از آنجا که در آنجا نشسته و از آنجا که در آنجا نشسته و از آنجا که در آنجا نشسته

شَدِيدًا لَمْ يَكُنْ يَسْتَعِزُّ بِشَيْءٍ سِوَا اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

تَعَامَلَتْ وَلَا تَعَامَلِي النَّاصِيحَ الْبَرَّ وَتَقَاتِي وَتَوَدَّدْ وَتَقَاتِي

[illegible]

لین عرو من مان و من تم و نسعی بی هوئی النفس و عیال فی سیر
 بیسه که میفریبد و کسیکه در رخ گوید و کسیکه سخن کند و خودش بکنی در هر نفس و دیگر حیا بکنی بر بشیر

وَتَشَى ظِلْمَ الرَّمْسِ وَلَا تَذْكُرْ مَا تَرَوْا وَلَا حَظَّكَ لَغْظَ مَا طَاسَ بِكَ الْخَطْبُ
 وَفَرَسَ وَتَكُنْ تَاكِيلَ قُرْبٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 لَا كُنْتَ إِذَا لَوْ عَظَّمْتَ الْأَخْرَاقَ نَقَمْتُ سُدَّيْ الدَّمِ لَا الذَّمَّ مَعَ إِذَا مَا كُنْتَ
 نِيَامِي بِرَأْسِ الْكَفِّ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 لَا جَمْعَ بَقِي فِي عَرَصَةِ الْبَيْعِ وَلَا خَالَ وَلَا كَمِ كَانِي بِكَ تَحْتَ إِلَى التَّعْدِ وَتَتَغَطَّى
 كُنْتَ تَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 وَقَدْ أَشْلَمْتَكَ الرَّهْطُ إِلَى أَصْبَحَ مِنْ سَمِ هُنَاكَ الْجِسْمُ مَعْدُودُ
 وَرَأَيْتُكَ لَيْكِهِمْ وَرَأَيْتُكَ لَيْكِهِمْ وَرَأَيْتُكَ لَيْكِهِمْ وَرَأَيْتُكَ لَيْكِهِمْ
 لَيْسَتْ بَاكِيَّةُ الدُّوْدِ إِلَى أَنْ يَخْرُجَ الْعُودُ وَيُمْسِي الْعُظْمُ قَدْ رَمَ وَمِنْ بَعْدُ
 فَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 فَلَا بُدَّ مِنَ الْعَرَضِ إِذَا اعْتَدَى صِرَاطُ حِشْرَةٍ مَدَّ عَلَى التَّارِ مِزْنَ آفَ
 بِسَ مِنْ رَحْمَتِ الدَّيْشِ أَمِنْ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 فَلَمْ مِنْ مَرْمِيهِ صَلَّ وَمِنْ دِي خِرَافَةٍ دَلَّ وَلَمْ مِنْ جَالِئِكَ وَقَالَ الْخَطْبُ
 بِسَ مِنْ رَحْمَتِ الدَّيْشِ أَمِنْ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 قَدْ حَمَّ قَبَادِرُهَا الْغُرْبَا يَحْلُو بِهِ الْمُرُقُّ قَدْ كَا دِيْلُ الْعُسْرِ
 بِسَ مِنْ رَحْمَتِ الدَّيْشِ أَمِنْ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 وَمَا أَقْلَعْتُ عَنْ دِمِّمْ وَلَا تَرْكُنْ إِلَى الدَّهْرِ وَإِنْ كَانَ وَانْ سَرَفْتُ قُلِّي
 بِسَ مِنْ رَحْمَتِ الدَّيْشِ أَمِنْ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 لَمْ أَعْتَرِبَ بِهِيَ تَنْفُثُ السَّمِّ وَخَفِضُ مِنْ تَرَاتِيكَ فَإِنَّ الْمَوْتَ
 مَا تَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 لَا قِيَتُكَ وَسَارِي فِي تَرَاتِيكَ وَمَا يَنْكُلُ إِلَهُمْ وَهَابِ
 بِسَ مِنْ رَحْمَتِ الدَّيْشِ أَمِنْ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ

وَتَشَى ظِلْمَ الرَّمْسِ وَلَا تَذْكُرْ مَا تَرَوْا وَلَا حَظَّكَ لَغْظَ مَا طَاسَ بِكَ الْخَطْبُ
 وَفَرَسَ وَتَكُنْ تَاكِيلَ قُرْبٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 لَا كُنْتَ إِذَا لَوْ عَظَّمْتَ الْأَخْرَاقَ نَقَمْتُ سُدَّيْ الدَّمِ لَا الذَّمَّ مَعَ إِذَا مَا كُنْتَ
 نِيَامِي بِرَأْسِ الْكَفِّ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 لَا جَمْعَ بَقِي فِي عَرَصَةِ الْبَيْعِ وَلَا خَالَ وَلَا كَمِ كَانِي بِكَ تَحْتَ إِلَى التَّعْدِ وَتَتَغَطَّى
 كُنْتَ تَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 وَقَدْ أَشْلَمْتَكَ الرَّهْطُ إِلَى أَصْبَحَ مِنْ سَمِ هُنَاكَ الْجِسْمُ مَعْدُودُ
 وَرَأَيْتُكَ لَيْكِهِمْ وَرَأَيْتُكَ لَيْكِهِمْ وَرَأَيْتُكَ لَيْكِهِمْ وَرَأَيْتُكَ لَيْكِهِمْ
 لَيْسَتْ بَاكِيَّةُ الدُّوْدِ إِلَى أَنْ يَخْرُجَ الْعُودُ وَيُمْسِي الْعُظْمُ قَدْ رَمَ وَمِنْ بَعْدُ
 فَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 فَلَا بُدَّ مِنَ الْعَرَضِ إِذَا اعْتَدَى صِرَاطُ حِشْرَةٍ مَدَّ عَلَى التَّارِ مِزْنَ آفَ
 بِسَ مِنْ رَحْمَتِ الدَّيْشِ أَمِنْ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 فَلَمْ مِنْ مَرْمِيهِ صَلَّ وَمِنْ دِي خِرَافَةٍ دَلَّ وَلَمْ مِنْ جَالِئِكَ وَقَالَ الْخَطْبُ
 بِسَ مِنْ رَحْمَتِ الدَّيْشِ أَمِنْ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 قَدْ حَمَّ قَبَادِرُهَا الْغُرْبَا يَحْلُو بِهِ الْمُرُقُّ قَدْ كَا دِيْلُ الْعُسْرِ
 بِسَ مِنْ رَحْمَتِ الدَّيْشِ أَمِنْ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 وَمَا أَقْلَعْتُ عَنْ دِمِّمْ وَلَا تَرْكُنْ إِلَى الدَّهْرِ وَإِنْ كَانَ وَانْ سَرَفْتُ قُلِّي
 بِسَ مِنْ رَحْمَتِ الدَّيْشِ أَمِنْ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 لَمْ أَعْتَرِبَ بِهِيَ تَنْفُثُ السَّمِّ وَخَفِضُ مِنْ تَرَاتِيكَ فَإِنَّ الْمَوْتَ
 مَا تَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ
 لَا قِيَتُكَ وَسَارِي فِي تَرَاتِيكَ وَمَا يَنْكُلُ إِلَهُمْ وَهَابِ
 بِسَ مِنْ رَحْمَتِ الدَّيْشِ أَمِنْ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ وَتَكُنْ تَاكِيلَ بَيْتٍ

وَرَأَيْتُ حَاشِيَةً بِرَدَائِهِ قَالَتْ فَتَأْتِي سُنْسُنِي وَأَوَّجَهْتِي مُسِيلاً فَأَذَا
 پس او گفته جاد را در پس برگزیده بسوی من گردن نهاده و رو باز کرد بن سلام من پس ناگاه
 هوشیخا ابو زید بعینه و مینه فقلت له نظم لي كوماً اياً زيدا
 او بر او بوزیر دست نهاد خود و کذب خود پس گفتم ادا تا چند اے ایا زید
 أَفَأَيْنِكَ فِي الْكَيْدِ لِيَعْمَاشَ لَكَ الصِّدْقُ وَلَا لِقَايَمِنْ دَقِّ فَاجَابَ
 شامی تو در کسرت تا جمع شود بر اے تو شکار بهی که بازی یکس که پیش کنز را پس جواب داد
 مِنْ غَيْرِ اسْتَحْيَاءٍ وَلَا ارْتِيَاءٍ وَقَالَ نَظْمُ بَصْرَةٍ دَعِ اللُّؤْمُ وَهَلْ
 بتیرم چه دهنم و به فکر نمودن و گفت بینا شود بکذا اطلاق کن را و به گو
 لِي هَلْ تَرَى الْيَوْمَ فَنِي لَا يَقِرُّ الْقَوْمُ مَتَى مَا دَسَّهَتْ قَمَ فَقُلْتُ
 بجا آورده و شور و روز و جوانی غالب شود تو مگر تمام هرگاه جلا و کامل شود پس گفت
 لَهُ بَعْدَ الْكَ يَا سَيِّدَ النَّارِ وَرَأْمَلَةٌ الْعَادِمَا مِثْلَكَ فِي طَلَاوَةِ
 او در روی او مالک با دژهای فاجیهاتش و در پنج خنجر با کشتنک عجب پس سیت داستان تو در خوبی
 عَلَايَتِكَ وَحَبَّتْ يَدَيْكَ الْإِمْلُ رَوْتُ مَقْضِي وَكَيْفِ مَبْضِي
 آشکارا ای تو و بلیدی باطن تو مگر داستان سرگین سیم اندر کرده یا سیت انخلاص سفید کرده
 ثُمَّ تَعَرَّفْنَا فَأَنْطَلَقْتُ ذَاتَ الْيَمِينِ وَالْطَّلُقُ ذَاتَ الشِّمَالِ وَنَاوَحْتُ
 پس سیم که خدیجیم پس رفتم بجانب دست راست و رفت ابو زید بجانب دست چپ و مقابل خندم
 مَهَبْتُ الْجَنُوبَ وَنَاوَحْتُ مَهَبْتُ الشِّمَالِ الْمَقَامَةُ الثَّانِيَةَ عَشَرَ
 جای و زمین های جنوب را و مقابل شد ابو زید جای و زمین های شمال را مقامه دوازدهم
 اللَّهُ مَشْقِي حَتَّى الْهَادِثِ بَيْنَهُمَا قَالَ شَخَصْتُ مِنَ الْحِزَابِ
 مشهور بر شقیه حکایت کرد حادث بسرهام گفت رفتم از عسراق
 إِلَى الْخُوطَةِ وَأَنَا ذُو بَرْذَمٍ رُبُوحَةٍ وَجِدَّةٍ مَغْبُوطَةٍ يُلْهِمُنِي
 بسوی خود بجا بیا که من بوم صاحب تنهای تنگ و بوسه و طوبی و تو که ای آر کرده خنده و بلوی آورد مرا

وَرَأَيْتُ حَاشِيَةً بِرَدَائِهِ قَالَتْ فَتَأْتِي سُنْسُنِي وَأَوَّجَهْتِي مُسِيلاً فَأَذَا
 پس او گفته جاد را در پس برگزیده بسوی من گردن نهاده و رو باز کرد بن سلام من پس ناگاه
 هوشیخا ابو زید بعینه و مینه فقلت له نظم لي كوماً اياً زيدا
 او بر او بوزیر دست نهاد خود و کذب خود پس گفتم ادا تا چند اے ایا زید
 أَفَأَيْنِكَ فِي الْكَيْدِ لِيَعْمَاشَ لَكَ الصِّدْقُ وَلَا لِقَايَمِنْ دَقِّ فَاجَابَ
 شامی تو در کسرت تا جمع شود بر اے تو شکار بهی که بازی یکس که پیش کنز را پس جواب داد
 مِنْ غَيْرِ اسْتَحْيَاءٍ وَلَا ارْتِيَاءٍ وَقَالَ نَظْمُ بَصْرَةٍ دَعِ اللُّؤْمُ وَهَلْ
 بتیرم چه دهنم و به فکر نمودن و گفت بینا شود بکذا اطلاق کن را و به گو
 لِي هَلْ تَرَى الْيَوْمَ فَنِي لَا يَقِرُّ الْقَوْمُ مَتَى مَا دَسَّهَتْ قَمَ فَقُلْتُ
 بجا آورده و شور و روز و جوانی غالب شود تو مگر تمام هرگاه جلا و کامل شود پس گفت
 لَهُ بَعْدَ الْكَ يَا سَيِّدَ النَّارِ وَرَأْمَلَةٌ الْعَادِمَا مِثْلَكَ فِي طَلَاوَةِ
 او در روی او مالک با دژهای فاجیهاتش و در پنج خنجر با کشتنک عجب پس سیت داستان تو در خوبی
 عَلَايَتِكَ وَحَبَّتْ يَدَيْكَ الْإِمْلُ رَوْتُ مَقْضِي وَكَيْفِ مَبْضِي
 آشکارا ای تو و بلیدی باطن تو مگر داستان سرگین سیم اندر کرده یا سیت انخلاص سفید کرده
 ثُمَّ تَعَرَّفْنَا فَأَنْطَلَقْتُ ذَاتَ الْيَمِينِ وَالْطَّلُقُ ذَاتَ الشِّمَالِ وَنَاوَحْتُ
 پس سیم که خدیجیم پس رفتم بجانب دست راست و رفت ابو زید بجانب دست چپ و مقابل خندم
 مَهَبْتُ الْجَنُوبَ وَنَاوَحْتُ مَهَبْتُ الشِّمَالِ الْمَقَامَةُ الثَّانِيَةَ عَشَرَ
 جای و زمین های جنوب را و مقابل شد ابو زید جای و زمین های شمال را مقامه دوازدهم
 اللَّهُ مَشْقِي حَتَّى الْهَادِثِ بَيْنَهُمَا قَالَ شَخَصْتُ مِنَ الْحِزَابِ
 مشهور بر شقیه حکایت کرد حادث بسرهام گفت رفتم از عسراق
 إِلَى الْخُوطَةِ وَأَنَا ذُو بَرْذَمٍ رُبُوحَةٍ وَجِدَّةٍ مَغْبُوطَةٍ يُلْهِمُنِي
 بسوی خود بجا بیا که من بوم صاحب تنهای تنگ و بوسه و طوبی و تو که ای آر کرده خنده و بلوی آورد مرا

نظم أنا أطروفاً لثابتين وأعجوبة الأمر وأنا الخوّل الذي اختال
من غيب وناذر زانده ام و شگفت از هم ستم و من بیدار حیدر گریام که بود مکر و حیدر
فی العرب و النجم غیر آبی ابن حلاجیه هاضنه الذهر و الهضم و ابو
در عرب و عجم و لیکن در سینه من خداوند عجم شکست از زمانه ظلم و اورد
صبیحة بد و امیثل لحو علی و ضم و اخو العیلة المیثل اذ اختال الیوم
بجایان ستم که در پیشه انداخته است بر خسته و محط اندر روشی که بسیار عیال یافته چون در کوشش گوید
قال الراوی فمرقت حیدر انة ا یو زید ذوالربیع و القیوم و مسود
گفت روایت کنند پس از ستم نگاه بر آید خدا و از نیک و عیبست و سیاه کنند
وجه الشیث و ساعی عظم و مریه و قیوم تو زده فقلت له یلسان الکفة
روی بر سیمت و اندر بگون که در مزرگه است و در نشت در آمدن او پس گفتم از زبان ملک واد
و ادلال المعرفه العریان لک یا سیمت ان تقبل عن الحی فتخیر و زحزح
و از کشته آستان را با شکام از سیمت ترا می خواهم تا اینکه از سیمتی زحزح و من تا از این سیمت بقبض آمد
و تنکرو و کفرتم قال انها الیلة حیرا لا تلایح و نهرة مشرب و اح لا کفایه
تا و از بلند بر و در و غره و شکایت بگفت از سیمت بقبض شد و شفا شد و من فرست خود را سیمت شکایت
فقد عا بد الی ان نلتا فی غدا افقار فقه فواق من عوید مئه
پس نگذازد از بر کفایه و نه که بهرگاه شکایت نیم فر و پس بد شدیم از و سبب تر سید از بد خوئی او
لا تعلقا بعدیه ویت لیلتی لا یساجد اذ التذمر علی نقی خطا
شاد بخت مرا و بخیر بنویزد واد او و گذارند من شب خود را که شب بودم و صدامی شادمانی و بر برون من گاه ما
القد مر الی ابن الکرم لا الکرم و عاهدت الله سبحانه و تعالی ان لا
پا را بسوی دوزخ زنم خداوند بزرگ و هر که درم خدا سبب بزرگ را اینکه حاضر نشوم
أخضر بعد هاجانة تیاذ و لو أعطیت ملک بعد اذ فان لا أشهد مقبرة
سید این واقعه و کان مشرب و فرخش را اگر جدا و دشوم ملک بعد و اینکه در نیمه های شیدن

الشَّرَابُ وَلَوْ هُوَ عَلَى عَصْرِ الشَّبَابِ ثُمَّ إِنَّا رَعَلْنَا الْعِيسَى وَفَتَى التَّلْعِيسِ
شَرِبَ دَاكِرٌ بِمَا زَايَرَ بِرَسْمِ رَمَانِ حَالِي بَعْدَ زَانِ هَرَاتِهِ مَا بِاللَّانِ كَرَمٌ تَزَانِ لِحْكَامِ سِرِّ تَلْتِ مَا فَرَشَبَ

وخلقنا آيتين الشقيين آي زيدا و آي ليس المقامة الثالثة العشر
 در اگر کرم و در میان دو خواهر که یکی زید و دیگری لیسند مقامه

الزورائیدہ وی الحارث بن ہمام قال نذوت مخصوصی الزوراء

مَعَ مَشِيئَتِهِ مِنَ الشَّعْرِ أَتَى لَيْقَى لَهُمْ مَبَادِيْ بُيُوتِهِمْ وَلَا يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُمْ مَقَرًا

لَمْ يَكُنْ فِي مِثْلِهِ شَيْءٌ فَاقْتَضَىٰ فِي حَدِيثِهِ ^ع لَمْ يَكُنْ فِي مِثْلِهِ شَيْءٌ

لَهَا شَرَفًا مَعَاضٍ ذُرَّ الْأَكْفَادُ وَصَصَّ النَّفُوسُ إِلَى الْأَدْعَاءِ

وہر سیدیم پس چون کم عدد غیر ملکہ و کرا سید نہ جاننا بسوے عا س ویدیم

عَنْ عَجُوزٍ أَقْبَلَ مِنَ الْبُعْدِ وَتَحْضُرُ أَحْصَاءُ الْجُرُودِ وَقَدْ اسْتَلَّتْ

برائی لاکھ بڑیں سے آید اوردورد مید وچ پرانہ دین اسپان کوٹاہ موہطل انگیرہ فرود سائتہ بود

دو کافى را که لاغر تر بود و دوازده و گماهی چرخ و ناتوان تر از یکدیگر پس در جنگ مگرد

ذُرِّائُنَا اَنْ عَرَبْنَا حِجْرًا اِذَا صَلَّيْتُمْ فَاَلَسْنَا لِلّٰهِ الْمَعَارِفُ

دین و دینداران و انبیا و مقدسین و زودمانا آنکه چون حاضرند نزد ما گفت زنده دار خدایا رو ما را

بر خستند از شایانی بانیان از بازگشت گاه امید وارد خواب در سر پیوگان و درویشان هر چنین زنی هستم

[illegible]

بِحَاكِيَا الْجِبْرِ حَتَّى مَا حَمَاهُمْ دِيْنُهُ الْإِسْلَامُ وَأَرْتَمَ بِرُجْدِهِ
 بِمَا نَمَى كَرِيحًا تَارَانَا أَنْكَرًا دَاوَرَا كَيْدِمْ غَسَا أَسْوَاقُ يَدُ وَشَادُ حَبْتِ دَاوَرَانِ ۱
 مَنْ كَرَّخَلَهُ يَوْمَ نَارِهِ فَلَمْ أَفْوَ عَمَّ حَبِيْبَاتِيهَا أَوْ أَوْلَاهَا كُلُّ مَنَابِرٍ أَوَّلَتْ
 كَيْدِ كَلَامِ بِي يَوْمِ كَرَّ شَادُ وَجَاهُ بَدِمْ بِي كَاهُ بَرْدِ كَرِيحَانِ دَاوَرُ وَجَاهُ كَرَاهِ كَرَّ شَادُ
 يَنْوُهَا الْأَصَابِعُ وَفُوهَا بِالشُّكْرِ فَأَعْرَاقُ شَرَابَتْ الْجَمَاعَةُ بَعْدَ مَرَمَاهَا
 مَرَمِي دَاوَرِ نَفْسِي بِجِي خُودِ وَجَاهُ وَبِاسْ كَلَامِي كَشَادُ بُوْدِيْسِ كَرْدَنِ دَاوَرُ كَرْدُ مَرَمَانِ بِيْسِ رَاكُ شَرِشِ اَو
 إِلَى سَبْرَهَا لِيَتَبَلَّوْا قَبْلَ بَرِّهَا فَكَلَنْتُ لَهُمْ بِاسْتِغْنَاءِ الْبَرِّ الْمَرْصُورِ
 مَبْسُوكِ تَوَلَّى دَاوَرَانِ نَامِي دَاوَرَانِ حَسَانِ اَوَرِ بِيْسِ فَمَكْرُومِ اَنَّمَا بَارِ بَرَّ اَوَرْدَنِ دَاوَرَانِ بَرَّ شَدِيدِ
 وَنَهَضْتُ أَفْوَ اَمْرَ الْجَوْرِ حَتَّى اَمْتَحْتُ إِلَى سَوِيْ مَعْتَصِيَةً بِأَلَا نَامِ
 دَاوَرِ فَاَسْمِ يَوْمِ فَرَمِ مَسْطَرَّةٍ بِرَنَا أَنْكَرَ مَسِيْدِ بَسُوْكَ بَاَزَارِ كِيْ كِيْ بَرِ بُوْدِ اَزْ مَرْدِ
 مَعْتَصِيَةً بِأَلَا نَامِ فَالْفَعْمَشْتُ فِي الْغَارِ وَأَمْسَيْتُ مِنَ الصَّبْرِ
 وَخَاسَ بُوْدِيَا بِيْسِ بِيْسِ فَرْدِ دَرِ اَنَبُوْ مَرْدِ وَجِبْتِ اَزْ كُوْ كَانِ
 الْأَخَا سَرْمَ حَاجَتْ يَحْلُوْ بَالِي اِلَ الْمَسْجِدِ خَالٍ فَا مَاطِي الْمَلْبَأِي
 نَاوَرُ مَوْدِ كَارِ بِيْتِ بَرِشْتِ بِيْسِي بُوْدَنِ دَلِ طَرَفِ مَسْجِدِيْ بِيْسِ دُوْ كَرْدِ جَاوَرَا
 وَلَقِيتُ الْبَقَابَ وَأَنَا اَلْمُهْمَا مِنْ خِصَاصِ الْبَابِ وَاسْرُ قَبْرِ
 وَكُنَا بِرُوْرَا وَنِ مَسِيْدِيْمِ اَوَرَا اَزْ رَحْمَتِ دُرُوْشْطَرِ بُوْدِمْ
 مَا سَسْبُوْدِيْ مِنْ الْعَجَابِ فَلَمَّا اَسْرَتْ اُهْبَةُ الْخَفَرِ اَيَّتْ مَحْيَا
 بِرِيْ كِيْ عِلَاقِيْ اَزْ شَغَفْتِ بِيْسِ چُونِ اَشَدِ اَلْ حَيَا دِيْدِمِ رُوْكَ
 اَيِّيْ زَيْدِيْ قَدْ سَقَرُ فَعَمَمْتُ يَا اَلْهَجْمُ عَلَيْهِ لِأَعْفُفَ عَلَى مَا اَجْرَا
 اَيِّيْ زَيْدِيْ رَا بَرِيْ كَشَادُ وَشَدِ بِيْسِ لَهْ كَرْمِ بَا نِيْ كِيْ جُومِ اَرْمِ بَرُوْشَرِ نَفْسِ كَمِ اَوَرَا بَرِيْ كِيْ نَقْدِ كَرُوْ
 اَلِيْهِيْ فَاسْتَلْنِيْ اِسْلِمَ نَعَاءِ الْمُتَمَرِّدِيْنَ ثُمَّ رَفَعَ عِمَقِيْ لِلْمُغْرِبِيْنَ وَاسْتَدْفَعَ
 بَسُوِيْ اَنْ بِيْسِ سَتَانِ خَفْتِ كِيْ سَتَانِ لُغْنِ مَكْرَنَانِ بِيْسِ اَمْرَانِ دَاوَرَانِ اَوَرَا بَرُوْشَرِ وَكَلَنْدِ كَاوَرَا بِيْسِ بَرَاوَرِ

بِحَاكِيَا الْجِبْرِ حَتَّى مَا حَمَاهُمْ دِيْنُهُ الْإِسْلَامُ وَأَرْتَمَ بِرُجْدِهِ
 بِمَا نَمَى كَرِيحًا تَارَانَا أَنْكَرًا دَاوَرَا كَيْدِمْ غَسَا أَسْوَاقُ يَدُ وَشَادُ حَبْتِ دَاوَرَانِ ۱
 مَنْ كَرَّخَلَهُ يَوْمَ نَارِهِ فَلَمْ أَفْوَ عَمَّ حَبِيْبَاتِيهَا أَوْ أَوْلَاهَا كُلُّ مَنَابِرٍ أَوَّلَتْ
 كَيْدِ كَلَامِ بِي يَوْمِ كَرَّ شَادُ وَجَاهُ بَدِمْ بِي كَاهُ بَرْدِ كَرِيحَانِ دَاوَرُ وَجَاهُ كَرَاهِ كَرَّ شَادُ
 يَنْوُهَا الْأَصَابِعُ وَفُوهَا بِالشُّكْرِ فَأَعْرَاقُ شَرَابَتْ الْجَمَاعَةُ بَعْدَ مَرَمَاهَا
 مَرَمِي دَاوَرِ نَفْسِي بِجِي خُودِ وَجَاهُ وَبِاسْ كَلَامِي كَشَادُ بُوْدِيْسِ كَرْدَنِ دَاوَرُ كَرْدُ مَرَمَانِ بِيْسِ رَاكُ شَرِشِ اَو
 إِلَى سَبْرَهَا لِيَتَبَلَّوْا قَبْلَ بَرِّهَا فَكَلَنْتُ لَهُمْ بِاسْتِغْنَاءِ الْبَرِّ الْمَرْصُورِ
 مَبْسُوكِ تَوَلَّى دَاوَرَانِ نَامِي دَاوَرَانِ حَسَانِ اَوَرِ بِيْسِ فَمَكْرُومِ اَنَّمَا بَارِ بَرَّ اَوَرْدَنِ دَاوَرَانِ بَرَّ شَدِيدِ
 وَنَهَضْتُ أَفْوَ اَمْرَ الْجَوْرِ حَتَّى اَمْتَحْتُ إِلَى سَوِيْ مَعْتَصِيَةً بِأَلَا نَامِ
 دَاوَرِ فَاَسْمِ يَوْمِ فَرَمِ مَسْطَرَّةٍ بِرَنَا أَنْكَرَ مَسِيْدِ بَسُوْكَ بَاَزَارِ كِيْ كِيْ بَرِ بُوْدِ اَزْ مَرْدِ
 مَعْتَصِيَةً بِأَلَا نَامِ فَالْفَعْمَشْتُ فِي الْغَارِ وَأَمْسَيْتُ مِنَ الصَّبْرِ
 وَخَاسَ بُوْدِيَا بِيْسِ بِيْسِ فَرْدِ دَرِ اَنَبُوْ مَرْدِ وَجِبْتِ اَزْ كُوْ كَانِ
 الْأَخَا سَرْمَ حَاجَتْ يَحْلُوْ بَالِي اِلَ الْمَسْجِدِ خَالٍ فَا مَاطِي الْمَلْبَأِي
 نَاوَرُ مَوْدِ كَارِ بِيْتِ بَرِشْتِ بِيْسِي بُوْدَنِ دَلِ طَرَفِ مَسْجِدِيْ بِيْسِ دُوْ كَرْدِ جَاوَرَا
 وَلَقِيتُ الْبَقَابَ وَأَنَا اَلْمُهْمَا مِنْ خِصَاصِ الْبَابِ وَاسْرُ قَبْرِ
 وَكُنَا بِرُوْرَا وَنِ مَسِيْدِيْمِ اَوَرَا اَزْ رَحْمَتِ دُرُوْشْطَرِ بُوْدِمْ
 مَا سَسْبُوْدِيْ مِنْ الْعَجَابِ فَلَمَّا اَسْرَتْ اُهْبَةُ الْخَفَرِ اَيَّتْ مَحْيَا
 بِرِيْ كِيْ عِلَاقِيْ اَزْ شَغَفْتِ بِيْسِ چُونِ اَشَدِ اَلْ حَيَا دِيْدِمِ رُوْكَ
 اَيِّيْ زَيْدِيْ قَدْ سَقَرُ فَعَمَمْتُ يَا اَلْهَجْمُ عَلَيْهِ لِأَعْفُفَ عَلَى مَا اَجْرَا
 اَيِّيْ زَيْدِيْ رَا بَرِيْ كَشَادُ وَشَدِ بِيْسِ لَهْ كَرْمِ بَا نِيْ كِيْ جُومِ اَرْمِ بَرُوْشَرِ نَفْسِ كَمِ اَوَرَا بَرِيْ كِيْ نَقْدِ كَرُوْ
 اَلِيْهِيْ فَاسْتَلْنِيْ اِسْلِمَ نَعَاءِ الْمُتَمَرِّدِيْنَ ثُمَّ رَفَعَ عِمَقِيْ لِلْمُغْرِبِيْنَ وَاسْتَدْفَعَ
 بَسُوِيْ اَنْ بِيْسِ سَتَانِ خَفْتِ كِيْ سَتَانِ لُغْنِ مَكْرَنَانِ بِيْسِ اَمْرَانِ دَاوَرَانِ اَوَرَا بَرُوْشَرِ وَكَلَنْدِ كَاوَرَا بِيْسِ بَرَاوَرِ

بِحَاكِيَا الْجِبْرِ حَتَّى مَا حَمَاهُمْ دِيْنُهُ الْإِسْلَامُ وَأَرْتَمَ بِرُجْدِهِ
 بِمَا نَمَى كَرِيحًا تَارَانَا أَنْكَرًا دَاوَرَا كَيْدِمْ غَسَا أَسْوَاقُ يَدُ وَشَادُ حَبْتِ دَاوَرَانِ ۱
 مَنْ كَرَّخَلَهُ يَوْمَ نَارِهِ فَلَمْ أَفْوَ عَمَّ حَبِيْبَاتِيهَا أَوْ أَوْلَاهَا كُلُّ مَنَابِرٍ أَوَّلَتْ
 كَيْدِ كَلَامِ بِي يَوْمِ كَرَّ شَادُ وَجَاهُ بَدِمْ بِي كَاهُ بَرْدِ كَرِيحَانِ دَاوَرُ وَجَاهُ كَرَاهِ كَرَّ شَادُ
 يَنْوُهَا الْأَصَابِعُ وَفُوهَا بِالشُّكْرِ فَأَعْرَاقُ شَرَابَتْ الْجَمَاعَةُ بَعْدَ مَرَمَاهَا
 مَرَمِي دَاوَرِ نَفْسِي بِجِي خُودِ وَجَاهُ وَبِاسْ كَلَامِي كَشَادُ بُوْدِيْسِ كَرْدَنِ دَاوَرُ كَرْدُ مَرَمَانِ بِيْسِ رَاكُ شَرِشِ اَو
 إِلَى سَبْرَهَا لِيَتَبَلَّوْا قَبْلَ بَرِّهَا فَكَلَنْتُ لَهُمْ بِاسْتِغْنَاءِ الْبَرِّ الْمَرْصُورِ
 مَبْسُوكِ تَوَلَّى دَاوَرَانِ نَامِي دَاوَرَانِ حَسَانِ اَوَرِ بِيْسِ فَمَكْرُومِ اَنَّمَا بَارِ بَرَّ اَوَرْدَنِ دَاوَرَانِ بَرَّ شَدِيدِ
 وَنَهَضْتُ أَفْوَ اَمْرَ الْجَوْرِ حَتَّى اَمْتَحْتُ إِلَى سَوِيْ مَعْتَصِيَةً بِأَلَا نَامِ
 دَاوَرِ فَاَسْمِ يَوْمِ فَرَمِ مَسْطَرَّةٍ بِرَنَا أَنْكَرَ مَسِيْدِ بَسُوْكَ بَاَزَارِ كِيْ كِيْ بَرِ بُوْدِ اَزْ مَرْدِ
 مَعْتَصِيَةً بِأَلَا نَامِ فَالْفَعْمَشْتُ فِي الْغَارِ وَأَمْسَيْتُ مِنَ الصَّبْرِ
 وَخَاسَ بُوْدِيَا بِيْسِ بِيْسِ فَرْدِ دَرِ اَنَبُوْ مَرْدِ وَجِبْتِ اَزْ كُوْ كَانِ
 الْأَخَا سَرْمَ حَاجَتْ يَحْلُوْ بَالِي اِلَ الْمَسْجِدِ خَالٍ فَا مَاطِي الْمَلْبَأِي
 نَاوَرُ مَوْدِ كَارِ بِيْتِ بَرِشْتِ بِيْسِي بُوْدَنِ دَلِ طَرَفِ مَسْجِدِيْ بِيْسِ دُوْ كَرْدِ جَاوَرَا
 وَلَقِيتُ الْبَقَابَ وَأَنَا اَلْمُهْمَا مِنْ خِصَاصِ الْبَابِ وَاسْرُ قَبْرِ
 وَكُنَا بِرُوْرَا وَنِ مَسِيْدِيْمِ اَوَرَا اَزْ رَحْمَتِ دُرُوْشْطَرِ بُوْدِمْ
 مَا سَسْبُوْدِيْ مِنْ الْعَجَابِ فَلَمَّا اَسْرَتْ اُهْبَةُ الْخَفَرِ اَيَّتْ مَحْيَا
 بِرِيْ كِيْ عِلَاقِيْ اَزْ شَغَفْتِ بِيْسِ چُونِ اَشَدِ اَلْ حَيَا دِيْدِمِ رُوْكَ
 اَيِّيْ زَيْدِيْ قَدْ سَقَرُ فَعَمَمْتُ يَا اَلْهَجْمُ عَلَيْهِ لِأَعْفُفَ عَلَى مَا اَجْرَا
 اَيِّيْ زَيْدِيْ رَا بَرِيْ كَشَادُ وَشَدِ بِيْسِ لَهْ كَرْمِ بَا نِيْ كِيْ جُومِ اَرْمِ بَرُوْشَرِ نَفْسِ كَمِ اَوَرَا بَرِيْ كِيْ نَقْدِ كَرُوْ
 اَلِيْهِيْ فَاسْتَلْنِيْ اِسْلِمَ نَعَاءِ الْمُتَمَرِّدِيْنَ ثُمَّ رَفَعَ عِمَقِيْ لِلْمُغْرِبِيْنَ وَاسْتَدْفَعَ
 بَسُوِيْ اَنْ بِيْسِ سَتَانِ خَفْتِ كِيْ سَتَانِ لُغْنِ مَكْرَنَانِ بِيْسِ اَمْرَانِ دَاوَرَانِ اَوَرَا بَرُوْشَرِ وَكَلَنْدِ كَاوَرَا بِيْسِ بَرَاوَرِ

يُنشِدُ نَظْمًا يَا لَيْتَ شِعْرِي أَدْرِي مَا أَهْلُ عِلْمٍ بِقَدْرِ سَمْعِي
 يَا لَيْتَ تَوَدَّ أَيْ كَاشَ دَأَسْتُمْ أَيَّامَهُ مِنْ دَرْغِ قَدَسِ زُرُوعِي وَانْشِ بِلَاغِي مِنْ
 وَهَلْ دَرَسِي كُنْتُمْ عَوْرِي فِي الْخَدَجِ أَمْ لَيْسَ يَذَرِي كَمْ قَدْ
 وَأَيَّادُ سِتْ نَمَاتِ عَمْرٍا دُرُوقِي بِأَكْثَرِ سِتْ سِتْ سِتْ
 قَدَرْتُ بِنَيْدِي وَبِحِلَاتِي وَبِكُرِّي وَكُرْمِي رُتْ بَعْرِتْ عَلِيمٌ وَبِكُرْمِي
 بِجَرْمِي نَاغِي نَزَانِ أَوْلَى عِلْمِي وَبِكُرْمِي دُرُوقِي بِأَكْثَرِ سِتْ سِتْ سِتْ
 أَصْطَادُ قَوْمًا يَوْعُظُ وَآخِرُونِ يَشْعُرُ وَأَسْتَفْزِزُ بَعْضًا عَقْلًا وَعَقْلًا
 شَكَرْتُكُمْ رَا بَسْبَدُ دَوْمٌ وَبِكُرْمِي دُرُوقِي بِأَكْثَرِ سِتْ سِتْ سِتْ
 يَحْرِي قَتَادَةُ أَنْصَحُ وَتَأْتِرَةُ أَخْتُ صَحْرِي وَكُوسَلْتُ سَيْبِي
 نَبْرِي بِسَيَابِي سِتْ سِتْ سِتْ دَوْمٌ وَبِكُرْمِي دُرُوقِي بِأَكْثَرِ سِتْ سِتْ سِتْ
 مَا لَوْ قَدْ طَوَّلَ عَمْرِي لَخَابَ قَدِيرِي وَقَدِيرِي وَدَامَ عُسْرِي وَخُسْرِي
 عَزَّ وَجَلَّ وَدَامَ عُسْرِي وَخُسْرِي وَدَامَ عُسْرِي وَخُسْرِي
 فَقُلْ لَيْتَ لَمْ هَذَا عُدْرِي قَدْ وَتَكَ عُدْرِي قَالَ لِمَا وَتَبْنِي هَامِ
 بِسَ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ
 فَلَمَّا ظَهَرَتْ عَلَى جَلِيدِ أَمْرِي وَبَدَيْتُ أَمْرِي وَمَا دُخُوفٌ فِي شِعْرِي مِنْ
 بِسَ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ
 عُدْرِي عُدْرِي أَنْ شَيْعَانَهُ لَمْ يَدَا لَيْسَ مَعَ الْقَفْدِ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَرِيدُ
 سَبَابُ غُورِ اسْتَمْتُ كَرَامَتِي دَوْمٌ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ
 فَكُنْتُ إِلَى أَصْحَابِي عِيَانِي وَأَبْنَيْتُمْ مَا أَتَبْتُمْ عِيَانِي وَجَوَابِي صَعْبُ الْجَوَابِ
 بِسَ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ
 وَتَعَاهَدُ وَأَعْلَى مَحْرَمَةٍ نَعْمَانِي الْمَقَامَةُ الرَّابِعَةُ الْعَشْرُ
 وَهَذَا كَرْدُ بَرُو مِيرُ كَرْدَنِ زَنَانِ بِسَ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ

وَأَيَّادُ سِتْ نَمَاتِ عَمْرٍا دُرُوقِي بِأَكْثَرِ سِتْ سِتْ سِتْ
 قَدَرْتُ بِنَيْدِي وَبِحِلَاتِي وَبِكُرِّي وَكُرْمِي رُتْ بَعْرِتْ عَلِيمٌ وَبِكُرْمِي
 بِجَرْمِي نَاغِي نَزَانِ أَوْلَى عِلْمِي وَبِكُرْمِي دُرُوقِي بِأَكْثَرِ سِتْ سِتْ سِتْ
 أَصْطَادُ قَوْمًا يَوْعُظُ وَآخِرُونِ يَشْعُرُ وَأَسْتَفْزِزُ بَعْضًا عَقْلًا وَعَقْلًا
 شَكَرْتُكُمْ رَا بَسْبَدُ دَوْمٌ وَبِكُرْمِي دُرُوقِي بِأَكْثَرِ سِتْ سِتْ سِتْ
 يَحْرِي قَتَادَةُ أَنْصَحُ وَتَأْتِرَةُ أَخْتُ صَحْرِي وَكُوسَلْتُ سَيْبِي
 نَبْرِي بِسَيَابِي سِتْ سِتْ سِتْ دَوْمٌ وَبِكُرْمِي دُرُوقِي بِأَكْثَرِ سِتْ سِتْ سِتْ
 مَا لَوْ قَدْ طَوَّلَ عَمْرِي لَخَابَ قَدِيرِي وَقَدِيرِي وَدَامَ عُسْرِي وَخُسْرِي
 عَزَّ وَجَلَّ وَدَامَ عُسْرِي وَخُسْرِي وَدَامَ عُسْرِي وَخُسْرِي
 فَقُلْ لَيْتَ لَمْ هَذَا عُدْرِي قَدْ وَتَكَ عُدْرِي قَالَ لِمَا وَتَبْنِي هَامِ
 بِسَ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ
 فَلَمَّا ظَهَرَتْ عَلَى جَلِيدِ أَمْرِي وَبَدَيْتُ أَمْرِي وَمَا دُخُوفٌ فِي شِعْرِي مِنْ
 بِسَ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ
 عُدْرِي عُدْرِي أَنْ شَيْعَانَهُ لَمْ يَدَا لَيْسَ مَعَ الْقَفْدِ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَرِيدُ
 سَبَابُ غُورِ اسْتَمْتُ كَرَامَتِي دَوْمٌ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ
 فَكُنْتُ إِلَى أَصْحَابِي عِيَانِي وَأَبْنَيْتُمْ مَا أَتَبْتُمْ عِيَانِي وَجَوَابِي صَعْبُ الْجَوَابِ
 بِسَ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ
 وَتَعَاهَدُ وَأَعْلَى مَحْرَمَةٍ نَعْمَانِي الْمَقَامَةُ الرَّابِعَةُ الْعَشْرُ
 وَهَذَا كَرْدُ بَرُو مِيرُ كَرْدَنِ زَنَانِ بِسَ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ

وَأَيَّادُ سِتْ نَمَاتِ عَمْرٍا دُرُوقِي بِأَكْثَرِ سِتْ سِتْ سِتْ
 قَدَرْتُ بِنَيْدِي وَبِحِلَاتِي وَبِكُرِّي وَكُرْمِي رُتْ بَعْرِتْ عَلِيمٌ وَبِكُرْمِي
 بِجَرْمِي نَاغِي نَزَانِ أَوْلَى عِلْمِي وَبِكُرْمِي دُرُوقِي بِأَكْثَرِ سِتْ سِتْ سِتْ
 أَصْطَادُ قَوْمًا يَوْعُظُ وَآخِرُونِ يَشْعُرُ وَأَسْتَفْزِزُ بَعْضًا عَقْلًا وَعَقْلًا
 شَكَرْتُكُمْ رَا بَسْبَدُ دَوْمٌ وَبِكُرْمِي دُرُوقِي بِأَكْثَرِ سِتْ سِتْ سِتْ
 يَحْرِي قَتَادَةُ أَنْصَحُ وَتَأْتِرَةُ أَخْتُ صَحْرِي وَكُوسَلْتُ سَيْبِي
 نَبْرِي بِسَيَابِي سِتْ سِتْ سِتْ دَوْمٌ وَبِكُرْمِي دُرُوقِي بِأَكْثَرِ سِتْ سِتْ سِتْ
 مَا لَوْ قَدْ طَوَّلَ عَمْرِي لَخَابَ قَدِيرِي وَقَدِيرِي وَدَامَ عُسْرِي وَخُسْرِي
 عَزَّ وَجَلَّ وَدَامَ عُسْرِي وَخُسْرِي وَدَامَ عُسْرِي وَخُسْرِي
 فَقُلْ لَيْتَ لَمْ هَذَا عُدْرِي قَدْ وَتَكَ عُدْرِي قَالَ لِمَا وَتَبْنِي هَامِ
 بِسَ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ
 فَلَمَّا ظَهَرَتْ عَلَى جَلِيدِ أَمْرِي وَبَدَيْتُ أَمْرِي وَمَا دُخُوفٌ فِي شِعْرِي مِنْ
 بِسَ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ
 عُدْرِي عُدْرِي أَنْ شَيْعَانَهُ لَمْ يَدَا لَيْسَ مَعَ الْقَفْدِ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَرِيدُ
 سَبَابُ غُورِ اسْتَمْتُ كَرَامَتِي دَوْمٌ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ
 فَكُنْتُ إِلَى أَصْحَابِي عِيَانِي وَأَبْنَيْتُمْ مَا أَتَبْتُمْ عِيَانِي وَجَوَابِي صَعْبُ الْجَوَابِ
 بِسَ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ
 وَتَعَاهَدُ وَأَعْلَى مَحْرَمَةٍ نَعْمَانِي الْمَقَامَةُ الرَّابِعَةُ الْعَشْرُ
 وَهَذَا كَرْدُ بَرُو مِيرُ كَرْدَنِ زَنَانِ بِسَ كُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ وَكُوسَلْتُ

وَكَيْتَلِبُ لِقَعْمَ عِلَّةٍ إِلَى أَنْ صَبَّ الشَّمْسُ لِلْعُرُوبِ وَصَعُفَتِ النَّفْسُ
 وَكَيْتَلِبُ لِقَعْمَ عِلَّةٍ إِلَى أَنْ صَبَّ الشَّمْسُ لِلْعُرُوبِ وَصَعُفَتِ النَّفْسُ
 مِنْ النَّفْعِ قَوْضُ يَكِيدُ حَرَمِي وَأَنْقَضَتْ أَيْدِي مُرْغَلَةٍ وَأَوْخَرُ أَخْرَافِي
 وَمِنْهَا أَنَا سَمِيٌّ وَأَقْعُدُ وَأَهْبُ وَأَرْكُدُ أَذْقَانِي شَيْخِي تَبَا وَأَهْتِ
 النَّفْلَانِ وَعَيْنَاهُ تَهْمَلَانِ فَمَا شَغَلَنِي مَا أَنَا فِيهِ مِنْ دَعَا الدَّيْثِ
 وَالْحَوَى الْمَذْيَبِ عَنْ لِعَاطِي مَدَا خَلِيَةٍ وَالطَّعْمِ فِي مَخَالِيَةٍ فَقُلْتُ
 لَهُ يَا هَذِهِنِ لِي كَيْفَايَكَ سَيِّرًا وَذَرَاءَ تَحْرِيفِكَ لَشَرًّا فَاطْلُعِي عَلَى بَرِّ حَائِكَ
 وَاتَّخِذِي مِنِّي نَصَائِكَ يَا نَفْسُ سَتَجِدِي مِنِّي طَبَا أَسِيًّا أَوْ عَوْنًا مَوَاسِيًّا
 فَقَالَ اللَّهُ مَا تَأْفِكِي مِنْ عَيْنِ فَاتٍ وَلَا مِنْ دَهْرٍ فَتَاتٍ بَلْ
 لَا يَنْقَاضُ الْعِلْمُ وَدُسْرُوسِيَّةٌ وَأَقُولِي أَتَمِيرُكَ وَشَوْسِيَّةٌ فَقُلْتُ وَأَسْمُ
 حَادِيَةٍ تَجْعَلُكَ وَدُخَانِيَّةٌ اسْتَجَمَّتْ حَتَّى هَابَتْ لَكَ الْأَسْفُ عَلَى فَقْدِ
 صَنْ سَلَفَ قَابُورٍ دَقَعَتْ مِنْ كَيْدٍ وَأَقْسَمَ يَا بَيْدُ مَا مَرَّ لَكَ أَنْ لَهَا بِأَعْلَانٍ مَذْمُومَةٍ
 كُنْتُمْ تَنْتَقِدُونَ

وَكَيْتَلِبُ لِقَعْمَ عِلَّةٍ إِلَى أَنْ صَبَّ الشَّمْسُ لِلْعُرُوبِ وَصَعُفَتِ النَّفْسُ
 مِنْ النَّفْعِ قَوْضُ يَكِيدُ حَرَمِي وَأَنْقَضَتْ أَيْدِي مُرْغَلَةٍ وَأَوْخَرُ أَخْرَافِي
 وَمِنْهَا أَنَا سَمِيٌّ وَأَقْعُدُ وَأَهْبُ وَأَرْكُدُ أَذْقَانِي شَيْخِي تَبَا وَأَهْتِ
 النَّفْلَانِ وَعَيْنَاهُ تَهْمَلَانِ فَمَا شَغَلَنِي مَا أَنَا فِيهِ مِنْ دَعَا الدَّيْثِ
 وَالْحَوَى الْمَذْيَبِ عَنْ لِعَاطِي مَدَا خَلِيَةٍ وَالطَّعْمِ فِي مَخَالِيَةٍ فَقُلْتُ
 لَهُ يَا هَذِهِنِ لِي كَيْفَايَكَ سَيِّرًا وَذَرَاءَ تَحْرِيفِكَ لَشَرًّا فَاطْلُعِي عَلَى بَرِّ حَائِكَ
 وَاتَّخِذِي مِنِّي نَصَائِكَ يَا نَفْسُ سَتَجِدِي مِنِّي طَبَا أَسِيًّا أَوْ عَوْنًا مَوَاسِيًّا
 فَقَالَ اللَّهُ مَا تَأْفِكِي مِنْ عَيْنِ فَاتٍ وَلَا مِنْ دَهْرٍ فَتَاتٍ بَلْ
 لَا يَنْقَاضُ الْعِلْمُ وَدُسْرُوسِيَّةٌ وَأَقُولِي أَتَمِيرُكَ وَشَوْسِيَّةٌ فَقُلْتُ وَأَسْمُ
 حَادِيَةٍ تَجْعَلُكَ وَدُخَانِيَّةٌ اسْتَجَمَّتْ حَتَّى هَابَتْ لَكَ الْأَسْفُ عَلَى فَقْدِ
 صَنْ سَلَفَ قَابُورٍ دَقَعَتْ مِنْ كَيْدٍ وَأَقْسَمَ يَا بَيْدُ مَا مَرَّ لَكَ أَنْ لَهَا بِأَعْلَانٍ مَذْمُومَةٍ
 كُنْتُمْ تَنْتَقِدُونَ

وَكَيْتَلِبُ لِقَعْمَ عِلَّةٍ إِلَى أَنْ صَبَّ الشَّمْسُ لِلْعُرُوبِ وَصَعُفَتِ النَّفْسُ
 مِنْ النَّفْعِ قَوْضُ يَكِيدُ حَرَمِي وَأَنْقَضَتْ أَيْدِي مُرْغَلَةٍ وَأَوْخَرُ أَخْرَافِي
 وَمِنْهَا أَنَا سَمِيٌّ وَأَقْعُدُ وَأَهْبُ وَأَرْكُدُ أَذْقَانِي شَيْخِي تَبَا وَأَهْتِ
 النَّفْلَانِ وَعَيْنَاهُ تَهْمَلَانِ فَمَا شَغَلَنِي مَا أَنَا فِيهِ مِنْ دَعَا الدَّيْثِ
 وَالْحَوَى الْمَذْيَبِ عَنْ لِعَاطِي مَدَا خَلِيَةٍ وَالطَّعْمِ فِي مَخَالِيَةٍ فَقُلْتُ
 لَهُ يَا هَذِهِنِ لِي كَيْفَايَكَ سَيِّرًا وَذَرَاءَ تَحْرِيفِكَ لَشَرًّا فَاطْلُعِي عَلَى بَرِّ حَائِكَ
 وَاتَّخِذِي مِنِّي نَصَائِكَ يَا نَفْسُ سَتَجِدِي مِنِّي طَبَا أَسِيًّا أَوْ عَوْنًا مَوَاسِيًّا
 فَقَالَ اللَّهُ مَا تَأْفِكِي مِنْ عَيْنِ فَاتٍ وَلَا مِنْ دَهْرٍ فَتَاتٍ بَلْ
 لَا يَنْقَاضُ الْعِلْمُ وَدُسْرُوسِيَّةٌ وَأَقُولِي أَتَمِيرُكَ وَشَوْسِيَّةٌ فَقُلْتُ وَأَسْمُ
 حَادِيَةٍ تَجْعَلُكَ وَدُخَانِيَّةٌ اسْتَجَمَّتْ حَتَّى هَابَتْ لَكَ الْأَسْفُ عَلَى فَقْدِ
 صَنْ سَلَفَ قَابُورٍ دَقَعَتْ مِنْ كَيْدٍ وَأَقْسَمَ يَا بَيْدُ مَا مَرَّ لَكَ أَنْ لَهَا بِأَعْلَانٍ مَذْمُومَةٍ
 كُنْتُمْ تَنْتَقِدُونَ

فَمَا أَتَانَا رُؤَاةَ الْأَعْدَاءِ لَدَا أَيْسَ وَاسْتَنْقَطَقَ لَهَا أَهْبَارُ الْحَايَةِ فَوَسَّوْا
 بِسَ وَبَلَدْتُمْ أَرْشَانَا بِمَدِينَةٍ وَطَلَبَ الْوَلِيُّ أَنْ تَعْدُو لَنَا دُونَ مَا لَيْسَ بِمَنْفَعَةٍ لَنَا
 وَلَكِنْ هُوَ سَكَنُ الْقَبْرِ فَقُلْتُ أَيْدِيهَا قَلْعِي أَعْنِي فِيمَا أَقَالَ مَا
 وَتَرَى خُشُوعَ شِدَّةِ السَّلَاطَةِ قَبْرًا بِسَ كُنْ تَمْرَانِ وَتَقْدِرْ بِسَ شَيْءٍ كَرِيمٍ فِي بَابِ كَرِيمٍ وَجَوَابُ بَابِ كَرِيمٍ
 أَعْبَدْتُ فِي الْمَرَامِ قُرْبَ رَمِيَةٍ مِنْ غَيْرِ دَامَ ثَمَرُهَا وَلَيْسَ مَا إِذَا الْمَكُوتُ
 وَدُونَ رَمِيَةٍ وَدُونَ رَمِيَةٍ بِسَ كُنْ تَمْرَانِ وَتَقْدِرْ بِسَ شَيْءٍ كَرِيمٍ فِي بَابِ كَرِيمٍ
 فِيمَا لَظُمَ إِلَيْهَا أَعْلَمُ الْفَقِيرِ الَّذِي فَاهُ فِي ذِكَاكَ أَفَالَهُ مِنْ شَيْءٍ
 هِرَانِ اسْمُ عَالِمٍ قَبِيلَةٍ كَرَامَةٍ مَسْتَبْرَقَةٍ وَدُونَ رَمِيَةٍ بِسَ كُنْ تَمْرَانِ وَتَقْدِرْ بِسَ شَيْءٍ كَرِيمٍ فِي بَابِ كَرِيمٍ
 أَفْتَا فِي قِصَّةِ حَادِثَةٍ كُلِّ قَاضٍ وَحَادِثُ قَبِيلَةٍ سَجَلُ مَا تَ
 تَقْوِي وَدُونَ رَمِيَةٍ بِسَ كُنْ تَمْرَانِ وَتَقْدِرْ بِسَ شَيْءٍ كَرِيمٍ فِي بَابِ كَرِيمٍ
 عَنْ أَخِي مُسْلِمٍ حَتَّى تَقِي مِنْ أُمِّهِ وَأَبِيهِ وَلَكِنْ زَوْجُهُ لَهَا أَيْهَا الْيَتِيمُ
 بِلَادِ الْمُسْلِمِينَ أَتَرَاهُ بِسَ كُنْ تَمْرَانِ وَتَقْدِرْ بِسَ شَيْءٍ كَرِيمٍ فِي بَابِ كَرِيمٍ
 أَخِي خَالِصٍ بِلَا تَهْوِيَةٍ بِخَوْفٍ فَوْضَاهَا وَحَادِثُ قَبِيلَةٍ سَجَلُ مَا تَ
 بِلَادِ بَابِ سَتِ بِلَا شَكٍّ بِسَ كُنْ تَمْرَانِ وَتَقْدِرْ بِسَ شَيْءٍ كَرِيمٍ فِي بَابِ كَرِيمٍ
 دُونَ أَخِيهِ فَمَا شَفِينَا بِالْجَوَابِ عَمَّا سَأَلْنَا فَعَوَّضَ لَكُنْ لَوْ عَدِيهِ
 نَبِيًّا رَسِيًّا بِسَ كُنْ تَمْرَانِ وَتَقْدِرْ بِسَ شَيْءٍ كَرِيمٍ فِي بَابِ كَرِيمٍ
 خَلَا قَرَاتُ شَيْعَرَهَا وَهَجَّتْ سِرَّهَا قُلْتُ لَهُ عَلَى الْخَيْرِ بِمَا سَقَطَتْ وَعِنْدَ بِي
 بِسَ كُنْ تَمْرَانِ وَتَقْدِرْ بِسَ شَيْءٍ كَرِيمٍ فِي بَابِ كَرِيمٍ
 بَحْدَ تَيْهَا حَاطَطَتْ إِلَّا أَلَايَ مُضْطَرِّمُ الْأَخْشَاءِ مُضْطَرِّمُ الْأَخْشَاءِ فَالْكَرْمُ مَوَالِي
 عَالِمُ السُّلْطَانِ وَدُونَ رَمِيَةٍ بِسَ كُنْ تَمْرَانِ وَتَقْدِرْ بِسَ شَيْءٍ كَرِيمٍ فِي بَابِ كَرِيمٍ
 ثُمَّ أَمْتَمَ فَوَالِي فَقَالَ لَهُ لَقَدْ انْصَفْتُ فِي الْأَشْيَاءِ وَأَدَّيْتُهَا فِيمَا تَ
 بِسَ كُنْ تَمْرَانِ وَتَقْدِرْ بِسَ شَيْءٍ كَرِيمٍ فِي بَابِ كَرِيمٍ

المقامات لجمال الدين

وَقَدْ أَغْدَقَ جَمْعُ الظَّلَامِ وَسَجَّ النَّوْعُ فِي النِّعَامِ فَقَالَ أَرْغَبُ عَافَا لَفَ اللَّهُ
 در حاله که در بهشت است پاره تارهای ازین بیخ گوید و در ابر پرگفت دور شو نگه دار و ترا خدا
 إِلَى أَحْيَتْ شَيْئًا وَلَا تَطْعُ فِي أَنْ تَبْنِي فَقُلْتُ وَكَيْ ذَا لَمْ مَعَ حَلْوَى ذَا لَمْ
 بر تاریکه خواهی و آرزو ما در یک چیز است گذرانی نیست نعم و برای چیست این اخراج با وجود غالی شدن خاک و
 قَالَ كَيْفِي أَنَّمْتُ الظَّرْفِي الْقِيَامُ مَا حَصَرَهُ حَتَّى لَمْ يَبْقَ قَلَمٌ تَذَكَّرَ كَيْتَاكَ
 گفت هر آینه من با تو کردم نظر را در غم خوردن تو بخیز که میجوید و تا که چیزی باقی نگذاشتی و ترک کردی پس دیدم ترا
 لَا تَنْظُرُ فِي مَصْلِحَتِكَ وَلَا تَنْزَعِي حِفْظَ هَيْبَتِكَ وَمَنْ أَمِنَ كَمَا أَمَعَنْتَ
 که نمیخیزد در مصلحت نیکی نگردد شوق ستیزی زود را و سبک زیادت کند و خوردن چاک زیادت کردی
 فَتَطْنَنَّ كَمَا تَطْنَنَّ لَمْ يَخْلُصْ مِنْ كَلْبَةٍ مُدْنِفَةٍ أَوْ هَيْبَةٍ مُتْلِفَةٍ فَذَعْ عُنِي
 تو هم که چنانکه حکم پر کردی ای نیا بانه تو هم که بیا کننده است یا اگر آید و تمام که چاک کننده است پس بگذر و مرا
 بِاللَّهِ كَمَا فَاخُجَّ عَنِّي مَا دُمْتُ مُعَا فَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ مَا لَكَ
 برای خدا مجال سلاست بگذر بر آوازه من بادم که در سنگار هستی پس تو هم بگذر بگذر و می میرد و نیست بر آوازه من
 عِنْدِي مَيِّتٌ فَلَمَّا سَمِعْتُ الْيَتِيَّةَ وَبُكُوْتُ لَيْلِيَّةَ خَرَجْتُ مِنْ بَيْتِي إِلَى الرَّغِيمِ
 خوابگاه شب پس چون شنیدم سوگند او را و آواز مودم ملا و مشت و دوا بیرون آمدم از خانه او و بخواب
 وَتَوَكَّدْتُ النِّمَّ تَجِدُنِي السَّمَاءَ وَتَجْطِي إِلَى الظَّلَامِ وَتَبْعُنِي الْكِلَابُ وَ
 و تو شرفن اندوه و حالیکه بیاید بر من باران و بی قصد بر مرا تارهای و آواز میکند و در میان و
 تَعَاذْتُ بِي الْأَبْوَابَ حَتَّى سَاقَى إِلَيْكَ لُطْفُ الْقَضَاءِ فَشَكَرْتُ الْيَتِيَّةَ
 ای انداخته مرا در آوازه تا آنکه روان کرد مرا بسوی تو و مرا بی آوازه ای پس شکر میگویم بر مهربانت او را
 الْبَيْضَاءُ فَقُلْتُ لَهُ أَحْسِبْ لِيْلِكَ الْمَسَاحَ إِلَى قَلْبِي الْمُرْتَاحَ ثُمَّ أَخَذَ
 که در وقت پس گفت مرا و آنچه دوست دید از مقدار تو بسوی دل شد و آن من پس آغاز کرد
 بَعَثَنِي فِي حِكَايَا تَةٍ وَيُسَيِّطُ مُضِجَكَ تَةٍ مُمَكِّيَا تَةٍ إِلَى أَنْ عَطَسَ أَنْفُ
 که تشنگیهای تو تاکنون می آورد در لغتها می خوردی ای صحت سخنان خدا شده خود را تا که بماند کننده تا آنکه عطسه کردی

عنه
 و قد اغدق جمع الظلام وسج النعم في النعم فقال ارغب عافا لاف الله
 در حاله که در بهشت است پاره تارهای ازین بیخ گوید و در ابر پرگفت دور شو نگه دار و ترا خدا
 إلى أحييت شيئاً ولا تطع في أن تبني فقلت وكيف ذا لم مع حلوى ذا لم
 بر تاریکه خواهی و آرزو ما در یک چیز است گذرانی نیست نعم و برای چیست این اخراج با وجود غالی شدن خاک و
 قال كيفي أنمت الظرفي القيامة ما حصره حتى لم يبق قلم تذكر كيتاكة
 گفت هر آینه من با تو کردم نظر را در غم خوردن تو بخیز که میجوید و تا که چیزی باقی نگذاشتی و ترک کردی پس دیدم ترا
 لا تنظر في مصلحتك ولا تنزعى حفظ هيبتك ومن أمن كما أمعنت
 که نمیخیزد در مصلحت نیکی نگردد شوق ستیزی زود را و سبک زیادت کند و خوردن چاک زیادت کردی
 فتطنن كما تطنن لم يخلص من كلبة مدنفه أو هيبه متلفة فذع عني
 تو هم که چنانکه حکم پر کردی ای نیا بانه تو هم که بیا کننده است یا اگر آید و تمام که چاک کننده است پس بگذر و مرا
 بالله كما فاجع عني ما دمت معا فهو الذي يحيي ويميت ما لك
 برای خدا مجال سلاست بگذر بر آوازه من بادم که در سنگار هستی پس تو هم بگذر بگذر و می میرد و نیست بر آوازه من
 عندي ميت فلما سمعت اليتية وبكوت ليلية خرجت من بيتي إلى الرقيم
 خوابگاه شب پس چون شنیدم سوگند او را و آواز مودم ملا و مشت و دوا بیرون آمدم از خانه او و بخواب
 وتوكدت النيم تجدني السماء وتجي إلى الظلام وتبعني الكلاب و
 و تو شرفن اندوه و حالیکه بیاید بر من باران و بی قصد بر مرا تارهای و آواز میکند و در میان و
 تعاذت بي الأبواب حتى ساقى إليك لطف القضاء فشكرت اليتية
 ای انداخته مرا در آوازه تا آنکه روان کرد مرا بسوی تو و مرا بی آوازه ای پس شکر میگویم بر مهربانت او را
 البيضاء فقلت له احسب لي لك المساح إلى قلبي المرتاح ثم أخذ
 که در وقت پس گفت مرا و آنچه دوست دید از مقدار تو بسوی دل شد و آن من پس آغاز کرد
 بعثنى في حكاياتة ويسيطر مضجكاته ممكياتة إلى أن عطس أنف
 که تشنگیهای تو تاکنون می آورد در لغتها می خوردی ای صحت سخنان خدا شده خود را تا که بماند کننده تا آنکه عطسه کردی

الصَّحَّاحُ وَهَتَفَ دَاعِيَ الْفَلَاحِ بَنَّا مَلَبَّ لِجَابَةِ الدَّاعِي ثُمَّ عَطَفَ لِي
 بِأَمَادٍ وَأَوَارَادٍ وَخَانِدَةٍ رَسَّكَائِي لَيْسَ آتَاهُ شِدْبُ بَرَايٍ جَابٍ وَادُنْ خَوَانِدَهُ سَبْسَبٍ مَائِلٌ شَدَّ
 وَدَاعِي نَفَقَتُهُ عَنِ الْإِنْبَعَاثِ قُلْتُ لَهُ الصَّبَافَةُ ثَلَاثُ
 بِسْوَیِ چَرَدِ دِنِ بَسْ یَا زَدِ شَمِ اَوْرَا زِ بِرِ خَاسَنِ بَسْ نَفَمِ اَوْرَا کَرِ مَایِ تَاسِرِ وَ زَسْتِ

فَنَاشَدَ وَحَسَّحَ ثُمَّ أَمَرَ الْمَخْرَجَ وَالنَّشَدَ إِذَا عَوَّجَ نَظْمُ لَا تَزُرْ
 بَسْ کَرِ کُزُورِ وَ خَلِیْقِ لَا سَوَکُنْدَ بَسْ خُشْدِ کَرِ بَرْدِ اَمِنْ رَا وَ خَا نَشْرُ حَنْ رِیْتَا دَهْ شَدَّ

مَنْ تَحِبُّ بِي كُلَّ شَهْرٍ غَيْرِ يَوْمٍ وَلَا تَنْدُهُ عَلَيْهِ ۖ فَاجْتَلَاءُ الْهَلَالِ
 کَسِ اَرَا کَرِ دُوسْتِ دَا رِیِ دَرِ هِرَاهِ ۖ سَوَا مَیِ کِیَرِ وَ زُورِ اَدَتِ کَنْ بَرَا نِ وَ زَدِ بَسْ دِیْنِ ۖ

فِي الشَّهْرِ يَوْمٍ ۖ ثُمَّ لَا تَنْظُرُ الْعُيُونُ إِلَيْهِ ۖ قَالَ الْحَاثِثُ بْنُ هَاسَمٍ
 دَرِ اَمِیکِ اَوَسْتِ ۖ سَبْسَبِ نِیِ مِیَزِ جِشْمَا بِسْوَیِ اَوِ کُفْتُ عَارِثِ بِسْرِ هَامِ

فَوَدَّعَتْهُ يَقْلِبُ دَاعِيَ الْفَرْحِ ۖ وَوَدِدْتُ لَوَانَّ لَيْكِي بَطِيَّةُ
 بِسْ خُشْتِ کَرِ دَمِ اَوْرَا بَا دِلِ کَرِ خُونِ اَکُودِهْ بِدُزْخَمِ اَوِ دُوسْتِ مِیْدِ اَشْتَمِ کَا شِ بِرِ آیَةِ سَبْ مَنِ دِیَرِ کُنْدِهْ

الصَّبُّ الْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ الْعَشْرُ الْمَغْرِبِيَّةُ
 صَبْحِ بَرْدِ قَطَارِ شَا نَزْدِهِمْ مَشْهُورِ بِخَسْرِ بَسِ

حَلَّى الْحَاثِثُ بْنُ هَاسَمٍ قَالَ شَهِدْتُ صَلَوَةَ الْمَغْرِبِ فِي بَعْضِ
 قُفْلِ کَرِ عَارِثِ بِسْرِ هَامِ کُفْتُ کَرِ عَاضِرِ شَرْمِ دَرِ نَازِ شَامِ دَرِ بَسْتِ

مَسَاجِدِ الْمَغْرِبِ فَلَمَّا أَذِنَتْهَا بِفَضْلِهَا وَشَقَقْتُهَا بِنَفْثِهَا أَخَذْتُ
 اَنَسِدِ بَا مَلِکِ مَغْرِبِ بِسْ هَا کَرِ دَرِ مَنَارِ نَا زَا تَامَانِ وَجِشْتِ کَرِ دَمِ اَنَزَا بَعْلِ اَنِ دِیَرِ جِشْمِ

طَرَفِي رُقَّةً قَدَّارَةً تَبْدُ وَأَنَا جِیَّةٌ وَأَمَّا زُورُ صَفْوَةٍ صَافِيَةٍ
 مَنِ هَمَزِ اَنَزَا کَرِ آیَةِ اَتَادِهْ بِدُزْخَمِ طَرَفِ اَنَسِدِ وَ طَلِیْدِهْ شَدَّ نِجَا کِیَ اَبَاکِ وَ سَبْ عَمَلِ بُو دَنَدِ

وَهُمْ يَنْعَاطُونَ كَأَنَّ الْمُنَاثَةَ وَيَقْتُلُونَ زَنَادًا الْمُبَاحِثَةَ فَرَعِيَّةُ
 وَ اَشْيَانِ هَمَزِ کَرِ مِیَزِ کُشْتُورَا دِ بَا کِیَرِ کَرِ مِیَزِ دِنْدِ جَمَا قَلَسِ مَبَا حَشَرَا بِسْ خَا مِشْرِ کَرِ دَمِ

فَوَدَّعَتْهُ يَقْلِبُ دَاعِيَ الْفَرْحِ ۖ وَوَدِدْتُ لَوَانَّ لَيْكِي بَطِيَّةُ
 بِسْ خُشْتِ کَرِ دَمِ اَوْرَا بَا دِلِ کَرِ خُونِ اَکُودِهْ بِدُزْخَمِ اَوِ دُوسْتِ مِیْدِ اَشْتَمِ کَا شِ بِرِ آیَةِ سَبْ مَنِ دِیَرِ کُنْدِهْ

الصَّبُّ الْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ الْعَشْرُ الْمَغْرِبِيَّةُ
 صَبْحِ بَرْدِ قَطَارِ شَا نَزْدِهِمْ مَشْهُورِ بِخَسْرِ بَسِ

نصف

٢

إِلَىٰ مَنَافِقِهِمْ فَيُتِمُّ بِهَا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ قَائِلٌ عَلَيْنَا الْبُذُرِيُّ قَالَ أَقْرَأُ سُورَةَ الْفُحِّ
سُبْحَىٰ مَنْزِلَ ادَّافَرَانِ دِهْ دَر آهَنَابِ رُزْمِي خُودِ سَبْزِ دَاوَرْدِ دِهْ دَاوَرْدِي وَكُنْتُ بِخُرَاسَانِ سُوْرَهٗ اَنَا فُحِّمًا

وَالْكَثِيرُ فَإِنَّا نَدْعَاكَ الْفَرَجَ فَقَدْ جَاءَكَ اللَّهُ فَكَلِّمَهُ وَسَقِّ أَكْلَكُمْ وَجَمْعَ فِي
 دغا دشوید با بندگان لریش پس هر آینه نیک کرد خدا صعبت شمارا و آسان کرد خوردنی شمارا و فراهم کرد در

ظَلَّ الْحُكَّاءُ عَلَيْهِمْ سَلَامٌ وَتَعَسَى أَنْ تَكُونُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَأَنْ تَكُونُوا نَصْرًا إِذَا
 بَدَأَ الْكَافِرُ نَصْرَ الْمُؤْمِنِينَ

مَالِ إِلَى اسْتِهْدَاءِ الصِّمَمِ فَقَالَ لِأَكْثَبِ بْنِ مَسْعُودٍ دَلَّالِي الظُّرُفِ سَمَّاحَةً
 جنت کدوسید بی بی خواستد کا سما بیگمت هائی کنند راه پرا نیاز فاشا نما سر کز کست جوان مردی کردن

المُهْدِي بِالطَّرَفِ فَقَالَ كَلَامُهَا أَلْغَلَامُ فَأَحَدِي الْكَلَامِ وَأَخْضَ لِبَيْتِهَا
میں گفت ہر دو کودک مرزا است پس کو تھ کہ سن را در خیر سہلاست

فَعَلَبَ الْجَحَاطُ وَشَكَرَهُ شُكْرَ الرُّوحِ السَّيِّئِ ثُمَّ أَقْتَادَنَا ابْنُ زَيْدٍ إِلَى الْحَوَائِدِ

وَحَكَمْنَا فِي حَوَائِجِهِ وَجَعَلَ يُقْبَلُ الْأَوَّلَى بِنِدَائِهِ وَيُفَضُّ عَدُوَّهُ عَلَى عَدُوِّهِ
وَمَا كَرَّمَ رَأْسَهُ لَوْ أَنَّ خَوْفَهُ تَأَخَّرَ كَرَّمَ رَأْسَهُ لَوْ أَنَّ خَوْفَهُ تَأَخَّرَ كَرَّمَ رَأْسَهُ لَوْ أَنَّ خَوْفَهُ تَأَخَّرَ

ثُمَّ قَالَ لَسْتُ أَدْرِي أَسْكُودُ لَكَ النَّفْسُ أَمْ الْفَرْ دَهْلُ تَنَاسُيْ فَلَعَلَّتْهَا أَمْ أَذْكُرُكَ

قَالَ وَإِنْ كَانَ اسَلَفُ الْأَئِمَّةِ الْغَنِيِّمْ فَلَمْ يَغْنَمْهُ هَذِهِ

الَّذِي مَنَعَهُ فَمِئَاتٌ بِأَرْبَعَةِ مِائَاتٍ ۚ وَلَئِنْ لَمْ يَنْهَ الْأَعْمَىٰ عَنْ الْقَمَرِ لَمَا أَصْبَحَ أَتَقَرَّبُ ۚ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْبَصِيرُ الْإِنشَاءُ ۚ

السَّابِلُ وَاقِعَ السَّيِّئِ لِي فَإِنِ لَا تَقْبُضُنِي وَاجِلِي وَآثَاؤُكُمْ عَلَيَّ

فرزندان خود و مقامات نام چچریہ اسان رسید و ادھر سے چند ارم حسن کو اور دو سترال کو اور اس پر و دہشیم سماں

الَّذِينَ يَحْتَلِبُونَ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا زُخْرًا ۖ وَاللَّهُ يَأْخُذُ بِهِمْ دُخْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ

مَنْ رَزَقْنَاهُ مِنْهُ فَرِحَ بِهِ فَمَنْ رَزَقْنَاهُ فَمِنْهُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ

Handwritten marginal notes in Arabic script, including the number 115 in the center.

الشَّيْخُ فِي فَسَادِهِ وَكَثْرَةِ قُوَى حِرَاكِهِ فَقَالَ قَدْ كَانَ فِي قُبْضَةِ الْمُؤْتَصِفَةِ
 وَهَذَا مِنْ أَهْلِ حَقِيقَةِ الْإِسْلَامِ لَا يَبْغِي شَيْءًا إِلَّا لِيُحَقِّقَ بُلُوْدَ الْبَرَزِيَّةِ قُبُورَ بَارِئِ

بِقُوَّةِ مَا بَعَاكَ مِنْ إِمَائِهِ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ اللَّهِ وَلْيُؤْذِكُمُ اللَّهُ أَلْحَسَنَ اللَّهُ مَا جَاءَهُمْ مِنْهُ وَهُمْ يُؤْمِنُونَ

فَدَخَلَ مَعَهُ نَارِيَا مِمَّنْ مَخْرَجَ إِذْ نَالَا فَلَقِيَا مِنْهُ لُحْيًى مَدْلُوسًا نَارِطًا وَجَسَنًا
مِنْ رَأْمَةٍ هَاكِ الْكَافِرِينَ هُوَذَا يَرْوِدُ أَمْرًا كَالسَّوْدِ يَوْمَ مَدِينَةٍ هُوَذَا رَأْسُهَا يُزَادُ وَزِينَتُهَا تُزِيدُ

بیت الساعۃ فانشد نظم عافانی اللہ فسر اللہ من علیہ کادت
ای صراحت را خواند
مستطاب بخشنید خدا و سبب مگو ادا + از من شکم قریب بود که

وَلَكِنَّهُ إِلَىٰ نَقْصِ الْأَكْلِ يُسْتَبْنَىٰ ۖ إِنَّكُمْ لَمُبْعِنٌ جَمْعُهُمْ وَكَأَنَّكُمْ كَلْبٌ مِنْهُ
وَلَكِنْ ادْعُوا إِلَىٰ مَا بَارَأْتُمْ مِنْ خَلْقِكُمْ سِرًّا

اِنِّیْ فِیْهَا الْبَلَاۤیَۃُ ثُمَّ یُنٰبِلِیْنِیْ ۚ قَالَ فَلَا عَوْنَ لَہٗ یَا مُتَدَاۤءِیَ الْاَجَلِ ۚ

[illegible][illegible]

النَّبِيَّ قُلْنَا لَهُ لَمْ تَرَلْنِي هَذَا الْيَوْمَ الْبَدِيعَ كَيْفَ بَدَأَ صَبْغَهُ فَمَطَرٌ يَسْرُوفُ
 وَهُوَ دُرٌّ كَرِيمٌ قُلْنَا يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ هَذَا الْيَوْمَ الْبَدِيعُ كَيْفَ بَدَأَ صَبْغَهُ فَمَطَرٌ يَسْرُوفُ

مسیحہ مستنیر افسیر حق احوال تم دفع کراسہ و فقال نظم لا تیا سن

عِنْدَ النَّوْبِ مِنْ فَرْجَةِ تَجَلُّوْا الْكَرْبَ : فَلَكُمْ سَمْعُ هَيْبَةٍ ثُمَّ جَرَى نَسِيماً
 اَرَاكُمْ اَشْيَافاً اَرَاكُمْ اَكْثَرَ اَكْثَرَ اَنْوَاعٍ وَهَلْ لَكُمْ اَنْوَاعٌ لَيْسَ اَبَدُكُمْ ، وَكَذَلِكَ يَسِيرُ وَالانْ كَرْدِي اَبَدُكُمْ

فَأَنْقَلَبَ دُشَكَابُ مَكْرُورًا تَلْتَلًا ۖ فَخَاضَ لِي وَمَا سَكَبَ ۖ وَدُخَانُ خَطْبِ
 پس برگردید ۖ برآید ناخوش گشته گردید ۖ پس خست گردید و درخت آب دود کار برنگرد و دوشوار

خَفِيفٌ مِنْهُ مَا اسْتَبَانَ لَهُ هَبْ دُونَ مَا طَلَعَ الْأَكْصَى بِوَعْدِ تَقْصِيرِ

غَرْبٌ ۖ فَاصْبِرْ لَهَا كَأَنَّكَ رَوحٌ ۖ وَقَالَ إِنَّمَا أَبْنِیَ الْجَبَّ ۖ وَكَرَّجَ مِنْ رَوْحِ
خَوْفٍ ۖ بِنِ مَرِّكَ ۖ فَكَمَا مَكْرَهُ بَصَدْرِهِ ۖ زَكَرَ زَكَرًا زَكْرًا ۖ وَاسْمُهُ وَارِثًا ۖ رَحْمَتِ

الاوله لفظاً لا محققاً. قال فاستملينا منه الاكيات الشريفة واليكما لله تعالى
 انما هو فانه في كل واحد منهما ما يشاء

الشَّيْءُ وَدَعَا مُسْتَوْدِعِينَ بِأَرْبَعَةٍ مَثْمُودِينَ بِأَرْبَعَةٍ تَقْسِيمًا وَادْعَتْ

هذه المقالة من كلمات لغوية ولكن طفيلية وكنايات صوفية قول

ذَاتُ الْعَوْنِ يَعْنِي بِهِ الزَّوْانُ الْمُتَقَادِمَ وَمِثْلُهُ ذَاكَ الرَّمَيْنِ وَالسَّمِّينِ
 هَذَا زَوْجَانِ كَمَا تَضَعُونَ وَانْدَأَسْتَ لَفْظَ ذَاكَ لِلزَّوْنِ وَمُسَمَّى

الرَّجَاءُ حُوفِي تَسْمِيَّتَهَا بِذَلِكَ قَوْلَانِ أَحَدُهُمَا إِنَّمَا سُمِّيَتْ بِذَلِكَ لِإِصْلَاحِ بَيْتِهَا

...

وَهُمْ قَوْلِهِمْ اسْمِعْ الشَّيْءَ إِذَا اسْتَدْعَىٰ قِيلَ إِنَّهَا مَدْعُوبَةٌ إِلَىٰ سَمْعِهَا
وَأَن أَتَوْهَا أَوَّلَ الْيَوْمِ نَفَسَتْ كَأَنَّهُمْ فِيهَا غَنَمٌ نَّفَسَتْ خُورًا وَكَفَّ شَرُّهَا أَنَّهُ نَسَبَتْ كَرْدَهُ شَرِّ لَعْنَتِي كَمُورٍ دَهْرًا يَمِينُهُ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

عَلَى نَفْسٍ أَيْ مَوَدَّةٍ عَلَى هَذِهِ (وَالْجَنَّةِ) بَاطِنُ الْعَقْلِ وَقِيلَ لِيُعْمَلَ
 اى لاغر بر لاغر وچران باطن گردن گفته شده ساخته می شود

مِنْهُ السَّيِّئَاتُ وَقَوْلُهُ (فَضْرِبَ اللَّهُ عَلَى الْآذَانِ) أَيِ انْمَأْثَمَ وَمِنْهُ تَحَوَّلَ تَعَالَى
 اَزْدِمَارِ بَارِيهَا

[illegible]

قوله **لَتَرْغَبُنَا بِطَوْلَةٍ** اي عسلنا اكارنا وهو كناية عن الطول
اي وضعا قيمه باري نازحه
الاشبهت من اى غدا وان كانت مست ازوكون

وَالْحَقُّ أَن صَلَوةَ الْعَمَلِ وَالْعَصْرِ مَسْبُوتَانِ لَكَ الْإِسْرَاءُ الْفَرَاعَةُ فِيهَا دَمُهُ
وَالْحَقُّ أَن صَلَوةَ الْعَمَلِ وَالْعَصْرِ مَسْبُوتَانِ لَكَ الْإِسْرَاءُ الْفَرَاعَةُ فِيهَا دَمُهُ

الحديث صلوة الهاج عجا كجر في اقول هلم اي قل له هلم وفيه
منه قول السرخس عليه وآله وسلم انه روي عن الحسن بن علي بن فضال عن احمد بن محمد بن حنبل عن احمد بن محمد بن حنبل

تَنَاوَلَتْ بِمَعْنَى هَاتِي مَعْنَى أَقْبَلْ فَلَا ضَرْمَ فِي يَوْحَا أَنْفُطَحَ مَعَ الَّذِي كَرَّ الْوُشْشَ
وَمِنْ بَيْنِ آدَمِ حَتَّى تَرَأْسَ كَرَّ وَاحِدٌ آدَمُ وَهُوَ لَفْظُهُ بِأَنْ كَرَّ وَ سَمِعْتُ

وَالْإِثْنَيْنِ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْشَأَ فِي الْقُرْآنِ قَوْلَهُ تَعَالَى وَالْقَائِلِينَ لِأَخْوَانِهِمْ
مُتَعَبِينَ وَبَارَكَ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ

هَلُمُّ الْيَا أَدَمُ مِنَ الْعَرَبِ مَنْ يَقُولُ لِبُذْكَ الْوَاحِدِ هَلُمُّ وَلِلْآخَرَيْنِ هَلُمَّا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

وَالْحَيُّ هَلُمُوا إِلَى الْوَاحِدَةِ هَلُمِّي إِلَيْنَا الشَّيْنِ هَذَا إِلَيْنَا هَلُمَّنْ وَقَوْلُهُ
درباره‌ی من فکر کن بر ما و درباره‌ی منوش واحد ای دوازه‌ی شین به ما و اینها را به ما و ای منوش بیا و

حَىٰ هَلْ أَيْ عَجَلْ وَأَسْمَعُ يُقَالُ حَىٰ هَلْ يُفْلَانُ بِتَسْكِينِ اللَّامِ وَفَتْحِهَا
اے دوستی کن کہنے میشود حسی ہل بظان بہاکن گردن لام و فتح آن

الخطاب إذا ذكر الصالحون فحي هلا بغيري حتى هل لغات أم أضر بنا

عن ذكرها إذ ليس هذا موضع استيفاء شرحها هذا نفس الملاك فاطمة النورية
أزادوا كون أن جركيت این مقام تام در گمن بیان آن پس این تفسیر العاطف منسوب به لغت

وَأَمَّا تَقْسِيمُ الْكُتُبِ الْطُفْلِيَّةِ وَالْكَتَابَاتِ الصَّوْفِيَّةِ (وَأَبُو بَكْرٍ) كُنِيَ بِمَا طَلَمَا
ظهيره وكتابان صوفيه بهر الواجبه كين غننه ودرست

وَابْوَعْمَ الْكَلْبَةِ الْجَمْعُ وَكَتَبْنِي أَيْضًا أَبَاهَا لَكَ وَأَبُو جَامِعٍ الْخَوَانُ وَ

ابونعیم الحنفی الحارثی و ابو حنیبل الجدی و ابو یوسف (الکوفی) الکلبی و ابو نعیم
ابو نعیم ان سفید نپرس است و ابو حنیبل بزرگال است و ابو یوسف سرک است و ابو نعیم

الماء والوجيل) البقل والقمح (الزراعي) السكاج والرمج (الجبلية) عظام الفرج
مكتسب والوجيل سبزيت وادم القرى مكياجت وادم جابر بريدست وادم الغرغ

جُودَاهُ وَالْبُونَيْنِ الْحَبِيبِ وَبَوَالْعَا^ه الْفَالَوُتْقِ وَالْبَوَالْعَا^ه الْغَسُولِ
وَدَابَّسْتِ وَالْبُورِزِينَ اَفْرَسَه دِلِ الْعَلَا اِلِرْدِ دَاَسْتِ وَالْوِ اِيَسْمَتِ شَمِشْتِ

(المُحِقِّانِ) الطَّبَّاعِ (ذِي بَيْنٍ) وَأَبُو السَّرِّ (الْجَوَادِ) الْقَامَةِ الْعَشْرِينَ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا

1
 2
 3
 4
 5
 6
 7
 8
 9
 10
 11
 12
 13
 14
 15
 16
 17
 18
 19
 20
 21
 22
 23
 24
 25
 26
 27
 28
 29
 30
 31
 32
 33
 34
 35
 36
 37
 38
 39
 40
 41
 42
 43
 44
 45
 46
 47
 48
 49
 50
 51
 52
 53
 54
 55
 56
 57
 58
 59
 60
 61
 62
 63
 64
 65
 66
 67
 68
 69
 70
 71
 72
 73
 74
 75
 76
 77
 78
 79
 80
 81
 82
 83
 84
 85
 86
 87
 88
 89
 90
 91
 92
 93
 94
 95
 96
 97
 98
 99
 100
 101
 102
 103
 104
 105
 106
 107
 108
 109
 110
 111
 112
 113
 114
 115
 116
 117
 118
 119
 120
 121
 122
 123
 124
 125
 126
 127
 128
 129
 130
 131
 132
 133
 134
 135
 136
 137
 138
 139
 140
 141
 142
 143
 144
 145
 146
 147
 148
 149
 150
 151
 152
 153
 154
 155
 156
 157
 158
 159
 160
 161
 162
 163
 164
 165
 166
 167
 168
 169
 170
 171
 172
 173
 174
 175
 176
 177
 178
 179
 180
 181
 182
 183
 184
 185
 186
 187
 188
 189
 190
 191
 192
 193
 194
 195
 196
 197
 198
 199
 200
 201
 202
 203
 204
 205
 206
 207
 208
 209
 210
 211
 212
 213
 214
 215
 216
 217
 218
 219
 220
 221
 222
 223
 224
 225
 226
 227
 228
 229
 230
 231
 232
 233
 234
 235
 236
 237
 238
 239
 240
 241
 242
 243
 244
 245
 246
 247
 248
 249
 250
 251
 252
 253
 254
 255
 256
 257
 258
 259
 260
 261
 262
 263
 264
 265
 266
 267
 268
 269
 270
 271
 272
 273
 274
 275
 276
 277
 278
 279
 280
 281
 282
 283
 284
 285
 286
 287
 288
 289
 290
 291
 292
 293
 294
 295
 296
 297
 298
 299
 300
 301
 302
 303
 304
 305
 306
 307
 308
 309
 310
 311
 312
 313
 314
 315
 316
 317
 318
 319
 320
 321
 322
 323
 324
 325
 326
 327
 328
 329
 330
 331
 332
 333
 334
 335
 336
 337
 338
 339
 340
 341
 342
 343
 344
 345
 346
 347
 348
 349
 350
 351
 352
 353
 354
 355
 356
 357
 358
 359
 360
 361
 362
 363
 364
 365
 366
 367
 368
 369
 370
 371
 372
 373
 374
 375
 376
 377
 378
 379
 380
 381
 382
 383
 384
 385
 386
 387
 388
 389
 390
 391
 392
 393
 394
 395
 396
 397
 398
 399
 400
 401
 402
 403
 404
 405
 406
 407
 408
 409
 410
 411
 412
 413
 414
 415
 416
 417
 418
 419
 420
 421
 422
 423
 424
 425
 426
 427
 428
 429
 430
 431
 432
 433
 434
 435
 436
 437
 438
 439
 440
 441
 442
 443
 444
 445
 446
 447
 448
 449
 450
 451
 452
 453
 454
 455
 456
 457
 458
 459
 460
 461
 462
 463
 464
 465
 466
 467
 468
 469
 470
 471
 472
 473
 474
 475
 476
 477
 478
 479
 480
 481
 482
 483
 484
 485
 486
 487
 488
 489
 490
 491
 492
 493
 494
 495
 496
 497
 498
 499
 500
 501
 502
 503
 504
 505
 506
 507
 508
 509
 510
 511
 512
 513
 514
 515
 516
 517
 518
 519
 520
 521
 522
 523
 524
 525

[illegible]

۱۳۲
 ۱۳۱
 ۱۳۰
 ۱۲۹
 ۱۲۸
 ۱۲۷
 ۱۲۶
 ۱۲۵
 ۱۲۴
 ۱۲۳
 ۱۲۲
 ۱۲۱
 ۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

۱۳۲
 ۱۳۱
 ۱۳۰
 ۱۲۹
 ۱۲۸
 ۱۲۷
 ۱۲۶
 ۱۲۵
 ۱۲۴
 ۱۲۳
 ۱۲۲
 ۱۲۱
 ۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

32

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲

القناع ويكتم مع الإقناع ما هذا الادتياع الذي ياباه الحياء
 زمين کو رو سنگھ کے صفحہ جاہا جیست ابن انڈیشہ کے سر پار مینہ اورا شرم

حَتَّى كَانَكُمْ كَلِفَةً مَشْقَةً لِنَفْسِهِ إِذِ اسْتَوْهَبْتُمُ بِلَدِهِ لَابُدَّةَ أَهْلِهِ ثُمَّ

لِكَيْسُوَ الْبَيْتَ الْكَثِيفِينَ الْمَيْتَ أَفَ لِمَنْ لَا تَنْدِي صِفَانَهُ وَلَا تَنْشُرُ حِصَانَهُ

فَلَمَّا تَصَوَّرَتِ الْجَمَاعَةُ بَدَأَ لَقَاتَهُ وَكَرَّرَتْهُ سِدًّا أَقْبَىٰ دَفَاعَهُ كُلِّ مَنُومٍ بَيْنِيَّةٍ

وَأَحْمَلُ طُلَّةَ خَوْفَ سَيْلَةٍ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ وَكَانَتْ هَذِهِ السَّائِلُ
وَدُرْدَانَةُ كَوْنِ الْأَنْزَالِ رُبَّمَا أَوْلَاهُ زَوْجًا لَكُنْتُ حَارِثٌ مَسْأَلُهُ لِي بِدَرْدَانِ

وَأَيْضًا خَلْفِي يَوْفَعِي خَيْبًا يَظْهَرِي عَنْ طَرَفِي فَلَمَّا ادْنَسَا هَ الْقَوْمَ لِيَسْلِمُوا وَحَقَّ عَلَيَّ
بِئْسَ مِنْ دِهَانٍ بِئْسَ مِنْ أَزْخَمِ مِنْ مِي حُون وَتَشَوُّدُ كَرْدِ دَارِ اَوَّمِ اَخْتِشَمِ نَوْدَا دِزْدَا شَدِ بَرَمِ

الناسي عن حجت خاتمي من خضراء ولقت اليه بصري فاد شيمنا هو
بروي وانا كسر كسره قور ارا لشفه كوكب خود را ندانم موهي از خوشخودا برهنه ناگه و بر ما

[illegible][illegible]

النبيه والمؤمنون في وسطها لله سبحانه وتعالى

مرد نام آورده و گفته ای که در میان ما و شما آنجا که می بینید ما می بینیم که هر کس که در آنجا باشد...

وَنَظَرُكُمْ وَهُوَ يَصْدُقُ بِعَظِيمِ شَفِي الصَّدُورِ وَيَلْبِسُ الصَّخْرَةَ فَسَمِعْتُهُ

در مجلسان پیشه و خطاهای پشیده و بسیار بگوید پند که شفا میداد و دله را و نرم میکرد شکلهای بزرگ شنیدم و در...

يَقُولُ وَقَدْ أَفْتَنَتْ بِهِ الْعُقُولُ ابْنَ آدَمَ مَا أَعْرَاكَ بِمَا يَغْرُلُ

که میگفت با اینکه عقول خفته بود و او خود را میسر آدم علیه السلام چه چیز را غلط اندر میآید میفرمود ترا...

وَاصْرَاكَ بِمَا يَغْرُلُكَ وَآهْلُكَ بِمَا يُطِيعُكَ وَآهْلُكَ بِمَا يُطِيعُكَ

و چه چیز آید نزد تو و چه چیز را میسر کرد ترا و چه چیز را که میسر کرد ترا و چه چیز را که میسر کرد ترا...

بِمَا يُطِيعُكَ وَفَعَلَ مَا يُعِينُكَ وَتَزَعُ فِي قَوَسِ نَعْدِكَ وَتَرْتَدِي

بناچار در چاهی که گشته ترا و میگردانی هر چه را که تو نمیخشد ترا و تو ایستی و انگشتی بماند و در دوش سب انگشتی...

الْحَرَصُ الَّذِي يُرِيدُكَ لَا يَالِ الْكَفَّانِ تَقْتَنِجُ كَوَاكِبَ الْحَرَامِ تَتَبَّعُ وَلَا لِعِظَاتِ

مهرای آرزو که ملاک میکند ترا و بناچار حاجت قناعت نمایی و بناچار از نار و بازا جسته و در برای بند...

تَتَبَّعُ وَلَا يَالِ الْوَعِيدِ تَرْتَدِعُ ذَلِكَ أَنْ تَتَقَلَّبَ مَعَ الْأَهْوَاءِ وَتَخْطِطُ بِالْعَشْوَةِ

گوش میآوردی و بدینترسانیدی باز میآی و عادت تو آنست که میگردانی با آرزوهای نفس دوست و پاسبانی میگردانی با زدن تا که شکو...

وَهَكَذَا أَنْ تَذَابُ فِي الْأَحْزَانِ وَتَجْعَلُ الدُّرُثُ الثَّالِثَةَ لِلْعَوَاثِ يَعْمَلُكَ

و قصد توانیست که تو ای کسی که در کسب کردن و فراهم میکنی میراث را برای داری تا آن خوشی سب آید ترا...

النَّكَارُ بِمَا يَكْدِيكَ وَلَا تَدَّ كَوْمَايِينَ يَدِيكَ وَتَسْعَى أَبَدًا لِعَارِيكَ وَلَا تَتَكَلَّى

تفاخر کردن با آنچه نزد است و با آنکه آنچه میبینی است و میدوی همیشه برای شکم و فرج خود و با آنکه نداری...

الْكُ أَمْ عَلَيْكَ أَنْ تَنْظُرَ أَنْ تَسْتَرْكَ سَلَا وَأَنْ لَا تَحْسَبَ عَدَاةَ حَسِبُ

آیا نماییست نه با حسرت و ناله ای که میبینی است و شوی عمل یا اینکه حساب کرده نشوی فردا یا سبب بندار...

أَنَّ الْمَوْتَ يَقْبَلُ الرُّشَا أَوْ يَجْزِي بَيْنَ الْأَكْسَةِ وَالرُّشَا كَأَوَّلِهِ لَنْ مِدَّ وَفَع

که هرگز ترسگ به پذیرد و رشتن را یا با ناله میآید نیز و چه بود محبت چنین مردی که هرگز دو میگذرد...

الْكُ أَمْ عَلَيْكَ أَنْ تَنْظُرَ أَنْ تَسْتَرْكَ سَلَا وَأَنْ لَا تَحْسَبَ عَدَاةَ حَسِبُ

آیا نماییست نه با حسرت و ناله ای که میبینی است و شوی عمل یا اینکه حساب کرده نشوی فردا یا سبب بندار...

أَنَّ الْمَوْتَ يَقْبَلُ الرُّشَا أَوْ يَجْزِي بَيْنَ الْأَكْسَةِ وَالرُّشَا كَأَوَّلِهِ لَنْ مِدَّ وَفَع

که هرگز ترسگ به پذیرد و رشتن را یا با ناله میآید نیز و چه بود محبت چنین مردی که هرگز دو میگذرد...

الْكُ أَمْ عَلَيْكَ أَنْ تَنْظُرَ أَنْ تَسْتَرْكَ سَلَا وَأَنْ لَا تَحْسَبَ عَدَاةَ حَسِبُ

آیا نماییست نه با حسرت و ناله ای که میبینی است و شوی عمل یا اینکه حساب کرده نشوی فردا یا سبب بندار...

Handwritten marginal notes in Persian script, including phrases like "بسم الله الرحمن الرحيم" and various religious and legal discussions.

إِذَا حَاكَ السَّيِّغَاءُ وَاحِلًا أَذَاهُ وَلَوْ أَمَّكَ مَسَّهُ. وَأَسَالَ غَرْبَ الدَّمْعِ مِنْكَ

وَأَذِّنْ لِلْقَاضِي أَوِ الْإِمَامِ مِنْكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي مَوَاضِعَاصُورِ الْوُضَاءِ وَلِيُذَكِّرَ

[illegible]

إِنْ عَطَسَ فَأَمْسَتْ فَاذْفَرَفَهَا أَلَتْ خَالَهَ إِلَيْهِ وَيَنْظُرُ بَصَرَهُ الْمُبِينِ
 از آنکه عطسه کرد پس آنرا با دست چپ بر پیشانی او میزد و در هر یک از آنست حال را میبیند آن چشم را میباید باز کرد و هر یک را

عَلَيْهِ وَجَلْنَا كُنْ فِي شَجْوَنِ مِنْ جِلْدٍ وَجُؤُونَ إِلَى أَنْ اعْتَرَضَ ذِكْرُ
 برود و گمان کردیم ما در هر هاله وادی انداختی و سه باکی آنکه پیش آمد

الْكُتَاتَيْنِ وَفَضْلَهُمَا وَتَبَيَّنَ أَفْضَلُهُمَا فَقَالَ قَائِلٌ إِنَّ كُتْبَةَ الْأَنْشَاءِ
 دو نوشتن و برتری هر دو و بیان هرگزین هر دو پس گفت گویند که هر آنکه از نویسندگان

أَتَبَلَ الْكُتَاتِ وَقَالَ مَا كُنْتُ إِلَى تَقْضِيلِ الْحَسَابِ وَاحْتِدَ الْحَجَّاجُ طَمَعًا لِلْحَجَّاجِ
 بر رسیدگان کند و رفت کرد و رفت کشیده میروی برگی را در آن شمارگان و من شرمش و در او سرش بر کرد

حَتَّى إِذَا تَمَيَّقَ الْجَدَّالُ مَطْلَحَ وَلَا لِإِرَاءِ مَسْرَحِ قَالَ الْمَشَّيْخُ
 و غریبه شد با یکدیگر و فریاد آنرا کردند و باقی نامه را میخواست مای از آن فرزند را بر اسب سوار و چاهگاه گفت پیروز

لَقَدْ أَتَرَمَ بِأَقْوَمِ اللَّفْظِ وَأَذَنُكُمْ الصَّوَابَ وَالْعَلْفَ وَأَنَّ حَلِيَّةَ الْحَكَمِ عِنْدِي
 هرگز نیاید که میگویم خوش را و ذکر کرد و در جواب و خط را مال آنکه هر آینه روشن حکم نزد من است

فَارْتَضُوا بِنَفْسِي وَلَا تَشْتَقِقُوا أَحَدًا بَعْدِي أَعْلَمُوا أَنَّ صِنَاعَةَ النَّسَاءِ
 پس خوشند و بشید با سره کردن من و فتوی میخواهید که را پس از من و به ایند که هر آینه پیش من

أَوْ فِي صِنَاعَةِ الْحِسَابِ أَنْفَعُ وَقَلَمُ الْكَاتِبِ خَاطِبٌ وَقَلَمُ الْحَاسِبِ حَاطِبٌ
 از هر صنایع حساب آنکه سودمند ترست و قلم نویسند از صنایع حساب آنکه سودمند ترست و قلم حسابگر را حسابگر

فَأَسَا طَيْرُ الْبَلَاغَاتِ تُسَمِّعُ لِدَسْنٍ وَدَسَانٍ تَأْمُرُ الْحُسْبَانَا تَنْسَخُ وَتَأْمُرُ
 و از اینهاست بلایهائی که نمیشنود و تا خوانده شود و در فراسه حسابها منسوخ و تا پدید آمده میشود

وَالْمُنْشَى عُسْجَنِيَّةُ الْأَخْبَالِ حَقِيقَةُ الْأَسْرَارِ وَبُحْيُ الْعُظْمَاءِ وَكَلِمَةُ اللَّهِ مَاءٌ
 و از اینهاست عسجینه اخبار حقیقه اسرار و بوی بزرگان است و بزرگان شهنشاهان دارد

وَقَلَمُ لِسَانِ الدَّوْلَةِ وَفَارِسُ الْجَوْلَةِ وَلَقَانُ الْحِكْمَةِ وَفَحْجَانُ الْمُنَى وَهُوَ
 و قلم لسان دولت و سران که گفتن و لقان و بیان کننده صده و آهنگ است و آن

از آنکه عطسه کرد پس آنرا با دست چپ بر پیشانی او میزد و در هر یک از آنست حال را میبیند آن چشم را میباید باز کرد و هر یک را
 بر رسیدگان کند و رفت کرد و رفت کشیده میروی برگی را در آن شمارگان و من شرمش و در او سرش بر کرد
 و غریبه شد با یکدیگر و فریاد آنرا کردند و باقی نامه را میخواست مای از آن فرزند را بر اسب سوار و چاهگاه گفت پیروز
 هرگز نیاید که میگویم خوش را و ذکر کرد و در جواب و خط را مال آنکه هر آینه روشن حکم نزد من است
 پس خوشند و بشید با سره کردن من و فتوی میخواهید که را پس از من و به ایند که هر آینه پیش من
 از هر صنایع حساب آنکه سودمند ترست و قلم نویسند از صنایع حساب آنکه سودمند ترست و قلم حسابگر را حسابگر
 و از اینهاست بلایهائی که نمیشنود و تا خوانده شود و در فراسه حسابها منسوخ و تا پدید آمده میشود
 و از اینهاست عسجینه اخبار حقیقه اسرار و بوی بزرگان است و بزرگان شهنشاهان دارد
 و قلم لسان دولت و سران که گفتن و لقان و بیان کننده صده و آهنگ است و آن

از آنکه عطسه کرد پس آنرا با دست چپ بر پیشانی او میزد و در هر یک از آنست حال را میبیند آن چشم را میباید باز کرد و هر یک را
 بر رسیدگان کند و رفت کرد و رفت کشیده میروی برگی را در آن شمارگان و من شرمش و در او سرش بر کرد
 و غریبه شد با یکدیگر و فریاد آنرا کردند و باقی نامه را میخواست مای از آن فرزند را بر اسب سوار و چاهگاه گفت پیروز
 هرگز نیاید که میگویم خوش را و ذکر کرد و در جواب و خط را مال آنکه هر آینه روشن حکم نزد من است
 پس خوشند و بشید با سره کردن من و فتوی میخواهید که را پس از من و به ایند که هر آینه پیش من
 از هر صنایع حساب آنکه سودمند ترست و قلم نویسند از صنایع حساب آنکه سودمند ترست و قلم حسابگر را حسابگر
 و از اینهاست بلایهائی که نمیشنود و تا خوانده شود و در فراسه حسابها منسوخ و تا پدید آمده میشود
 و از اینهاست عسجینه اخبار حقیقه اسرار و بوی بزرگان است و بزرگان شهنشاهان دارد
 و قلم لسان دولت و سران که گفتن و لقان و بیان کننده صده و آهنگ است و آن

عَلَامٌ عَثَرْتُ مَعِي حَتَّى تَنْتَهِي هَذِهِ الْخَرِي عَمِّي فَوَاللَّهِ مَا سَتَرْتُ وَجْهَ

برکرام مجیز برافش ازس تا آنکه پاکند کردی این رسوائی را از من پس قدم نهاده اگر بخوشی من رس

بِرَّكَ وَلَا هَتَكَ حِجَابَ سِرِّكَ وَلَا شَفَقْتُ عَصَاكَ وَلَا الْغَيْثُ تِلَادَتَهُ

احسان خداده در دم پرده را از ترا و خالت کردم حکم ترا داخل نکردم

شَكَرَكَ فَقَالَ لَهُ الشُّعْرُوكَ وَاقِي لَيْبِ الْخَرِي مِنْ رَيْبِكَ وَهَلْ عَيْبٌ

پاس ترا پس گفت اوا بر پای باد ترا و کدام آسیب رسوا تراست از آسیب تو آماجست

أَفَحْشُ مِنْ عَيْبِكَ وَتِلَادَتُ عَيْتِ بَعْرِي فَاسْتَحَقَّتْهُ وَانْخَلَّتْ شَعْرِي

بد ترا عیب تو حال آنکه دعوی کردی شعرا و انیت کردی خود آرا بد تو و بهی شعر مرا

وَاسْتَرْقَهُ وَاسْتَرْقَى الشُّعْرُ عِنْدَ الشُّعْرِ أَفَقَطْعُ مِنْ سِرِّهِ الْبَيْضَاءُ

و در ایسه آرا و در چین شعر تو شعران رسوا تراست از دزدی سیم

وَالصَّفْرَاءُ وَغَيْرُهُمْ عَلَى بَيِّنَاتٍ الْأَفْكَارِ كَقَبْرِ يَهُودٍ عَلَى الْبَيِّنَاتِ الْأَبْكَارِ

در دنگ ایشان بدخودان پیشا مثل رنگ ایشان بر خزان سبز و آب

فَقَالَ الْوَالِي لِلشَّيْخِ وَهَلْ جِئْتَ سَرِّقَ أَمْ مَسْحُ أَمْ سَخْ فَقَالَ وَالَّذِي

پس گفت مالک بدخود آید فیکه در دین سینه را گرفت با الفاظ متعبدی که با سرت می رفتی پس

جَعَلَ الشُّعْرُ يُقَاتِلُ الْعَرَبَ وَنَزَحَ الْكَادِبُ مَا أَحَدٌ شَأْنُ سَوْسَةٍ

گردانید شعر را بر عرب و بیان کنند ادب و فیه و کرده استیزار که در معیت

أَنْ بَرَّ شَمْلَ شَرِّهِ كَمَا عَادَ عَلَى ثُلُثِي سَرَّجَةٍ فَقَالَ لَهُ

بمیان آرا و عارت کرده است در روئمت تفران پس گفت اوا مالک

أَنْتَ أَيْبَانُكَ بِرَّ مَتَاهَا لِيَبْضَغَ مَا خَالَ مِنْ جَاهَتِهَا فَانْشَدَ قَطْمٌ لَهَا حَبِيبَ

بخوان بی جای خود را تا آن تا شکار شود آنچه گرد آورد آرا را تا آن پس خواند ای خواننده

الْمُنْيَا الدِّينِيَّةَ أَحْبَابَ شَرِّكَ الرَّدَى وَقِرْلَةَ الْأَكْدَادِ وَدَارَ مَتَى مَا أَصْحَمَكَ

دینا یکنه بر آید و دام دلی است و آگاه آهای تیر بهت سرانیت که چون خندان

وَالْمُنْيَا الدِّينِيَّةَ أَحْبَابَ شَرِّكَ الرَّدَى وَقِرْلَةَ الْأَكْدَادِ وَدَارَ مَتَى مَا أَصْحَمَكَ

و دینا یکنه بر آید و دام دلی است و آگاه آهای تیر بهت سرانیت که چون خندان

وَالْمُنْيَا الدِّينِيَّةَ أَحْبَابَ شَرِّكَ الرَّدَى وَقِرْلَةَ الْأَكْدَادِ وَدَارَ مَتَى مَا أَصْحَمَكَ

و دینا یکنه بر آید و دام دلی است و آگاه آهای تیر بهت سرانیت که چون خندان

وَالْمُنْيَا الدِّينِيَّةَ أَحْبَابَ شَرِّكَ الرَّدَى وَقِرْلَةَ الْأَكْدَادِ وَدَارَ مَتَى مَا أَصْحَمَكَ

و دینا یکنه بر آید و دام دلی است و آگاه آهای تیر بهت سرانیت که چون خندان

وَيَمَيِّنُهُ الْفَائِظُ مِنَ الْمَائِظِ فَلَمْ يَمَلَأْ أَخَذَهَا بِالنَّاصِلَةِ وَلَزَمَهَا فِي قَتَرٍ

و جدا کند بسبب آن عالم را از جایی پس ندیدم که گرفتار هر دو با همایی کردن و بستن هر دو سادر رسن

المُسْجَلَةُ فَقَالَ لَهَا إِنَّ أَرَدْتُمَا اقْتِصَاحَ الْعَاطِلِ وَاقْتِصَاحَ الْحَقِيقِ مَعَ الْبَاطِلِ

همدیگر غرورنازق کردن پس گفت هر دو را اگر نخواهید شما سوائی شتی از علم و دهریه داشتن راست از دروغ

فترأسوا في النظم وتبايأوا وجاءوا في جنبه الإجازة وتجاريا إليه الف من

پس در پی هر یک از اینها شغری گفتند و برای کشید و جولان کشید و میدان تمام کردن اصرار دیگری و با هم ردید تا جایی که شود که

هَلَاكَ عَنْ بَيْتَةٍ وَيُخَيَّرُ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيْتَةٍ فَقَالَ لَهُ بِلِسَانٍ وَاحِدٍ وَ

ہلاک شود اور دلیل ظاہر از زندہ ماخذ لسیکہ زندہ ماغ از محبت ظاہر پس اخضر اور از زبان میکی

جواب متوارد بقدر نصيبنا يسير فيكم يا امراء فقال اني مولع من السواع

پانچ پس کیروز د اینده ہر اینہ خشتہ د شوم ہا ہون تو پس غلاما الفغان خود پست ہر اینہ من آؤ مندم مقررہ ہے

البلاغة بالجنس قلادها كالزئبق فانظروا الان عشرة آيات تكلم فيها

بابت بابائیس و سہ بیٹیم اور ابراہیم ان بچہ مہتر جس علم لید ان وقت دہ استعمار کہ بفاہید انرا

يُوشِيه وَتَرْصِقُهَا بِحَلِيَّةٍ وَنَحْنُهَا شَرَحَ حَالِي مَعَ الْفِ بَكْرِيعِ الصَّفَةِ الْكَلِي

بما ليس وليا الا كما امر بالقران لا يبيد وان يمان حال من باعشوق له نادرست مفت او كنم كوك

الشفقة ملك الشفق الكبير النبي والعجى مفرى يتناسى العهد والاطالة الصلوة

جید گرام بسیار شیر و گناه جن است بر او من کردن پیمان و در از کردن سراق

فَخَالَفَ الْوَعْدَ وَكَانَ لَهُ كَالْعَبْدِ قَالَ فَبَرَزَ الشَّيْخُ مُجْلِبًا وَتَلَاهُ آفَقُ مَصْلِيًّا

و کلمات کون و کده و کز را با چو بدو ام است را کی پس برادر میرزا یحیی بهجت شنیده بود پس مراد را جوان بجای آورد و

وَتَجَادِيَا بَيْنَنَا عَلَى هَذِهِ الشُّقَّةِ إِلَى أَنْ تَحْلُظَ الْكَلَامَاتُ وَالشُّقَّةُ وَهِيَ نَظْمٌ

دریغ و ستم در حق بن اویس با او تمام کج روی من اسرار و گزافم آمد و ان آیات ایست

وَأَحْيَىٰ حَيًّا لِي بِرُوحِهِ شَفْرَهُ ۖ وَقَدْ أَحْيَىٰ لِي الْفَسَّادَ الْعَادِيَّ عَدْلَهُ ۖ نَقَضَ دِي لِقَتْلِي

بیاد سون سیدین: د دودو د جلی غزایا پدې علم او د ولس د مرستې لپاره، بیاد سون سیدین: د دودو د جلی غزایا پدې علم او د ولس د مرستې لپاره،

104

فَقَالَ الشَّيْخُ هِيَ بَاتُ أَنْ تَرَجِعَهُ مَقْبُولَةً أَوْ تَعْلُقَ بِهِ ثِقَتِي وَقَدْ بَلَغَتْ لَقْفَتَهُ

سُومَ وَالْحَقُّ لَوْمٌ وَتَحْقِيقُ الطَّيِّبَةِ ثُمَّ وَأَعْنَتِ الْبَرَى عَظُمَ وَهَبْنِي أَتَرَفُ

جبرئیل اوجا ترح کثیره اما انکره ما انشدنی لنفسک فی ابان انسک
لنا وخرایا حمل کردم گدا و بزرگ آبیای ونداری و تخمیک خوانی نیز سن اشاریکه از تو بود در زمان محبت تو بمن

نظر ساج احاطه اذ اخلط. منه الاصابه بالغلط. و نجاف عن تعيفه
 فروداشت پس برادر خود را چون در آرزو از خود گفتن را بجا آورد ، و دور شو از سرزنش او

این را غنیمت بدانید و حفظ کنید عین الله شکر الصبیحة أم عطیة
سپاس کند احسان را یا ناسپاس کند

وَاطِيعَةً لِّإِنْعَامِي وَهَنِي. بِنِ عَزَّ وَادْنُ إِذَا اشْكَيْتُكَ. وَفَاقَ الْوَفَاءَ وَكَلَّمَ الْوَاحِلَ

وَمَا اسْتَرْطَيْتُ مَا اشْتَرَيْتُ بِهِ وَاعْلَمْ يَا نَكْرَانِ طَلَبْتُ مُحَمَّدًا مَتَّ الشُّطْرَ

مِنْ ذَٰلِكَ الَّذِي يَمَسُّهُ فَمِنْ ذَٰلِكَ الْكُفْرِ فَقَطُّ ۖ وَهُوَ الَّذِي يَكْبُوتُ بِمُؤْمِنِهِ ۚ

میں نے غلط کیا، اللہ کی عفو و درگزر سے اس غلطی سے معافی حاصل کی۔

طوبیٰ لیسویہ انص الشمط + ولوا تنقذت بنی النومان وحجت
راز + آئینہ مشہود اور اخلاص حیشے + واکسہ کہی پسران دوزخ را + بیا ہے

حُمَةُ كَذِبًا وَقُلْتُ فِي حُلِيِّي أَن يَقَعُ فِي يَدِي فَأَوْقِعْ بِي كَلْبًا لَكَوَأَنَّ تَشْتَدُّ بِي
 زَنْدِی طَرَمِ اَوْتَمَن مَهْدِ اَمِزْدَرَم در حلقه داتا گنجی افتاد پس بلا ک کرده مشند بر تن کین بر آرز کرده دارم ای کز

فصلته بمدينه السلام فاقصص بين الانامه وتخبط مكانتي عند الامام
 لاداد ديداد پس دو انوم میان طلق وناچیز گردد باگاه من نزد علی

وَأَمَّا رَحْمَةُ الْغَائِبِ وَالْعَائِدِ فَعَاهِدِي عَلَى أَنْ لَا تَغْفُوهُ
 دُشْمَانِ أَنْكَ خَدْنِ بَدْرِي خَاصِّ وَحَامِ بَسْ بِأَنْ كُنْ بَاسِ بَرِيكِ سَخِ كُؤُتِ

بما اعتقد ما دمت جلا في هذا البلد قال الحارث بن هشام
 بنجره كيه صدركه ابو زيد نازما نيكه تو قيمه مستی درین شهر گفت

فَصَاهَدْتُهُمْ مَعَ هَذِهِ الْقَوْمِ لَا يَنْتَظِرُونَ وَوَقَّيْتُ لَهُمْ كَمَا وَفَى السَّمْعُ

المقامة الرابعة والعشرون القطيعية على الحيات

معافیت بیست و چهارم مشهور بظہیم حکایت کرد و حارث

بن هاشم قال عاشرت نبطية الربيع في ايام الربيع فتبين وجههم ما ابلغ
قلت يا امير المؤمنين اكرم وتغيرت في ذلك ما مضى بهار ارجوا انك روياي الشبان قد شترت كود
بهم

مِنْ التَّوْبَةِ وَأَحْلَقَهُمْ كَيْفَ مِنْ أَوْهَابِهِ وَالْفَاظِمُ لَدَى مَنْ لَيْسَ بِالسَّجْدَةِ
از گلوهای او دو به ایستادن خور بود از گلو نه اس او و نه نه ایستادن نرم بود از باد سحر با اس او

فَأَجْنَبْتُ مِنْهُ مَا يُرِي عَلَى الرَّبِيعِ الرَّاهِدِ وَيُعْنِي عَنْ رَنَاتِ

المزاهر وكنا نقسمنا على حفظ الوداد وخطر الاستبداد
 ما في حدود يوم كرم سوكنه يوم برنگه اشتد دق و حرام كردن بگانه بودن در كار

فَإِنْ كَانِ فِيهِ أَحَدٌ نَابِلًا لِلدَّاءِ وَلَا يَسْتَأْذِرُ وَلَا يُؤْذَى أَجْمَعًا فِي يَوْمٍ سَمَاءٍ
وَأَرْضٍ يَوْمَئِذٍ كَرِهُنَّ أَهْلِيَّائَهُنَّ وَأَهْلِيَّائَهُنَّ كَرِهُوا أَنْ يَأْكُلُوا مِنْهُنَّ لَحْمًا يَوْمَئِذٍ كَرِهُوا أَنْ يَأْكُلُوا مِنْهُنَّ لَحْمًا يَوْمَئِذٍ كَرِهُوا أَنْ يَأْكُلُوا مِنْهُنَّ لَحْمًا

وَكَاذَبَتْ تَلْعُفُ الرُّوحِ الْكَرَّاقِي + وَهَذَا أَنَا قَدْ عَزَمْتُ عَلَى انْتِصَافٍ + أَسْأَلُ فِي
 تَرْبِيتِ سَبْعَانٍ بِوَدَّائِي وَبِهَيْبَةٍ + وَأَكْثَرُ مِنْ هَرَاةٍ أَهْمَكُ كَرَمٍ بِرَبِّهِ + بِمِثْلِ
 فِيهِ خَلِي مَا يُبَسِّقُ + فَإِنْ وَصَلَا الدُّنْيَا فَوْضَلُ + فَإِنْ صَرَمًا صَصَرُ
 دران دست خود را همچو می فرماید پس اگر اول باشد لذت بزم از بزم مال است و اگر فراق باشد پس فراق است
 كَاظْلَاقِي + قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَاشِمٍ فَاسْتَغْنَمَا الْعَاثِيَّ بِالْمَثَانِي لَوْ نَصَبَ
 همچو طلاق + گفت حارث بن هاشم پس هر دو را با برادر هر انصب خواند
 الْوَصْلَ لَهْ قُلْ وَدَفَعَ الثَّانِي فَاسْتَمِيرَ بِنَوَابِيهِ لَقَدْ لَقِيَ بِمَا اخْتَارَهُ سَيِّدُهُ
 وصل دل را + او خواند و بپای سوگند رفته و کاک داد و بدو هر آینه گویا شد چنانکه اعتقاد کرد آنرا سیبویه
 فَتَشَقَّبَتْ حَبِيبُ الْمَاءِ الْجَمْعُ فِي تَجْوِيزِ النَّصَبِ وَالرَّفْعِ فَقَالَتْ فِرْقَتُهُ
 پس فترق شد انگاه فرماید گروه مردم در جایزد آنگاه نصب و رفع پس گفت پاره
 وَفَحَّمَا الصَّوَابَ وَقَالَتْ طَاهِيَةُ لَهْ يَجْعَلُ لِيهَا إِلَّا انْتِصَابَ قَاسِمَتُهُمَا
 از هر دو نیکوتر و گفت گروهی جان نیت از هر دو اگر نصیب خواندن و بدستند
 عَلَى الْآخِرِينَ الْجَوَابَ وَاسْتَعْرَبْتَهُمُ الْإِصْطِحَابَ وَذَلِكَ الشَّيْخُ الْوَاغِلُ
 بر دیگران پاسخ و از فرزند شریان آن جماعت خوان کردن و این نیز در آئینه ظاهر گردد
 يُبْدِي ابْتِسَامَ ذِي مَعْرِفَةٍ وَإِنْ كَيْفُهُ بَسِيتَ شَفَعَةً حَقًّا إِذْ اسْكَنْتِ الْوُجُوهَ
 تبسم خود و بدست شای اگر شفعه بدستخیزد آنکه چون آرام گرفت آواز آمد
 الْمَرْجُورُ وَالْإِحْقَاقُ يَأْقُومُ أَنَا ابْتِكُمُ مَتَابِيلَهُ وَأَمَّا صُحْبَةُ الْقَوْلِ مِنْ عَلَيْهِ
 مغلوب و غالب گفت شیخ ای گروه من بیا که هم شمار بشیران و جدا بشیران را است قول را از ضعیف آن
 أَنَّهُ لِيَجْعَلَ رُفْعَ الْوَصْلَيْنِ وَنَصْبَهَا وَالْغَابِرَةَ فِي الْأَعْرَابِ بَيْنَهُمَا وَذَلِكَ
 هر آینه نشان آنست که تقییر جائز باشد هر دو وصل نصیب هر دو جائز است اختلاف در امر ابیایان هر دو در این کلام
 بِحَسَبِ اخْتِلَافٍ الْأَصْنَافِ فَقَدْ تَقَرَّرَ فِي هَذَا الْمَقَامِ قَالَ فَفَرَطُ
 بجزوات موافق اختلاف پوشیده آوردن و عامل است و مقدر کردن مذکور در این کلام است گفت راوی پس بسبقت کرد

در این کلام هر دو را با برادر هر انصب خواند
 و این نیز در آئینه ظاهر گردد
 تبسم خود و بدست شای اگر شفعه بدستخیزد آنکه چون آرام گرفت آواز آمد
 مغلوب و غالب گفت شیخ ای گروه من بیا که هم شمار بشیران و جدا بشیران را است قول را از ضعیف آن
 هر آینه نشان آنست که تقییر جائز باشد هر دو وصل نصیب هر دو جائز است اختلاف در امر ابیایان هر دو در این کلام
 بجزوات موافق اختلاف پوشیده آوردن و عامل است و مقدر کردن مذکور در این کلام است گفت راوی پس بسبقت کرد

حرفین فنی قضیہ اولیٰ لا التزام فی الشیء الثانی الزام دہائی وصفیہ اولیٰ اذ ہوتی

وَاللَّوْنُ يَنْقُصُ مَحَابَهُ فِي الْعِيُونِ قَوِّمُوا لِدُونِ وَخَرَجَ مِنَ الرَّبِّ بْنِ وَطَرِ بْنِ
 الْاَوْنِ كَمْ مَحَابِ اسْمِ هُ جَشْمَا وَحِثْتِ كَرِهَ خُودِ اِيَكِ وَحِدْرُ وَطَا هِرْخُودِ نَادَانِ دِهْشِ آيَهْ
 الْهَوْنِ هَافِي اِيَشْتَا عَشْرَةَ مَسْئَلَةَ وَيَقِ عَدَدِكُمْ مَسْئَلَةَ اَلْاَكْبَرِ كَمْ وَكَمْ عَدَدُكُمْ
 مَسْأَلِ اَلْاَوْنِ خَارِشَا وَمَقْرَاضُوتِ شَا اَلْاَوْنِ شَرِيحُوتِ زِيَادَهْ شُومِ

وَاِنْ عُدْتُمْ عَدَاۤءًا فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ) قُوَّةٔ عَلِيَّيَا مِنْ اَحَاجِيهِ
 در سوال دیگر بگوید اگر کوفت بخیر تمام باشد نقل پس خود را آدمی از جیتنا نسیس او

[illegible]

السَّيِّئَاتِ الرَّاقِيَةِ عَنْهُ وَمَنْ يَفِي التَّائِبِينَ بِهِ إِلَى ابْتِغَاءِ التَّائِبِينَ فَقَالَ وَاللَّيْلِ

نزل الخوفي الكريم منزلة العلي في الطعام وجب مطاعه عن بصائر الطعام
 فرغوا منه وادركوا كلامه انتم في خورده

[illegible]

فَلْيَرْسِقْ فِي الْجَمَاعَةِ الْمَنَّانِ سَقَرٌ ثُمَّ إِلَيْهِ خَابَةٌ فَلَمَّا جَهِلَهُ

تحت وكأية اضرم شعله ذكارة كشف حينئذ من انوار العار

145

[illegible]

وَدَبْتُ اَنْ اُجْعَلَنِي مَا جَلَّاهُ صَدًا اَكْثَرُ هَٰذَا وَجَلَّيْ مَطْلَعُهُ يُوَدُّ بِالْبَهَانِ فَهَمَّ
 اَنْ يُوَدَّ بِالْبَهَانِ فَهَمَّ اَنْ يُوَدَّ بِالْبَهَانِ فَهَمَّ اَنْ يُوَدَّ بِالْبَهَانِ فَهَمَّ
 حِينَ فَمَّا وَجَّعًا اِذَا جَبَانًا وَدَّتْ مَنَاعِلُ مَا لَمْ تَكُنْ مَنَاقِذًا نَعْتَانِ رَالِيَهُ
 اَعْتَدَ اَلَا اَلَا كِيَّاسٌ وَفِي غُرُصٍ عَلَيْهِ الْيَضَاعُ الْكَاسُ فَقَالَ مَا دَبَّ لِحَقِّ وَادَّةٍ
 وَمَشَرُّ لِيَقِيْلَهُ مَسِيدِي حَلَاوَةً فَاحْلَتْ مَرْوَدَةً وَفَا لَيْتَا مَعَا وَدَّتْ
 فَشَمَّ بَاقِيَهُ صَهْلًا دَنَائِي بِجَانِبِهِ اَنْفَا وَكَلَّ شَدَّ لُحْمِي فَاَنِي الشَّيْبُ عَمَّا فَرَاخِي
 فَكَيْفَ اَجْمَعُ بَيْنَ الزَّوْجِ وَالزَّوْجِ اَوْ دَهْلُ بَيْتِي مِنْ مَعْتَقَةٍ وَفَكَدَا اَنَا
 مَشِيْبُ الرَّاسِ مَصْبَاحِي اَلَيْتُ لَا خَاصَرْتُ لِحْمِي عَلِيْقَتُ وَدَّيْ جِسْمِي
 الْفَاضِي بَاغِي مَصْبَاحِي اَلَيْتُ لَا اَلَكْتَسَبُ لِي بَكَايَاتِ السُّلَاوِيْدِ وَكَأَلَجَلْتُ قَدَاخِي
 بَايْتُ اَقْدَاخِي اَوْ كَاخَرْتُ لِي اِلَى حُجُوفٍ مُشْعَشَعَةٍ هَمِّي وَلَا دُحْتُ مَرْحَا حَا
 اِلَى مَآخِي اَوْ كَاخَرْتُ لِي اِلَى حُجُوفٍ مُشْعَشَعَةٍ هَمِّي وَلَا دُحْتُ مَرْحَا حَا
 سَوِيَّ الصَّاحِ اَوْ كَاخَرْتُ لِي اِلَى حُجُوفٍ مُشْعَشَعَةٍ هَمِّي وَلَا دُحْتُ مَرْحَا حَا
 سَوِيَّ الصَّاحِ اَوْ كَاخَرْتُ لِي اِلَى حُجُوفٍ مُشْعَشَعَةٍ هَمِّي وَلَا دُحْتُ مَرْحَا حَا

وَدَبْتُ اَنْ اُجْعَلَنِي مَا جَلَّاهُ صَدًا اَكْثَرُ هَٰذَا وَجَلَّيْ مَطْلَعُهُ يُوَدُّ بِالْبَهَانِ فَهَمَّ
 اَنْ يُوَدَّ بِالْبَهَانِ فَهَمَّ اَنْ يُوَدَّ بِالْبَهَانِ فَهَمَّ اَنْ يُوَدَّ بِالْبَهَانِ فَهَمَّ
 حِينَ فَمَّا وَجَّعًا اِذَا جَبَانًا وَدَّتْ مَنَاعِلُ مَا لَمْ تَكُنْ مَنَاقِذًا نَعْتَانِ رَالِيَهُ
 اَعْتَدَ اَلَا اَلَا كِيَّاسٌ وَفِي غُرُصٍ عَلَيْهِ الْيَضَاعُ الْكَاسُ فَقَالَ مَا دَبَّ لِحَقِّ وَادَّةٍ
 وَمَشَرُّ لِيَقِيْلَهُ مَسِيدِي حَلَاوَةً فَاحْلَتْ مَرْوَدَةً وَفَا لَيْتَا مَعَا وَدَّتْ
 فَشَمَّ بَاقِيَهُ صَهْلًا دَنَائِي بِجَانِبِهِ اَنْفَا وَكَلَّ شَدَّ لُحْمِي فَاَنِي الشَّيْبُ عَمَّا فَرَاخِي
 فَكَيْفَ اَجْمَعُ بَيْنَ الزَّوْجِ وَالزَّوْجِ اَوْ دَهْلُ بَيْتِي مِنْ مَعْتَقَةٍ وَفَكَدَا اَنَا
 مَشِيْبُ الرَّاسِ مَصْبَاحِي اَلَيْتُ لَا خَاصَرْتُ لِحْمِي عَلِيْقَتُ وَدَّيْ جِسْمِي
 الْفَاضِي بَاغِي مَصْبَاحِي اَلَيْتُ لَا اَلَكْتَسَبُ لِي بَكَايَاتِ السُّلَاوِيْدِ وَكَأَلَجَلْتُ قَدَاخِي
 بَايْتُ اَقْدَاخِي اَوْ كَاخَرْتُ لِي اِلَى حُجُوفٍ مُشْعَشَعَةٍ هَمِّي وَلَا دُحْتُ مَرْحَا حَا
 اِلَى مَآخِي اَوْ كَاخَرْتُ لِي اِلَى حُجُوفٍ مُشْعَشَعَةٍ هَمِّي وَلَا دُحْتُ مَرْحَا حَا
 سَوِيَّ الصَّاحِ اَوْ كَاخَرْتُ لِي اِلَى حُجُوفٍ مُشْعَشَعَةٍ هَمِّي وَلَا دُحْتُ مَرْحَا حَا
 سَوِيَّ الصَّاحِ اَوْ كَاخَرْتُ لِي اِلَى حُجُوفٍ مُشْعَشَعَةٍ هَمِّي وَلَا دُحْتُ مَرْحَا حَا

خَيْرُ دَرَانٍ كَانَ عَمَلُهُ شَرًّا فَخَرَّادُهُ شَرًّا فَتَنْصِبُ الْأَوَّلَ عَلَى أَنَّهُ خَيْرُكَانَ وَتَرْفَعُ
 أَيْكَوَسْتَ وَأَكْرَ بَاشِدْ كَارَادِ بَاسِ بِادِشْ أَوْدَهْتِ بَسِ نَسَبِ دِي اُولِ رَا بَرَانِيكِهْ بِرَانِيَا وَخَيْرُكَانَسْتَ وَرَفَعُ دِي
 الثَّانِي عَلَى أَنَّهُ خَيْرُ مِمَّنْ لَا يُحَدِّدُ دِي وَقَدْ حَدَّثَتْ فِي هَذَا الْوَجْهِ كَانَ وَ
 دوم را بر این حکم بر آنید و خبر تمامای مخدومست و تحقیق حذف میکنی درین صورت فقط کان و

اسم هال لکال و حرف الشرح الذی هو ان علی تقدیرها و حذف ایضا
 هم ادا سبب دوات مسرت شرط کر. وان باشد بر تقدیر هر دو حذف میکنی نیز
 المبتدأ الی لکال الفاء الی هی جواب الشرط علیه لانه کثیرا ما یقع بعد عما
 بترا را جهت دولت فایده آن جواب شرط است بری چرا که آن بترا پیشتر واقع می شود بعد آن

وَالْوَجْهُ الثَّانِي أَنَّ تَنْصِبُهَا جَمِيعًا وَيَكُونُ تَقْدِيرُ الْكَلَامِ إِنْ كَانَ عَمَلُهُ خَيْرًا
 و د و د دوم اینکه نصب دبی هر دو را هم و باشد تقدیر کلام چنین اگر باشد کار او نیک
 هُوَ خَيْرُ دَرَانٍ كَانَ عَمَلُهُ شَرًّا هُوَ خَيْرُ شَرِّهَا فَتَنْصِبُ الثَّانِي بِالنَّصَابِ
 پس او پادشاهش دوده شود نیک و اگر باشد کار او بد پس او پادشاهش دوده شود بد پس نصب دبی دوم را بر نصب دادن

الْمَفْعُولُ بِهِ وَالْوَجْهُ الثَّالِثُ أَنَّ تَرْفَعُهَا جَمِيعًا وَيَكُونُ تَقْدِيرُ الْكَلَامِ إِنْ كَانَ
 مفعول به د و د سوم اینکه رفع دبی هر دو را هم و باشد تقدیر کلام چنین اگر باشد
 فِي عَمَلِهِ خَيْرًا فَخَرَّادُهُ خَيْرٌ فَيَرْفَعُ خَيْرُهُ الْأَوَّلَ عَلَى أَنَّهُ اسْمُ كَانَ وَيَرْفَعُ خَيْرُهُ
 در کار او نکو می پس پادشاهش او نیکست پس رفوع بود غیر اُولِ بر نیکه بر آنید او نیکست در رفوع بود غیر

الثَّانِي عَلَى مَا تَنَبَّأَنِي فِي شَرْحِ الْوَجْهِ الْأَوَّلِ وَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَرْفَعُ خَيْرُهُ الْأَوَّلَ
 دوم همچنین که ظاهر شد در بیان وجه اول و گاه روا باشد اینکه رفوع باشد خبر اُولِ
 عَلَى أَنَّهُ فَاعِلٌ كَانَ وَيَجْعَلُ كَانَ الْمُقَدَّرَةُ هُمَا هِيَ الثَّامَةُ الَّتِي تَأْتِي
 بر نیکه بر آنید او فاعل کان باشد و گردانیده شود کان تقدیر آورده در شما آن نام که س می آید

بِمَعْنَى حَدَّثَتْ وَوَقَعَ فَلَا تَحْتَاجُ إِلَى خَيْرٍ كَقَوْلِهِ تَعَالَى وَإِنْ كَانَ
 در معنی فقط حذف و و قع پس حاجت نیافتد بسوی خبرش قول الصدق علیه و اگر کا هر شود

لقد قد زعمنا قال سبويه فيهما
 ١٢٦
 من غير ان في الجوهري

فِي هَذِهِ الْأَجَلِ كَمَا لَا يَصْرَفُ بِالْمُتَعَلِّقِ كَمَا كُنِيَ فِي نَحْوِ قِيلَهُ عَمَّا لَا يَصْرَفُ
 مَرْنِ جِيَانِ اَزْ اَكْمَرْصَرَفْ تَابِرْ يَابِرْ شَهْ جَا كَرْ كَاتِبْ كَرْدُودْ چِسْتَا نِكِرْ مِشْ اَزْمِشْتِ اَزَا سِيَكْ مَرْصَرَفْ بَاشَرْ
 بِالْمَلَاذِمِ كَمَا السَّيِّئِ الَّذِي تَعْمَلُ الْعَامِلُ مِنْ غَيْرِ لَنْ تَجْمَلَ فِيهِ اِذَا دَخَلَتْ
 بِالْمَلَاذِمِ وَلَكِنْ سَيِّئِ كَيْفَا كُنْدَ عَمَلِ رَابِعِ اَكْرَمُ كُوْنِي كُنْدَ پَسِ اَوْ جَنْ هَ اَيِدْ
 عَلَى الْفِعْلِ الْمُسَبِّقِ وَصَلَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَنْ الَّذِي كَانَتْ قَبْلَ دُخُولِهَا
 بِرَفْعِ مُسَبِّقٍ وَجَوَاثِ كُنْدَ سَابِقِ اَوْ سَابِقِ نَفْظِ اَنْ كَرْدُودْ پِشْ اَزْ دَرْ اَمَرْنِ اَوْ
 مِنْ اَدْوَاتِ النَّصْبِ فَيَرْفَعُ حِينَئِذٍ الْفِعْلُ فَيَنْتَقِلُ اَنْ عَنْ كُوْنِهَا النَّاصِبَةِ
 اَزْمِشْتِ بَايْ نَصْبِ كُنْدَه پَسِ اَرْوَعْ شُرُودْ اَنْ هَ نَصْ وَنَقْلُ مَقْدُودِ اَنْ اَزْمِشْتِ خُودْ نَصْبِ كُنْدَه
 لِلْفِعْلِ اِلَى اَنْ تَقْدِيرُ الْمُخَفَّفَةِ مِنَ النِّقْلَةِ وَذَلِكَ كَقَوْلِهِ تَعَالَى عَلِيمٌ اَنْ سَيَكُونُ
 مَرْصَرَفْ رَا اَكْرَمُ كَرْدُودْ اَزْمِشْتِ اَزْمِشْتِ اَنْ شَرْخِ قَوْلِ تَعَالَى اَرْوَعْ نَاسْتِ هَرْ اَيِدْ قَرِيبِ سَتِ اَيِكْرْ بَاشَرْ
 مِنْكُمْ مَرْضَى تَقْدِيرُهُ عَلِيمٌ اَنْ سَيَكُونُ رَا اَكْرَمُ الْمَنْصُوبُ عَلَى الظَّرْفِ الَّذِي
 اَزْمِشْتِ يَارْ تَقْدِيرُهُ اَوْ نَاسْتِ اَيِكْرْ هَرْ اَيِدْ خَانِ نَاسْتِ كَرِيبِ بَاشَرْ وَلَكِنْ مَضُوبِ بَرْزَنْزِ كَرْ
 لَا يَخْفَضُ سِوَى حَرْفِ هُوَ عِنْدَ اَزْمِشْتِ غَيْرِ مِنْ خَاصَّةٍ فَاَمَّا قَوْلُ الْعَامَّةِ
 جَرْمَنْدْ اَوْ رَا جَرْمَنْزِ پَسِ اَوْلَقْ هَمْدُستْ چَا كَرْمَنْدْ هَرْ اَعْدَا جَرْمَنْزِ نَفْظِستْ قَاعَةً پَسِ لَكِنْ قَوْلُ مَرْمَمِ
 ذَهَبْتُ اِلَى عِنْدِهِ قَوْلُهُ لَمْ يَنْ رَا اَكْرَمُ الْمَضَانِ الَّذِي اَخْلَسَ مِنْ عَمْرِى الْاِضَافَةِ
 دَرِجَتْ اِلَى عِنْدِهِ پَسِ تَحْقِيقِ اَنْ غَلَاظِستْ وَلَكِنْ مَقَا نِكِرْ مَضَاجِ بَاشَرْ اَزَا سَبَابِ اَصَالَتِ
 لِعَمْرَةٍ وَخَلَفَتْ حُكْمَهُ بَيْنَ مَسَائِدِ عِنْدَوِيَّةٍ هُوَ لَدُنْ وَلَكِنْ مِنْ اَلَا سَمَاعِ
 بِيَكِيبِ وَجَوَاثِ بَاشَرْ حُكْمِ اَوْ سَابِقِ نَفْظِ مَسَاوِدِ هَ پَسِ اَنْ نَفْظِستْ وَلَكِنْ اَزَا سَمَاعِ
 الْمَلَاذِمَةِ لِلِإِضَافَةِ وَكُلِّ مَا يَأْتِي بَعْدَهَا جَرْمَنْزِ بِهَا اَلَا عُدْوَةٌ
 لَزَامُ كَرْمَنْدِ اَصَافَتْ سَتِ هَرْ چِي اَيِدْ پَسِ اَزْمِشْتِ جَرْمَنْزِ بَاشَرْ اَزْمِشْتِ مَرْمَمِ
 قَاتِ الْعَرَبِ نَصَبَتْهَا بِلَدُنْ لِكَثْرَةِ اسْتِعْمَالِهَا يَابِرْ هَا فِي الْكَلَامِ
 جَرْمَنْزِ تَحْقِيقِ عَرَبِ نَصْبِ دِهَنْدْ اَوْ رَا بَدَنْ سَبَبِ اَثَرِ وَاِسْتِمَالِ شَا نِ اَوْ رَا دَرِخْنِ

فِي هَذِهِ الْأَجَلِ كَمَا لَا يَصْرَفُ بِالْمُتَعَلِّقِ كَمَا كُنِيَ فِي نَحْوِ قِيلَهُ عَمَّا لَا يَصْرَفُ
 مَرْنِ جِيَانِ اَزْ اَكْمَرْصَرَفْ تَابِرْ يَابِرْ شَهْ جَا كَرْ كَاتِبْ كَرْدُودْ چِسْتَا نِكِرْ مِشْ اَزْمِشْتِ اَزَا سِيَكْ مَرْصَرَفْ بَاشَرْ
 بِالْمَلَاذِمِ كَمَا السَّيِّئِ الَّذِي تَعْمَلُ الْعَامِلُ مِنْ غَيْرِ لَنْ تَجْمَلَ فِيهِ اِذَا دَخَلَتْ
 بِالْمَلَاذِمِ وَلَكِنْ سَيِّئِ كَيْفَا كُنْدَ عَمَلِ رَابِعِ اَكْرَمُ كُوْنِي كُنْدَ پَسِ اَوْ جَنْ هَ اَيِدْ
 عَلَى الْفِعْلِ الْمُسَبِّقِ وَصَلَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَنْ الَّذِي كَانَتْ قَبْلَ دُخُولِهَا
 بِرَفْعِ مُسَبِّقٍ وَجَوَاثِ كُنْدَ سَابِقِ اَوْ سَابِقِ نَفْظِ اَنْ كَرْدُودْ پِشْ اَزْ دَرْ اَمَرْنِ اَوْ
 مِنْ اَدْوَاتِ النَّصْبِ فَيَرْفَعُ حِينَئِذٍ الْفِعْلُ فَيَنْتَقِلُ اَنْ عَنْ كُوْنِهَا النَّاصِبَةِ
 اَزْمِشْتِ بَايْ نَصْبِ كُنْدَه پَسِ اَرْوَعْ شُرُودْ اَنْ هَ نَصْ وَنَقْلُ مَقْدُودِ اَنْ اَزْمِشْتِ خُودْ نَصْبِ كُنْدَه
 لِلْفِعْلِ اِلَى اَنْ تَقْدِيرُ الْمُخَفَّفَةِ مِنَ النِّقْلَةِ وَذَلِكَ كَقَوْلِهِ تَعَالَى عَلِيمٌ اَنْ سَيَكُونُ
 مَرْصَرَفْ رَا اَكْرَمُ كَرْدُودْ اَزْمِشْتِ اَزْمِشْتِ اَنْ شَرْخِ قَوْلِ تَعَالَى اَرْوَعْ نَاسْتِ هَرْ اَيِدْ قَرِيبِ سَتِ اَيِكْرْ بَاشَرْ
 مِنْكُمْ مَرْضَى تَقْدِيرُهُ عَلِيمٌ اَنْ سَيَكُونُ رَا اَكْرَمُ الْمَنْصُوبُ عَلَى الظَّرْفِ الَّذِي
 اَزْمِشْتِ يَارْ تَقْدِيرُهُ اَوْ نَاسْتِ اَيِكْرْ هَرْ اَيِدْ خَانِ نَاسْتِ كَرِيبِ بَاشَرْ وَلَكِنْ مَضُوبِ بَرْزَنْزِ كَرْ
 لَا يَخْفَضُ سِوَى حَرْفِ هُوَ عِنْدَ اَزْمِشْتِ غَيْرِ مِنْ خَاصَّةٍ فَاَمَّا قَوْلُ الْعَامَّةِ
 جَرْمَنْدْ اَوْ رَا جَرْمَنْزِ پَسِ اَوْلَقْ هَمْدُستْ چَا كَرْمَنْدْ هَرْ اَعْدَا جَرْمَنْزِ نَفْظِستْ قَاعَةً پَسِ لَكِنْ قَوْلُ مَرْمَمِ
 ذَهَبْتُ اِلَى عِنْدِهِ قَوْلُهُ لَمْ يَنْ رَا اَكْرَمُ الْمَضَانِ الَّذِي اَخْلَسَ مِنْ عَمْرِى الْاِضَافَةِ
 دَرِجَتْ اِلَى عِنْدِهِ پَسِ تَحْقِيقِ اَنْ غَلَاظِستْ وَلَكِنْ مَقَا نِكِرْ مَضَاجِ بَاشَرْ اَزَا سَبَابِ اَصَالَتِ
 لِعَمْرَةٍ وَخَلَفَتْ حُكْمَهُ بَيْنَ مَسَائِدِ عِنْدَوِيَّةٍ هُوَ لَدُنْ وَلَكِنْ مِنْ اَلَا سَمَاعِ
 بِيَكِيبِ وَجَوَاثِ بَاشَرْ حُكْمِ اَوْ سَابِقِ نَفْظِ مَسَاوِدِ هَ پَسِ اَنْ نَفْظِستْ وَلَكِنْ اَزَا سَمَاعِ
 الْمَلَاذِمَةِ لِلِإِضَافَةِ وَكُلِّ مَا يَأْتِي بَعْدَهَا جَرْمَنْزِ بِهَا اَلَا عُدْوَةٌ
 لَزَامُ كَرْمَنْدِ اَصَافَتْ سَتِ هَرْ چِي اَيِدْ پَسِ اَزْمِشْتِ جَرْمَنْزِ بَاشَرْ اَزْمِشْتِ مَرْمَمِ
 قَاتِ الْعَرَبِ نَصَبَتْهَا بِلَدُنْ لِكَثْرَةِ اسْتِعْمَالِهَا يَابِرْ هَا فِي الْكَلَامِ
 جَرْمَنْزِ تَحْقِيقِ عَرَبِ نَصْبِ دِهَنْدْ اَوْ رَا بَدَنْ سَبَبِ اَثَرِ وَاِسْتِمَالِ شَا نِ اَوْ رَا دَرِخْنِ

لَا يَجْعَلُ مِنْ حُرُوفِ الشَّقَةِ ثُمَّ لَنَنْسُبَ مَعْنَاهَا وَإِلَّا الْوَادُّ تَقِيدُ

چرا که هر دو بهر از حرفهای لب اند باز سبب هرگز مناسب بودن معنی هر دو دانستن تحقیق را و فائده دهد

الجمع والبناء يُفِيدُ الإِلصَاقَ وَالْمَعْنِيَانِ مُتَقَارِبَانِ ثُمَّ صَارَتِ الْوَاوُ الَّتِي

معنی جمع را و با قائمہ و ہ معنی چھپید را و ہر دو معنی با ہم نزدیک اند باز گردید و اوست کہ

هِيَ بَدَلُ مِنَ الْبَاءِ أَوْ فِي الْكَلَامِ أَعْلَقَ بِالْأَقْسَامِ فَلِهَذَا الْغَرَبُ بِأَنَّهَا أَكْثَرُ

آن بدل است از باگر ندو تر در کلام و آویخته تر با سوگند پس ازین صغیب چستان گفت با دیگر هر آینه بیشتر است

لِلّٰهِ تَعَالٰی ذِكْرُهُ اِنَّ الْوَاوَاكِرِّمِ الْبَاءِ مَوْطِنَا لَئِنْ الْبَاءَ لَا تَدْخُلُ الْاَعْلٰی

مردمهای بزرگ را از روی ذکر باز تحقیق و او بیشتر است از باز روی چاچو که تحقیق با در نیا به مگر بر

الإِسْمُ وَلَا تَعْمَلْ غَيْرَ الْجَزَاءِ وَالْوَاوُتَّ دَخُلَا عَلَى الْإِسْمِ وَالْفِعْلِ وَالْحَرْفِ وَتَجْزِئَانِ

اسم و عمل نکند بجز در اوست آید به اسم و فعل و حرف و خبر و با نسبت

بِالْقِسْمِ حَتَّى إِذَا رُبُّهُمُ اضْمَأْطَرَّتْ أَيْضًا مَعَ تَوَاصِيهِ الْفِعْلِ وَأَدَوَاتِ

بقسم دیاری برنمان آوردن رب و در کشیده می شود نیز با نصب کنند با سه فعل و حرف با سه

العطف قل هذا وصفها أرجب الوكر وعظم المكر وأما الوطن الذي يليبس

عطف پس از پنج صفت کرد اورا با کثادتگی خانه و بزرگی فریب ولیکن چاسے که پو شد

فِيهِ الذُّكُورُ بِرَأْسِ الدُّنْيَا وَفِيهِ رِبَاتُ الْجَمَالِ بِعَالَمِ الرِّجَالِ فَهُوَ

در آن مردان بر قهاسی زنان و بیرون آیند در او خداوندان خانهای عروس یاد ستار را می بیند و مردان را می بیند

أَوَّلُ مَرَاتِبِ الْعَدَدِ الْمُضَافِ وَذَلِكَ مَا بَيْنَ الثَّلَاثَةِ إِلَى الْعَشْرَةِ فَإِنَّهُ يَكُونُ

اول از مراتب هر دو صفات است و آن میانه سه تا ده چرا که تحقیق از باشد

مَعَ الْمَذْكُورِ لَهُ أَوْ مَعَ الْوَلَدِ يُحْدِثُهَا وَذَلِكَ كَقَوْلِهِ تَعَالَى لِيُخْرِجَ مِنْهَا ذُرِّيَّتَهُ سُبْحَانَ

باند که با او میست بحدوث آفت و آن مثل فرموده خدای بزرگ است فرمانروا که را در این است از هفت

لِيَالٍ وَثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ حُسُومًا وَالْهَاءُ فِي غَيْرِ هَذَا الْمَوْطِنِ مِنْ خَصَائِصِ الشَّكْلِ

شہزادہ ہشت روزہا در سپے یکدیگر دوا در غیر این جا از خصائص تا نیست

فِي الصَّبْرِ وَالصَّبْرِي + عَابِدُ الصَّبْرِ + قَاصِدُ الصَّبْرِ + جَهْلُ خَصْمٍ ذُو دَعْوَةٍ غَيْرِ
دور زمين دور زمين بجزءه قاف نشستن و گم کردن اگر

يَسْتَرْيَ عِطْرِي + طَلَبُ الْكَافِ + وَجْهُ اللَّهِ لَا يَشْكُرِي + ثُمَّ قَالَ يَا أَدْبَابَ
پهشتان مرا با عطر بیا - که براسه خواستن و نشوئی خدا را برای سپاس - باز گفت ای آید و ادان

الْأَشْرَارِ + الرَّافِقِينَ فِي الْفِرَاقِ + مَنْ عَفَى خَيْرًا فَلْيَقْبَلْ + مَنْ اسْتَغْنَى عَنِ يَرْفَقِ
فراقی که در فراق است کس که داده و خدا را شکر پس آن که عفو کند و کس که میزد و کس که در می سازد

فَلْيَقْبَلْ + فَإِنَّ الْيَاكُنْ عَدُوًّا كَالْهَرَمِ عَدُوًّا كَالْمُنَّةِ نَدْوَةً طَيْفٌ وَالْفَرْشَةُ
پس آن که عفو کند و خدا را شکر پس آن که عفو کند و خدا را شکر پس آن که عفو کند و خدا را شکر

مَرْزُوقٌ صَيْفٌ وَلَيْتَ وَاللَّهِ لَمَا تَلَقَّيْتُ الشَّيْخَ بِكَافَاتِهِ قَاعِدَتُ الْأَهْبِ
اگر راست و همچنین من بجزا هرگز نیندیده ام که پس آن که برای سپاس آن دو مبارک دم سازد

لَهُ قَبْلَ مَوَافَاتِهِ فَمَا أَنَا الْيَوْمَ يَا سَادَتِي شَاعِدِي وَسَادَتِي وَجَلَدِي
پس از آمدن او آگاه باشم من امروز ای سران من با دومیان باشم است و دوست من

بِرَدِّي وَحَقَّتِي جَنَّتِي فَلْيَعْبُدِ الْعَالِمَ بِحَالِي وَلْيُكَاذِبْ صَوْتَ النَّيَامِي
پادشاه است و کت دست من کاسرنگ باید که بیزد و دشمن بحال من و باید که بیزد و دشمن بدو را کاسرنگ را

فَإِنَّ السَّعِيدَ مِنَ الْعَظِيمِ سَوَاءٌ قَالَتْ سَعِيدٌ سَمَاءً ثَقِيلٌ لَهُ قَدْ جَلَّوَتْ عَلَيْكَ
چون که بختی نیک کس که بد گرفت از عزیز خود و آگاه دهد برای سفر خود پس بشنود او را هر آینه چو بد اگر دس بر

أَدْبَابُ فَاجِلٌ عَلَيْكَ نَسَبُكَ فَقَالَ تَبَا لِفَتْرٍ عِظَمِ خِيَانَتِ الْخُرْبِ لَلْفَتْرِ
طهر خود را پس آن که بر کس براسب خود را پس آن که بر کس براسب خود را پس آن که بر کس براسب خود را

وَالْأَدْبَابُ الْمُتَقَيُّ ثُمَّ أَشَدُّ أَنْظِمَ لَكُمْ إِنَّمَا الْإِنْسَانُ رَجُلٌ ابْنُ يَوْمِهِ + عَلَى
و در حقش و اگر بد و باز نماند این اشعار پس آن که بر کس براسب خود را پس آن که بر کس براسب خود را

مَنْ لَحِيَ يَوْمَهُ لَا بِنُ أَمْسِهِ + وَمَا أَخْبَرَ بِالْعَظِيمِ الرَّسِيمِ + إِنَّمَا + مُحَمَّدٌ
آن که آتش بر سر او باشد و از او است پس برود خود و رحمت از حق استخوان نوسیده و چنین نیست که تا از حق

۱۶۵

فَإِنَّ السَّعِيدَ مِنَ الْعَظِيمِ سَوَاءٌ قَالَتْ سَعِيدٌ سَمَاءً ثَقِيلٌ لَهُ قَدْ جَلَّوَتْ عَلَيْكَ
چون که بختی نیک کس که بد گرفت از عزیز خود و آگاه دهد برای سفر خود پس بشنود او را هر آینه چو بد اگر دس بر
أَدْبَابُ فَاجِلٌ عَلَيْكَ نَسَبُكَ فَقَالَ تَبَا لِفَتْرٍ عِظَمِ خِيَانَتِ الْخُرْبِ لَلْفَتْرِ
طهر خود را پس آن که بر کس براسب خود را پس آن که بر کس براسب خود را پس آن که بر کس براسب خود را
وَالْأَدْبَابُ الْمُتَقَيُّ ثُمَّ أَشَدُّ أَنْظِمَ لَكُمْ إِنَّمَا الْإِنْسَانُ رَجُلٌ ابْنُ يَوْمِهِ + عَلَى
و در حقش و اگر بد و باز نماند این اشعار پس آن که بر کس براسب خود را پس آن که بر کس براسب خود را
مَنْ لَحِيَ يَوْمَهُ لَا بِنُ أَمْسِهِ + وَمَا أَخْبَرَ بِالْعَظِيمِ الرَّسِيمِ + إِنَّمَا + مُحَمَّدٌ
آن که آتش بر سر او باشد و از او است پس برود خود و رحمت از حق استخوان نوسیده و چنین نیست که تا از حق

تَرَكَاهُمْ أَشَدَّ نَظْمٍ لِلَّهِ مِنَ الْبَيْتِي فَرَوْهُ أَصَحَّ مِنَ الرَّعْدَةِ فِي جَنْبِ الْبَيْتِ
میدید آرا باز خواند
محمّدی را ست خوشی که کرد بستاند را و پستید که کرد بر آرزوهای سر بستاند را و آن

مَسْكِينِي سُدَّ شَجَرَةُ الْجَنَّةِ + قَالَ فَلَمَّا تَنَزَّلَتْ قُلُوبُ الْجَمَاعَةِ بِنَا قَيْنَاهُ فِي الدَّرَكَةِ
گفت راوی میرزا جعفر زینب و لها یک کوه را با گوشت کلام آوردن در پیش در جنت

القَوَاعِيهِ مِنَ الْفِرَاءِ الْمَغْشَاةِ وَالْحِجَابِ الْمَوْشَاةِ مَا دَامَتْ ثِقَلُهُ وَلَمْ
يُزَادْ قَبْرُهُ وَانْجَسَتْ نِسَائِيهِ بِشَيْءٍ وَشَدَّ وَجْهِيَا نَظَرِي عَنْ رَأْسِي كَمَا كَرَدَ أَوْرَاقُ الْإِدَادِ

یلد بیلد قانطلق مستبیلر ایلفرچ و مستیقیا لرح و تبعته
نرموزک نمود که بردار از اهل بیت که خادمان بود کتایش و باران جوده بود شمر که و سپس فرغ ادا

۱۰۱

فَلَا تَحْزَنْ لِمَا هُوَ ظَنٌّ وَلَا تُنْقِمِ النَّاسَ لَكَ بِهِ عِلْمًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

ہیں۔ یہاں پر ایک اور جگہ لکھا ہے کہ: "وَصَفَرُ الْعَبْدَةِ شَوَّزَعٌ" (وَصَفَرُ الْعَبْدَةِ شَوَّزَعٌ)۔

پاک کرد خاک مدینه را اگر برهنه ننشیدم هر آینه میرفت بنویدای دهنهای بودن حاسد دان پسر علی کو

إِلَى الْفِرَاقِ قَبْلَ بَقْعِ الْيَاكُفَةِ وَقَالَ أَمَّا تَعْلَمُونَ كُنْتُنِي إِلَّا نَقَالَ مِنْ

موسس اگر چنین و بر حق باشد از ترش روی و کثت آیینها که بتبعین عادت من رفتن از

مدرسه ای بسوی سلاطین و اراکین از مردم بسوی دولت و اعتدال میفرماید که چنین بازداشتی مرا و تافرانانی که مرا

[illegible][illegible][illegible][illegible]

وَأَتَيْنِي أَصْحَابُ مَا أُكَذِّبُ نَبِيًّا فَاعْنِي عَاكِفَ اللَّهِ مِنْ عَوْنِكَ وَأَسْأَلُ دُونَ
 دُونِ كَرَمِي أَمِنْ وَهِنْ جِيءَ كَدَاكَ رَأْسُ الْكَلَامِ مِمَّنْ يَدُونَ تَوْهِيْدُكَ نَزْدَمِ
 يَا بَحِيلُ كَ وَهَوْنِكَ فَمَجْدُكَ جَبْدُ التَّلْعَاكِ وَجَعِبْتُ بِهِ لِلدَّ عَابَةِ
 دَرْدَارِ وَنَحْنُ نَحْنُ غَدَا وَبَارِئُ حُودَيْدٍ كَشِيمٍ أَوْ بَعْجٍ كَشِيمٍ بَارِئُ كُنْدٍ وَنَلْكَ كَرَمٍ أَوْ بَارِئُ حُودَيْدٍ
 وَقُلْتُ لَهُ وَاللَّهِ لَوْ لَمْ أَدْرِ كَ حَوَاطِطَ عَلَى عَوَارِ كَ لَمَا وَصَلْتُ
 وَنَعْمَ مَرَادُ رَأْيِ الْاِغْرَافِ فِي غَنَائِمِ تَرَابِطِ سِتْرِي فِي غَنَائِمِ بَرَحِيْبِ تَوْ هَرَّانِي نَحْنُ رَسِيْدِي
 إِلَى صِلِهِ وَلَا انْقَلَبْتُ أَلْسِي مِنْ بَصَلَةِ فِجَارِي فِي
 بِسْوِي كَشْمِشٍ وَبَارِئُ نَحْنُ بَرَشْنَدِهِ تَرَا بَارِئُ
 عَنْ إِحْسَانِي إِلَيْكَ وَسَتَرِي لَكَ وَعَلَيْكَ بِأَنْ تَسْمَحَ
 أَرْحَمُ نَحْنُ بِسْوِي خُودِ وَفِي غَنَائِمِ تَرَابِطِ سِتْرِي فِي غَنَائِمِ بَرَحِيْبِ تَوْ هَرَّانِي نَحْنُ رَسِيْدِي
 لِي بِرِدِّ الْفَرْدَةِ أَوْ تَرْسُفِي كَا فَاتِ الشُّوْةِ فَظَرُّ لِي نَظَرَةُ الْمُتَجَبِّ
 بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي
 فَلَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
 دَرْدَارِ وَنَحْنُ نَحْنُ غَدَا وَبَارِئُ حُودَيْدٍ كَشِيمٍ أَوْ بَعْجٍ كَشِيمٍ بَارِئُ كُنْدٍ وَنَلْكَ كَرَمٍ أَوْ بَارِئُ حُودَيْدٍ
 لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
 بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي
 مَنْ طَعَّ عَلَى ذَهْنِكَ وَأَوْهَى دَعَاءَ حَمْنِكَ حَتَّى أُنْسِيَتْ
 نَحْنُ نَحْنُ غَدَا وَبَارِئُ حُودَيْدٍ كَشِيمٍ أَوْ بَعْجٍ كَشِيمٍ بَارِئُ كُنْدٍ وَنَلْكَ كَرَمٍ أَوْ بَارِئُ حُودَيْدٍ
 مَا أَتَشَدُّ نَكَّ بِاللَّهِ نَسْكِرُهُ لَابِنْ نَسْكِرُهُ لَابِنْ نَسْكِرُهُ لَابِنْ نَسْكِرُهُ لَابِنْ نَسْكِرُهُ لَابِنْ
 مِنْ حَوَاطِطِ إِذَا الْفَطْرُ عَنْ حَا جَاتِنَا حَبَسَا بِكَ
 أَرْحَمُ نَحْنُ بِسْوِي خُودِ وَفِي غَنَائِمِ تَرَابِطِ سِتْرِي فِي غَنَائِمِ بَرَحِيْبِ تَوْ هَرَّانِي نَحْنُ رَسِيْدِي

وَأَتَيْنِي أَصْحَابُ مَا أُكَذِّبُ نَبِيًّا فَاعْنِي عَاكِفَ اللَّهِ مِنْ عَوْنِكَ وَأَسْأَلُ دُونَ
 دُونِ كَرَمِي أَمِنْ وَهِنْ جِيءَ كَدَاكَ رَأْسُ الْكَلَامِ مِمَّنْ يَدُونَ تَوْهِيْدُكَ نَزْدَمِ
 يَا بَحِيلُ كَ وَهَوْنِكَ فَمَجْدُكَ جَبْدُ التَّلْعَاكِ وَجَعِبْتُ بِهِ لِلدَّ عَابَةِ
 دَرْدَارِ وَنَحْنُ نَحْنُ غَدَا وَبَارِئُ حُودَيْدٍ كَشِيمٍ أَوْ بَعْجٍ كَشِيمٍ بَارِئُ كُنْدٍ وَنَلْكَ كَرَمٍ أَوْ بَارِئُ حُودَيْدٍ
 وَقُلْتُ لَهُ وَاللَّهِ لَوْ لَمْ أَدْرِ كَ حَوَاطِطَ عَلَى عَوَارِ كَ لَمَا وَصَلْتُ
 وَنَعْمَ مَرَادُ رَأْيِ الْاِغْرَافِ فِي غَنَائِمِ تَرَابِطِ سِتْرِي فِي غَنَائِمِ بَرَحِيْبِ تَوْ هَرَّانِي نَحْنُ رَسِيْدِي
 إِلَى صِلِهِ وَلَا انْقَلَبْتُ أَلْسِي مِنْ بَصَلَةِ فِجَارِي فِي
 بِسْوِي كَشْمِشٍ وَبَارِئُ نَحْنُ بَرَشْنَدِهِ تَرَا بَارِئُ
 عَنْ إِحْسَانِي إِلَيْكَ وَسَتَرِي لَكَ وَعَلَيْكَ بِأَنْ تَسْمَحَ
 أَرْحَمُ نَحْنُ بِسْوِي خُودِ وَفِي غَنَائِمِ تَرَابِطِ سِتْرِي فِي غَنَائِمِ بَرَحِيْبِ تَوْ هَرَّانِي نَحْنُ رَسِيْدِي
 لِي بِرِدِّ الْفَرْدَةِ أَوْ تَرْسُفِي كَا فَاتِ الشُّوْةِ فَظَرُّ لِي نَظَرَةُ الْمُتَجَبِّ
 بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي
 فَلَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
 دَرْدَارِ وَنَحْنُ نَحْنُ غَدَا وَبَارِئُ حُودَيْدٍ كَشِيمٍ أَوْ بَعْجٍ كَشِيمٍ بَارِئُ كُنْدٍ وَنَلْكَ كَرَمٍ أَوْ بَارِئُ حُودَيْدٍ
 لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
 بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي بَارِئُ دُونَ بَرِئَانِي
 مَنْ طَعَّ عَلَى ذَهْنِكَ وَأَوْهَى دَعَاءَ حَمْنِكَ حَتَّى أُنْسِيَتْ
 نَحْنُ نَحْنُ غَدَا وَبَارِئُ حُودَيْدٍ كَشِيمٍ أَوْ بَعْجٍ كَشِيمٍ بَارِئُ كُنْدٍ وَنَلْكَ كَرَمٍ أَوْ بَارِئُ حُودَيْدٍ
 مَا أَتَشَدُّ نَكَّ بِاللَّهِ نَسْكِرُهُ لَابِنْ نَسْكِرُهُ لَابِنْ نَسْكِرُهُ لَابِنْ نَسْكِرُهُ لَابِنْ نَسْكِرُهُ لَابِنْ
 مِنْ حَوَاطِطِ إِذَا الْفَطْرُ عَنْ حَا جَاتِنَا حَبَسَا بِكَ
 أَرْحَمُ نَحْنُ بِسْوِي خُودِ وَفِي غَنَائِمِ تَرَابِطِ سِتْرِي فِي غَنَائِمِ بَرَحِيْبِ تَوْ هَرَّانِي نَحْنُ رَسِيْدِي

فَجِئْتُ فِي أَمْرِي فَأَطْلَعْتُ عَرِيَّتِي عَلَى عُسْبِي فَلَمْ يُصَدِّقْ أَيْلَاقِي وَلَا تَنَعَّ عَيْنِ
 بَسْ بِرَبِّهِمْ شَمْسُ مَرَكَاوِدُ وَفُورَادِمْ خَمْرُ خُلُودِهَا بِمَنْجَلِ خُورِ بَسْمِ هَامُورِي كَقَرِّ سَمْسَا وَجَسَدُ شَمْسِ أَرِ
 الرِّهَاقِ بَلَّ جَدِّي فِي النَّقَاصِ فَمَجَّ كُنِّي اقْتِيَادِي إِلَى الْقَاضِي وَكُلَّمَا خَضَعْتُ
 تَلْكَ كَرْدَنِ سِلْكِ كُوشِشِ كَرْدِ مَطْلَبِ مَالِ خُورِ وَتَمِيزِ كَرْدِ دُفْعِيهِ مِنْ سَبْطِ عَالِمِ دِهْرِ كَاهُ فَرَوْتَنِي كَرْدَمِ
 لَهُ بِالْكَرَامِ وَاسْتَزَلَّتْ مِنْهُ دِفْعُ الْكِرَامِ وَدَعَّيْتُهُ فِي أَنْ يُظْهِرَ لِي مِيسِرَةً
 مَرُورَهُ مَخْضُوفُ وَفُورَادِمْ خَمْرُ خُلُودِهَا بِمَنْجَلِ خُورِ بَسْمِ هَامُورِي كَقَرِّ سَمْسَا وَجَسَدُ شَمْسِ أَرِ
 أَوْ يَنْظُرَ لِي لَمْ يَسِرْ قَالَ لَا تَنْصَحْ فِي الْأَنْظَارِ وَاحْتِجَانِ النَّصَاحَةِ فَوَ حَقِّكَ
 بِمَسَلَّتْ جِدْرُهَا تَوَانُغِي كَقَرِّ سَمْسَا وَجَسَدُ شَمْسِ أَرِ
 مَا تَرَى مَسَالِكَ الْخَلَاصِ أَوْ تَبِينِ سَبَابِكَ الْخِلَاصِ فَلَا تَأْتِ أَحَدًا أَكَلًا
 كَقَرِّ سَمْسَا وَجَسَدُ شَمْسِ أَرِ
 قَانَ لَأَمَّا نَصْلِي مِنْ يَدِهِ شَا عَيْتُهُ ثُمَّ كَأَنَّهُ لَيْسَ بِأَقْصَى لِي وَالِي الْجَبَرُوتِ
 وَأَيْكَ يَكُونُ جَمْعِي جَامِي كَقَرِّ سَمْسَا وَجَسَدُ شَمْسِ أَرِ
 إِلَى الْحَاكِمِ فِي الظَّالِمِ لِمَا كَانَ بَلَّغَنِي مِنْ إِضْطَالِ الْوَالِي وَفَضْلِهِ وَتَشَدُّدِ
 سَبْطِ عَالِمِ دِهْرِ كَاهُ فَرَوْتَنِي كَرْدَمِ
 الْقَاضِي وَبِحُلَّةِ فَلَا حَصْرَ نَابِابِ أَمِيرِ طُوسِ أَنْتَ أَنْ لَابَاسَ وَلَا بُوَسَ
 قَاضِي رِجْلِ أَوْ بَسْ جَوْنِ حَاضِرِ شَدِيمِ بَدْرُ دَرِ شَرِ طُوسِ وَأَسْمِ الْيَكْنِيتِ خَوْفِ وَنَدِ سَخِي
 فَاسْتَدْعَيْتُ دَوَاةَ دَبِصَاءَ وَأَنْشَأْتُ إِلَيْهِ رِسَالَةَ رِقَاقٍ فَجِي أَحْبَلَقِي
 بَسْ بِرَبِّهِمْ شَمْسُ مَرَكَاوِدُ وَفُورَادِمْ خَمْرُ خُلُودِهَا بِمَنْجَلِ خُورِ بَسْمِ هَامُورِي كَقَرِّ سَمْسَا وَجَسَدُ شَمْسِ أَرِ
 لَسَيْدِنَا نَحْبُ وَأَيُّهُ وَبَعُوتُهُ يَلِكُ وَفَوْقُهُ نَحْفُ وَنَايُهُ تَلَفُ فَحُظَّتْهُ نَسَبُ فَضْلِيَّةِ
 سَرْدِ بَادِوَسْتِ اِدْشَرِ شَدِيدِ دَمِ هَاكِرِ دَمِ لَوَا قَامَتْ كَرْدِ مَطْلَبِ مَالِ خُورِ وَتَمِيزِ كَرْدِ دُفْعِيهِ مِنْ سَبْطِ عَالِمِ دِهْرِ كَاهُ فَرَوْتَنِي كَرْدَمِ
 نَصَبَ وَغَرَبَهُ دَلِيلُ وَشَهْبَهُ تَالِقُ وَظَلْفُهُ زَانُ وَفَوْقُهُ نَحْبُ
 بَسْمِ هَامُورِي كَقَرِّ سَمْسَا وَجَسَدُ شَمْسِ أَرِ

الحقبات الحورى
 المقادير السادس والعشرون
 فَجِئْتُ فِي أَمْرِي فَأَطْلَعْتُ عَرِيَّتِي عَلَى عُسْبِي فَلَمْ يُصَدِّقْ أَيْلَاقِي وَلَا تَنَعَّ عَيْنِ
 بَسْ بِرَبِّهِمْ شَمْسُ مَرَكَاوِدُ وَفُورَادِمْ خَمْرُ خُلُودِهَا بِمَنْجَلِ خُورِ بَسْمِ هَامُورِي كَقَرِّ سَمْسَا وَجَسَدُ شَمْسِ أَرِ
 الرِّهَاقِ بَلَّ جَدِّي فِي النَّقَاصِ فَمَجَّ كُنِّي اقْتِيَادِي إِلَى الْقَاضِي وَكُلَّمَا خَضَعْتُ
 تَلْكَ كَرْدَنِ سِلْكِ كُوشِشِ كَرْدِ مَطْلَبِ مَالِ خُورِ وَتَمِيزِ كَرْدِ دُفْعِيهِ مِنْ سَبْطِ عَالِمِ دِهْرِ كَاهُ فَرَوْتَنِي كَرْدَمِ
 لَهُ بِالْكَرَامِ وَاسْتَزَلَّتْ مِنْهُ دِفْعُ الْكِرَامِ وَدَعَّيْتُهُ فِي أَنْ يُظْهِرَ لِي مِيسِرَةً
 مَرُورَهُ مَخْضُوفُ وَفُورَادِمْ خَمْرُ خُلُودِهَا بِمَنْجَلِ خُورِ بَسْمِ هَامُورِي كَقَرِّ سَمْسَا وَجَسَدُ شَمْسِ أَرِ
 أَوْ يَنْظُرَ لِي لَمْ يَسِرْ قَالَ لَا تَنْصَحْ فِي الْأَنْظَارِ وَاحْتِجَانِ النَّصَاحَةِ فَوَ حَقِّكَ
 بِمَسَلَّتْ جِدْرُهَا تَوَانُغِي كَقَرِّ سَمْسَا وَجَسَدُ شَمْسِ أَرِ
 مَا تَرَى مَسَالِكَ الْخَلَاصِ أَوْ تَبِينِ سَبَابِكَ الْخِلَاصِ فَلَا تَأْتِ أَحَدًا أَكَلًا
 كَقَرِّ سَمْسَا وَجَسَدُ شَمْسِ أَرِ
 قَانَ لَأَمَّا نَصْلِي مِنْ يَدِهِ شَا عَيْتُهُ ثُمَّ كَأَنَّهُ لَيْسَ بِأَقْصَى لِي وَالِي الْجَبَرُوتِ
 وَأَيْكَ يَكُونُ جَمْعِي جَامِي كَقَرِّ سَمْسَا وَجَسَدُ شَمْسِ أَرِ
 إِلَى الْحَاكِمِ فِي الظَّالِمِ لِمَا كَانَ بَلَّغَنِي مِنْ إِضْطَالِ الْوَالِي وَفَضْلِهِ وَتَشَدُّدِ
 سَبْطِ عَالِمِ دِهْرِ كَاهُ فَرَوْتَنِي كَرْدَمِ
 الْقَاضِي وَبِحُلَّةِ فَلَا حَصْرَ نَابِابِ أَمِيرِ طُوسِ أَنْتَ أَنْ لَابَاسَ وَلَا بُوَسَ
 قَاضِي رِجْلِ أَوْ بَسْ جَوْنِ حَاضِرِ شَدِيمِ بَدْرُ دَرِ شَرِ طُوسِ وَأَسْمِ الْيَكْنِيتِ خَوْفِ وَنَدِ سَخِي
 فَاسْتَدْعَيْتُ دَوَاةَ دَبِصَاءَ وَأَنْشَأْتُ إِلَيْهِ رِسَالَةَ رِقَاقٍ فَجِي أَحْبَلَقِي
 بَسْ بِرَبِّهِمْ شَمْسُ مَرَكَاوِدُ وَفُورَادِمْ خَمْرُ خُلُودِهَا بِمَنْجَلِ خُورِ بَسْمِ هَامُورِي كَقَرِّ سَمْسَا وَجَسَدُ شَمْسِ أَرِ
 لَسَيْدِنَا نَحْبُ وَأَيُّهُ وَبَعُوتُهُ يَلِكُ وَفَوْقُهُ نَحْفُ وَنَايُهُ تَلَفُ فَحُظَّتْهُ نَسَبُ فَضْلِيَّةِ
 سَرْدِ بَادِوَسْتِ اِدْشَرِ شَدِيدِ دَمِ هَاكِرِ دَمِ لَوَا قَامَتْ كَرْدِ مَطْلَبِ مَالِ خُورِ وَتَمِيزِ كَرْدِ دُفْعِيهِ مِنْ سَبْطِ عَالِمِ دِهْرِ كَاهُ فَرَوْتَنِي كَرْدَمِ
 نَصَبَ وَغَرَبَهُ دَلِيلُ وَشَهْبَهُ تَالِقُ وَظَلْفُهُ زَانُ وَفَوْقُهُ نَحْبُ
 بَسْمِ هَامُورِي كَقَرِّ سَمْسَا وَجَسَدُ شَمْسِ أَرِ

وَأَقَاتَرَى كُلَّ نَجْمٍ أَمْرَهُمْ وَاعْتَبَرْتُ أَنْ لَشَرِّ الصُّلْبِ رَأْيَا بِهِ خَيْعَلُ الدَّاعِي إِلَى
 أَنْ تَجْمَعُوا مِنْهُمْ زِينَةً وَتَشْكُلُوا لَوْنِي وَتُرْسَتْ لَنَا تَكْرِمًا كَرِهْتُمْ سَجَّ طَعْنِي فَمَنْ رَأَى عَلَى الصَّلَاةِ وَكَيْ عَلَى الْفَرْقَةِ تَحْتَ
 صَلَواتِهِ فَتَزَلَّتْ عَنْ مَتْنِ الرُّكُوبَةِ لَا دَأْرَ الْمَكْتُوبَةِ كَمْ جَلَّتْ فِي مَهْوَنِيهَا
 تَعْرِيفُ غُيُوبِ غُرُودِ أَمْرٍ أَزِيَّتْ مَكْرَبُ بِلَا أَدَارُونَ كَأَنَّ فَرْقَ بَارِ جُولَانِ كَرُمِ بَرِيضَةٍ ١١
 وَفَرَدْتُ عَنْ شَيْخُونِي وَأَسَرْتُ هَ الْدَى أَشْرَ الْأَقْوَتِ وَلَا تَشْرَأُ إِلَّا أَعْلَوْتُ
 وَكَشَدْتُ أَرْكَامَ أَوْ مَرِيضَةٍ كَيْفَ كَيْفَ دَرَسْتُ شَانِي كَرِيمٍ مَرِيضَةٍ لَعْدَ وَبَاسَ بَلَدُهُ مَهْمَا أَعْلَمُ أَوْ أَرَا
 وَلَا فَادِيًا إِلَّا جَرَعْتُهُ وَلَا ذَاكَ إِلَّا اسْتَطْلَعْتُهُ وَجَدْتُ عَائِدًا بِكَ يَدُ هَبْ
 وَنِيَابَا - كَمْ كَرِهْتُ مَرِيضَتَهُمْ أَوْ أَرَا فَسَادًا رُبَّمَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ أَوْ أَرَا وَنِيَابَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ
 هَدَاؤًا وَكَأَنَّ وَدِدَ كَيْفَ صَدَّقَ لِي إِلَى أَنْ حَانَتْ صَدَقَتِي وَكَيْفَ هَجِيرًا
 بِطَاعٍ وَنِيَابَا أَعْلَى أَوَّلَ أَشْرَ لَنَا أَنْ كَرِهْتُ مَرِيضَتَهُمْ أَوْ أَرَا فَسَادًا رُبَّمَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ
 يَدُ أَهْلٍ مَغِيلَانِ عَنْ مِي دَكَانِ يَوْمًا أَطْوَلَ مِنْ ظِلِّ الْقَنَاءَةِ وَأَحْمَرِ دَمِ
 كَرَفَاطِ لَيْكِرٍ عَاشِقٍ مَلَّازِمُ مَفْهُوقٍ وَبُودَاؤِ وَدُرُوزِي دِلَازِمُ تَرَاثُلِيهِ نِيَزُهُ وَكَمْ تَرَاثُلِيهِ
 الْمُقْلَاتِ فَأَيَّقْتُ إِلَى إِنْ لَمْ أَسْتَكُنْ مِنَ الْوَقْدَةِ وَاسْتَيْجَمَ بِالرَّقْدَةِ
 زَيْكِي بِمِائِشِ زَيْكِي بِمِائِشِ بَقِيْنِ لَمْ أَتَمَّ كَيْفَ تَحْقِيقِ مِنْ كَرِ الْبَلِّ كَلَّمُ أَجْمُ بِوَشْدِ مَلَّازِمُ سَحْتِ كَرَامَادِ اسْتَيْجَمَ كَلَّمُ بِجَوَابِ
 أَدْفَقِي اللَّعُوبَ وَتَمَلَّيْتُ لِي شُعُوبَ فَجَعْتُ إِلَى سُرْحَةٍ كَتَيْفَةٍ
 بِمَا كَرِهْتُ رَقَبَ وَنَدَانِي وَدُرُوزِي وَنِيَابَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ أَوْ أَرَا فَسَادًا رُبَّمَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ
 الْأَعْضَانِ وَرَيْقَةِ الْأَفْئَانِ لَا غُورَ تَحْتَهُ إِلَى الْمُغِيرِيَانِ قَوْلَا لِلَّهِمَا اسْلُجَا
 شَاخِي أَوْ دُرُوزِي بِمَا كَرِهْتُ رَقَبَ وَنَدَانِي وَدُرُوزِي وَنِيَابَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ أَوْ أَرَا فَسَادًا رُبَّمَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ
 نَفْسِي وَلَا اسْلُجَا قَرِينِي حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى سَاحِجٍ فِي هَيْئَةٍ سَاحِجٍ وَهُوَ
 وَهْمَايَ مِنْ وَهْمَايَ بَاسِمْ مَا كَرِهْتُ رَقَبَ وَنَدَانِي وَدُرُوزِي وَنِيَابَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ أَوْ أَرَا فَسَادًا رُبَّمَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ
 يَنْتَبِغُ مَجْعُوقٍ وَيَسْتَكْدُ إِلَى بَقِيْعٍ فَكَرِهْتُ إِنْغِيَا جَهْ إِلَى مَعَاجِي
 قِيَامَتِ لَكَانِ مَلَاوِيْدُ يَدِي يَدِي جَاهِي مِنْ بَسِ نَازِيَا أَوْ كَرِهْتُ رَقَبَ وَنَدَانِي وَدُرُوزِي وَنِيَابَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ أَوْ أَرَا فَسَادًا رُبَّمَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ

وَأَقَاتَرَى كُلَّ نَجْمٍ أَمْرَهُمْ وَاعْتَبَرْتُ أَنْ لَشَرِّ الصُّلْبِ رَأْيَا بِهِ خَيْعَلُ الدَّاعِي إِلَى
 أَنْ تَجْمَعُوا مِنْهُمْ زِينَةً وَتَشْكُلُوا لَوْنِي وَتُرْسَتْ لَنَا تَكْرِمًا كَرِهْتُمْ سَجَّ طَعْنِي فَمَنْ رَأَى عَلَى الصَّلَاةِ وَكَيْ عَلَى الْفَرْقَةِ تَحْتَ
 صَلَواتِهِ فَتَزَلَّتْ عَنْ مَتْنِ الرُّكُوبَةِ لَا دَأْرَ الْمَكْتُوبَةِ كَمْ جَلَّتْ فِي مَهْوَنِيهَا
 تَعْرِيفُ غُيُوبِ غُرُودِ أَمْرٍ أَزِيَّتْ مَكْرَبُ بِلَا أَدَارُونَ كَأَنَّ فَرْقَ بَارِ جُولَانِ كَرُمِ بَرِيضَةٍ ١١
 وَفَرَدْتُ عَنْ شَيْخُونِي وَأَسَرْتُ هَ الْدَى أَشْرَ الْأَقْوَتِ وَلَا تَشْرَأُ إِلَّا أَعْلَوْتُ
 وَكَشَدْتُ أَرْكَامَ أَوْ مَرِيضَةٍ كَيْفَ كَيْفَ دَرَسْتُ شَانِي كَرِيمٍ مَرِيضَةٍ لَعْدَ وَبَاسَ بَلَدُهُ مَهْمَا أَعْلَمُ أَوْ أَرَا
 وَلَا فَادِيًا إِلَّا جَرَعْتُهُ وَلَا ذَاكَ إِلَّا اسْتَطْلَعْتُهُ وَجَدْتُ عَائِدًا بِكَ يَدُ هَبْ
 وَنِيَابَا - كَمْ كَرِهْتُ مَرِيضَتَهُمْ أَوْ أَرَا فَسَادًا رُبَّمَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ أَوْ أَرَا وَنِيَابَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ
 هَدَاؤًا وَكَأَنَّ وَدِدَ كَيْفَ صَدَّقَ لِي إِلَى أَنْ حَانَتْ صَدَقَتِي وَكَيْفَ هَجِيرًا
 بِطَاعٍ وَنِيَابَا أَعْلَى أَوَّلَ أَشْرَ لَنَا أَنْ كَرِهْتُ مَرِيضَتَهُمْ أَوْ أَرَا فَسَادًا رُبَّمَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ
 يَدُ أَهْلٍ مَغِيلَانِ عَنْ مِي دَكَانِ يَوْمًا أَطْوَلَ مِنْ ظِلِّ الْقَنَاءَةِ وَأَحْمَرِ دَمِ

وَأَقَاتَرَى كُلَّ نَجْمٍ أَمْرَهُمْ وَاعْتَبَرْتُ أَنْ لَشَرِّ الصُّلْبِ رَأْيَا بِهِ خَيْعَلُ الدَّاعِي إِلَى
 أَنْ تَجْمَعُوا مِنْهُمْ زِينَةً وَتَشْكُلُوا لَوْنِي وَتُرْسَتْ لَنَا تَكْرِمًا كَرِهْتُمْ سَجَّ طَعْنِي فَمَنْ رَأَى عَلَى الصَّلَاةِ وَكَيْ عَلَى الْفَرْقَةِ تَحْتَ
 صَلَواتِهِ فَتَزَلَّتْ عَنْ مَتْنِ الرُّكُوبَةِ لَا دَأْرَ الْمَكْتُوبَةِ كَمْ جَلَّتْ فِي مَهْوَنِيهَا
 تَعْرِيفُ غُيُوبِ غُرُودِ أَمْرٍ أَزِيَّتْ مَكْرَبُ بِلَا أَدَارُونَ كَأَنَّ فَرْقَ بَارِ جُولَانِ كَرُمِ بَرِيضَةٍ ١١
 وَفَرَدْتُ عَنْ شَيْخُونِي وَأَسَرْتُ هَ الْدَى أَشْرَ الْأَقْوَتِ وَلَا تَشْرَأُ إِلَّا أَعْلَوْتُ
 وَكَشَدْتُ أَرْكَامَ أَوْ مَرِيضَةٍ كَيْفَ كَيْفَ دَرَسْتُ شَانِي كَرِيمٍ مَرِيضَةٍ لَعْدَ وَبَاسَ بَلَدُهُ مَهْمَا أَعْلَمُ أَوْ أَرَا
 وَلَا فَادِيًا إِلَّا جَرَعْتُهُ وَلَا ذَاكَ إِلَّا اسْتَطْلَعْتُهُ وَجَدْتُ عَائِدًا بِكَ يَدُ هَبْ
 وَنِيَابَا - كَمْ كَرِهْتُ مَرِيضَتَهُمْ أَوْ أَرَا فَسَادًا رُبَّمَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ أَوْ أَرَا وَنِيَابَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ
 هَدَاؤًا وَكَأَنَّ وَدِدَ كَيْفَ صَدَّقَ لِي إِلَى أَنْ حَانَتْ صَدَقَتِي وَكَيْفَ هَجِيرًا
 بِطَاعٍ وَنِيَابَا أَعْلَى أَوَّلَ أَشْرَ لَنَا أَنْ كَرِهْتُ مَرِيضَتَهُمْ أَوْ أَرَا فَسَادًا رُبَّمَا بِرِيضَةٍ مَرِيضَةٍ
 يَدُ أَهْلٍ مَغِيلَانِ عَنْ مِي دَكَانِ يَوْمًا أَطْوَلَ مِنْ ظِلِّ الْقَنَاءَةِ وَأَحْمَرِ دَمِ

وَالشَّاعِرُ الشَّاعِرُ مِنْهُ قَوْلُهُ لَا غِيَةَ إِلَّا الْغَايَةُ وَلَا شَأْنٌ إِلَّا الشَّيْءُ
والمشاعر المشاعر من قول الشاعرين ولا غاية الا الغاية ولا شيء الا الشيئ

وَقَوْلُهُ اَدْعُ اَقْبَالَ اَي يَحْكُمُونَ الْمُكُوفَ اِذَا عَاثُوا وَقَوْلُهُ اَبْنَاءُ اَقْوَالٍ
اي طيفوا بانه ابناء اقاويل

اَي فَصَحَاءُ يُقَالُ لِلْيَطِيقِ اِنَّهُ بَنُ اَقْوَالٍ وَقَوْلُهُ فَتَدَّ ثَرِيَّتُهُ قَرَسًا
اي غصبا تدرگند ميشود اي بطن برآيد برادر پسر گفتار است

مِخْضًا كَالنَّارِ الْوُثْبُ عَلَى ظَهْرِ الْفَرْسِ الْمِخْضُ الْمِخْضُ الْمِخْضُ الْمِخْضُ الْمِخْضُ الْمِخْضُ
میز جستن بر پشت اسب محضار و خضر است و رنده

مَخْضُفٌ مِنَ الْمِخْضِ وَقَوْلُهُ اَفْتَرَى كُلُّ شَيْءٍ وَفَرَدَ اَعْمَ الْاِقْتِرَاءِ تَتَبَعَ الْاَكْصَى
اگرچه شده است از محضه و دیدن اقتراجه است و جوی زمین است

وَالشَّجَرُ اُذَاتُ الشَّجَرِ وَالْمَرْءُ الْحَالِيَةُ مِنَ النَّبَاتِ وَمِثْلُهُ
و شجره از زمین همدان درخت با طوطی و از زمین قاسی از دودیدگی و از ان است

اِسْتِشْقَاقُ الْاَكْمَرِ لِحُلُولِ وَجْهِهِ مِنَ الشَّعْرِ وَقَوْلُهُ حَيْعَلُ الدَّاعِي اِلَيْهِ
مشتاق بودن امر و بسبب حی بودن روسته او از مو

صَلَوَاتُهُ يَعْنِي بِهَقْلِ الْوُذْنِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ وَالْمَصْدَرُ
مرادی گیرد بان گفتن اذن ان دهنده حی علی الصلوة حی علی الفلاح و مصدر

مِنْهُ الْحَيْعَلَةُ وَمِثْلُهُ مِنَ الْمَصَادِرِ الْهَيْلَةُ وَالْحَمْدُ لَهُ وَالْبِسْمَةُ وَالْحَسْبَةُ
از حیل است و مانند از مصدر است سبک و حمد و بسمه و حسب

وَالْبَحْلَةُ وَالْحَقْلَةُ وَالْحَوْلَةُ قَوْلُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْحَوْلَةُ حِكَايَةُ
و سبک و حلقه و حلقه پس سبک گفتن الا اله الا الله است و حلقه حکایت

قَوْلِ الْاَحْوَلِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْبِسْمَةُ قَوْلُ بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَسْبُ قَوْلُ حَسْبِيَ اللَّهُ
گفتن لاحول و لا قوة الا بالله البسمه قول بسم الله و الحسب قول حسبي الله است

وَالظَّهْرُ لَكَ حِكَايَةُ قَوْلِ الْحَمْدِ لِلَّهِ وَالسَّجْدَةُ قَوْلُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْجَعْلَةُ
 وحمله حكایت گفتن الحمد است و سجد حکایت گفتن سبحان است و جعله

حِكَايَةُ قَوْلِهِمْ جَعِلْتُ فَذَا اللَّهُ وَقَوْلُهُ قَاتَلْتُ عَنْ ظَهْرِ الرُّكُوبَةِ) يَعْنِي
 حكایت قول ایشانست جعلت فذاك

الرُّكُوبَةُ يَقَالُ نَاقَةً لُكُوبٌ وَرُكُوبَةٌ وَحُلُوبٌ وَحَلُوبَةٌ وَقَدْ
 انچه رود سوار شوند گفته می شود ناقه را کوب و رُکوب و حلوب و حلوبه و قد

فَرَى فِيهَا لُكُوبَتُهُمْ وَالصَّهْوَةُ مَقْعَدُ الْفَارِيسِ وَالشَّجْوَةُ الْمَخْطُوءَةُ
 خوانده طرفها را کوبتیم و صهوة جای نشستن سوار و شجوه دشتی نام زدن

وَالْجَرْمُ قَطْعُ الْوَادِي عَرَضًا وَقَوْلُهُ رَصَكَةُ عُمَى) يَعْنِي بِهِ قَالِمًا
 و جرم بریدن دشت از پهنا مراد داشته است آن سبزه

الظَّهْرُ فَقَدْ اخْتَلَفُوا فِي أَصْلِهِ فَقِيلَ كَانَ عُمَى رَجُلًا مَعْرُوفًا فَغَزَا
 روز و تحقیق اختلاف کرده در اصل او پس گفته شد که بود می رسد بسیار و نام دیگر پس جنگ کرد

فَوَمَا عَيْدَ قَائِمِ الظَّهْرِ فَصَلَّاهُمْ صَلَّةً شَدِيدَةً فَصَنَاعَةً لِكُلِّ مَنْ جَاءَ
 قومی را هنگام نبرد و کوفت آنها را کوفتن سخت پس گردید مثل برای هر کس که آمد

فِي مِثْلِ رَأَى الْوَقْفَ وَقِيلَ أَيْ لَيْسَ فِي الْمَعَارِيفِ بَصَرٌ يُصَيِّدُ
 در مانند آن هنگام و گفته شد که مراد آن است چرا که تحقیق او را گفته میگردد و در او پس میگویند

بِمَا لَسَقَبْلَهُ كَأَصْبَحَكَ الْأَعْمَى ثُمَّ صَغِيرَ الْأَعْمَى تَصْغِيرُ الرَّخِيمِ فَقِيلَ
 بخیر که پیش می آید او را سخن گویند که باز تصغیر کرده شد می باشد تصغیر تر خیم پس گفته شد

عُمَى كَمَا صَغُرَ السُّودُ وَانْهَرَفَا كَوَسْوَيْدٍ وَزُهِيرٌ وَقَوْلُهُ كَانَ يَوْمًا طَوَّلَ
 می چنانکه تصغیر کرده شد و سود و از هر دایس گفته شود و زهیر

مِنْ ظِلِّ الظَّهْرِ يُوصَفُ الْيَوْمُ الطَّوِيلُ يُظِلُّ الظَّهْرَ وَيُوصَفُ الْيَوْمُ
 صفت کرده میشود روز دراز یا سبزه و صفت کرده می شود روز

القصير يا بها والفقار والاربع كثر نعم ان ظل الرمح اطول ظل دمنه قول
كوتاه بگشت نمرغ شکاره ورم گمان برند تحقیق سایه نیزه بزرگترین سایه است و از آنست قول

الشاعر وهو شامة بن الطفيل بشعر ديو كظل الرمح قصير طوله
شاعر و آن خبر است پنهان است مبارز بگو سايه نیزه که کوتاه کرده است مبارز او را

دما الرقي عناق واصطفا المراه وقوله (أخوين دمع المقاتل) وهي
شراب ارم و جنبه دمار سازد است و آن

التي لا يئس لها وكذلك فد معها ايدا احال حزنها لانه يقال ان دمنة
زنگنه زنده است و او را چه پس اسب او همواره گرم باشد بسبب فربه او زیرا که دشمن نیست که گفته میشود که تحقیق اسب

أخوين كاذبة دمنة الشروبي يار دلهذا قيل للدعوة له ائت الله
اگرچه گرم باشد و اسب شادی سرد باشد و از این سبب گفته شد برای کسی که دما باشد او را شکست داده اند خدا

عبدك ماخوذ من الف وهو الابد وقيل للدعوة عليه اسكن الله عتبة
چون تر گرفته شده است و گفتار آن محلی باشد و گفته شد برای کسی که دما باشد که دعای سالی باشد و او را

ماخوذ من السحنة وهي الحركة وقيل ان اقران العين ماخوذ من
گرفته شده است از سینه و آن گریست و گفته شد که هر آینه اقرار العين گرفته شده است از

الفرار كانه دعى له ان يردق ما يفر عتبة حتى لا يظلم الى ما لغيره
و از این آیه است که دما دعای یک خود را و آنکه دمی که دما باشد و او را تا که بنده شود و دیگری چه میگوید و او را تا

وكانت الجاهلية تزعم ان المقاتل اذا طلعت على قتيل شريف عاش
و چون در زمان جاهلیت میگویند که مقتول بزرگ زنده ماند

وكذا دالى هذا الشك كيشرب ابي كاذب في قوله بشعر تظل مقابليت
و چون در زمان جاهلیت میگویند که مقتول بزرگ زنده ماند

النساء عبطانه فيلقن على المرمي مذوق قوله علقته بي شعوب
و چون در زمان جاهلیت میگویند که مقتول بزرگ زنده ماند

ولم يزد با ورا + میگردند میگفتند + بامش انداخته شده است بر مرد آزار

المقاتل الساعية والعشرون

مِنْ اسْمَاءِ الْمَيْتَةِ لَا تَدْخُلُ هَذَا اسْمُهُ اِنَّهُ النَّبِيُّ هُيْئَ مِثْلَ عَمْرٍو دَجَلَةٌ

از نامهای مرگست و در نیاید درین اسم چون تعریف مانتد لفظ عمر و جلد

وَقَوْلُهُ اَعُوذُ بِهَا إِلَى الْمَغِيرَبِ النَّبِيُّ لَمْ يَلِ التَّوَلُّوْا لِلْمَقَاتِلَةِ كَمَا كَانَ النَّبِيُّ

تو پرهیز و آید بر ای خواب نبرد چنانکه تحقیق تعریف

التَّوَلُّوْا فِي اخِرِ اللَّيْلِ لِلْمَغِيرِبِ وَالْمَغِيرِبَانِ تَصْغِيرُ الْمَغْرِبِ

نمود آمدن در آخر شب برای سرزد انگشت از خواب و آسانش خواستن و مغربان تصغیر مغرب است

كَكَانَ قِيَّاسُ تَصْغِيرِهِ الْمَغْرِبِ اِلَّا اَنَّ الْعَرَبَ اَلْحَقَّتْ فِي اخِرِهِ اَلْيَا وَتَوْنُ اَعْلَى

و بود قیاس تصغیر او مغرب مگر تحقیق مردم عرب لاحق کردند در آخر او الف و تون بر

طَرَفِ السُّنْدِ وَذُو قَوْلِهِ اَلْكَوْمَا جَدَّ تَصْغِيرُ هَذَا هُوَ عَلَى جَذْمَةٍ اَلْاَبْرَشِ

طرف شاد بودن او قلم آزاد جزمه ابرش بود

وَكَانَ جَدَّ اَنفَهُ يَدِي هَجِينٍ قَتَلْتُ اَبَا رُمُولَةَ ثُمَّ اَتَاهَا وَاَوْهَمَهَا

و بود که بریده بود بینی خود را بدست خود بمکاید که گفت سفاک زبانی ای ابو بار آمدن ز داود گمان از خفا آورد

اَنَّ عَمْرِيْنَ عَدِيَّ بْنَ اُخْتِ جَذْمَةٍ هُوَ الَّذِي قَطَعَ اَنفَهُ اِنَّهَا مَالَةٌ يَأْتِي

که تحقیق عمرو بن عدی خواهر زاده برادر او کسی است که بر بینی او را بسبب تحت لبستن مراد را با یکدیگر کردند

الَّذِي غَشَّ خَالَهُ جَذْمَةٌ اِذَا اُنْشِرَ عَلَيْهِ يَفْضِلُهَا فَخَطَّ فِصْرِي عِنْدَهَا يَهْدِي

کسی است که رفت کرد خال او را چرم بود چون اشارت کرد عمرو بر قصیر یا بنگ زبانی برهنه و قصیر زاد را بین

الْقَوْلِ حُجَّجَتْهُ مُرَادًا اِلَى الْعَرَبِ فَكَانَ يَأْتِيهَا بِالطَّرَفِ مِنْهُ اِلَى اِنِّ السُّتْحَبِ

سخن را که میگردانید از سخن باری با سوی عراق پس بود قصیر کوی آوردن در او چیز مانا در از آن تا آنکه

فِي اخِرِ قُبَّةِ الرِّجَالِ فِي الصَّنَادِيقِ وَتَوَصَّلَ اِلَى قَتْلِهَا وَاَلَا خَلِ

همراه آورد در آخرین بار مردان را در صند و قفا و رسید بسوی کشتن او و رفتن

بِثَارِ رُمُولَةَ مِنْهَا وَتَصْغِيرُهَا مَسْهُودٌ وَقَوْلُهُ دَلُّوْكَانَ ابْنُ بُوْحَيْكٍ يَعْنِي

انتقام آتاسد خود را و قصیر او مشهور است مراد او است

یہ وذلک الصلیب اشارةً لئلا یلک الله وذلک فی باحۃ الدار والباحۃ العرصۃ
 بان فرزند پشت دست بر ای اشارت بسوی اعلیٰ تحقیق او پیدا شد در باطن خانه و باطن کشتا و گوی میان سرا

وجمعها یو و قیل ان البوح من امماء اللہ و قولہ فی شہری نا حیا
 و جمع او جمع است و گفته شد کہ تحقیق بوح از آن مہاسہ کمرست

شہری و قیل انھا حیران و تمور و انکر ابو بکر بن دُرید ہذا
 آن مرد در دواہ کو گاہست و گفته کہ تحقیق ہر دو حیران و تمور زانہ و انکار کرد ابو بکر پسر مدیہ این

القول و قال ہا طالع یمن و قولہ فنت یلیلۃ نا نبعیم امماء بل قول
 سخن را گفتہ آن مرد و بر آمدن دو ستارہ است اشارت کرد بسوی بسوی قول

النایغۃ لشعر فیت کانی سار و ننی ضبیلۃ من الریش فی انیا بہا السہمۃ
 پس شب گذارندیم گو یا کہ تحقیق جست کرد بہن باریک باز را باریک شدہ و اما نای آغاز ہر

نا یغ و قولہ المعن الیہ بنوئی ای انشرت یقال منقطع و المعن یعنی فاحل
 گردانیدہ است ای اشارت کرد کہ گفته میشود از قطع و المعن یعنی واحد است

و قولہ یلک و یصی ہذا مثل یصوب لمن یظلم و لیشکو یقال صناعہ
 این مثل است کہ ذکر شدہ شود برای کسی کہ کند و نگاہ کہتہ میگوید آواز کرد

العرب نصیب نصیباً قصیباً اذ اصوات یفتح للصاد و کسیر ہا و کذلک
 گزیدہ آواز یکصد آواز کردن چون آواز کرد فتح صاد و کسرتن و چین گفتہ می شود

الفرج و ما احسن قول ابن الرومی فی ہذا المعنی لشعر شکی الحب و
 آواز کرد بچہ پرنہ و چہ نکوست سخن پسر روی مدین معنی در شکایت می اندازد آتش خود دوست او

لشکو وھی ظالۃ و کالقوس فی الرما یا وھی مرثان و قولہ مضطغنا
 شکوہ میکند حال آنکہ ہمچو گمان کہ یکصد شمار بار او آواز ز گفتہ است

اجمۃ تجویبہ الا مضطغان ان یحل الشی تحت حنہ و الاضطیان ان
 مضطغان انکہ بر دارد چیزی را در زیر بغل خود و اضطغان انکہ

و قولہ یلک و یصی ہذا مثل یصوب لمن یظلم و لیشکو یقال صناعہ این مثل است کہ ذکر شدہ شود برای کسی کہ کند و نگاہ کہتہ میگوید آواز کرد

يَجْعَلُهُ تَحْتَ صَبِيهِ وَالضَّيْنِ مَا يَمِينِ الْاَبْطَحُ وَالْكُشْحُ وَيَكْلَاهُمَا مُنْقَادًا بَابِ

گردانہ اور اندر بقی خود و ضیق آنچه می آید بعل و پہلو باشد و هر دو با هم نزدیک اند

و اول مراتب بر طاعتن بخل است باز صین و او فروتر از بخل باز حصن و او

عِنْدَ الْمَجْنِبِ وَالْمُجَوَّبِ مَصْدَرُ جَابٍ وَكُلُّ هَذِهِ الْمَصَادِرُ الَّتِي جَاءَتْ

زودیک پلوسیت و تجواب مصدر باب ست و قای این مصدر را که آ بند

عَلَى تَفْعَالٍ هِيَ يَفْتَحُ التَّاءُ الْأَوَّلُ لِقَاءَ وَتِيَّانٍ وَزَادَ بَعْضُهُمْ تَنْضَالًا

برودن فعال او بیخ تاست مړیون ایټان لغار و بیان وافروده است بعض ایټان فعال

لا غير وقوله عجزه ويحجزه يريد جميع امرة الظاهر والباطن واصل

ایرانیان و یونانیان و رومیان و پارتیان و ساسانیان و عربان و مغولان و تاتار و روسان و ترکمانان و...

عمر کے لئے کہ بلند باشد و بے
عمر کے لئے کہ بلند باشد و بے

وقموا له ولجميعكم

ای علم کرد و بازداشتن گفته میشود، بکسکه از روز بادت خواسته شده است، کما این:

أَيُّهَا قَوْلُهَا يَنْزُورُ دِلَانِ هَذَا الْمَثَلُ يُضَرِّبُ لِمَنْ تَعَبَ زَيْمٌ سَدَأُ

و یک که خواسته شده از زبانان از کلام ابی این مثل میشود ای کسی که خداوند غرت بود باز

وَأَصْلُهُ الْمَجْدِيُّ يَنْزُو وَهُوَ صَغِيرٌ فَإِذَا الْكِبْلَانِ وَقَوْلُهُ لَا يَسْأَلُ جِلْدًا لَمْ

خوار شود و اصل او بر جانه سپهر بماند و دست پس چون بزرگ شود نرم گردد

هذا المثل يضرب ليسع بغيري لان المراجع سبيع واقفه احب لا

این شملت که ذکر کرده شد دبرای جی شتر که دلیر باشد چرا که اینک بهترین درندگان است و کترین دانه و می برآید

يُصِيبُ مِنْ هَذَا السَّيْفِ الْوَيْلَ لِمَنْ يَمُرُّ بِهِ فَكُلُّهُ قَوْلُهُ مَا حَقَّ

سم والدین سے اس قدر کھول ایسا نہ کر اسے روک دینا چاہیے

[illegible]

سلاہ قورودور بس اس عجز و دیگر بی شکم است بیس درین صورت جمع ارسے پاک پاک با دو صراح گفتہ عمرہ روہ چوب دو کراہ ۱۱

19~

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِالْقَارِظِينَ الْأَصْلَ فِي الْقَارِظِ الْكَلْبُ الَّذِي يَحْفِي الْقَرْطُ وَهِيَ الذَّبَابَةُ
 اصل در قارظ تحقيق او کسی است که چیده ^{قوة} و او آن گویا می ست
 المذْبُوحُ بِهِ الْقَارِظَانِ الْمَشَارُ إِلَيْهِمَا أَحَدُهُمَا مِنْ عَائِزَةِ وَالْآخَرُ
 که با دست کرده شود و بی و دو قارظ اگر اشارت کرده شود می بیند از ایشان از قبیل نموده بود و گویا
 مِنَ الثَّمَرِينَ قَاسِطٌ وَكَالْخَرَجَا يَجْنِيَانِ الْقَرْطُ فَلَمْ يَرْجِعَا وَلَا عَرِفَا
 از ثمرین قاسط و بود که آمده بودند با همی چیده و تا می بیند بازگشتند و البته خبر
 لَهُمَا خَبْرٌ ضَرَبَ فِيهِمَا الْمَثَلُ لِكُلِّ غَائِبٍ لَا يَرْجِعُ إِلَّا بِهِ وَإِلَيْهِمَا أَسْكَرَ
 بر دو زبان پس چه کرده شده آن هر دو ضربه را که می برد داشته نفوذ با گرفتن او می آید هر دو اشارت کرد
 أَبُو ذَرِيْبٍ يَقُولُ شِعْرٌ حَقٌّ يُؤَدَّبُ الْقَارِظَانِ كَلَامُهُمَا يَدِينُ شَرْقِي الْقَلْبِ
 ابو ذریب میگوید شعر حقیقی است که می آید قارظان هر دو و در آن آمده خود را نشان
 كَلِيبٌ لِيُوَائِلٍ وَقَوْلُهُ (خُرُوبِي يَسْمُومِي) الْحَقُّ الرَّيْبُ كَيْلًا وَالسَّمُومُ
 کلبی برای وائل و قوله (خروبی میسموی) حق را ریبه کیلا و السمووم
 الرَّيْبُ الْحَقُّ نَهَارًا وَقَدْ يَقُومُ أَحَدُهُمَا مَقَامَ الْآخَرِ فَيَجَاذِرُ وَقَالَ
 ریبه حق نهاده و قد يقوم احد هما مقام الآخر فجازر و گفت
 بَعْضُهُمَا الْحَرُّ وَتَكُونُ كَيْلًا وَنَهَارًا وَالسَّمُومُ يَخْتَصُّ بِالنَّهَارِ وَقَوْلُهُ
 بعض ایشان حر باشد و شب و روز و سمووم خاص است با روز
 (كَيْتُ الْعَرَبِيَّةِ) يَعْنِي بِهِ مَا دَوَّى السَّيْمُ يُقَالُ فِيهِ عَرَبِيْسٌ وَعَرَبِيْسَةٌ
 کیت عربیة یعنی به ماوی السیم یقال فیهِ عربیس و عربیسة
 بِأَثْبَاتِ الْهَاءِ وَحَدِّهَا وَمَثَلُ غَائِبٍ عَائِدَةٍ دَعْرَيْنِ وَسَيَرَتِ نَهَارًا
 با اثبات الهاء و حدیها و مثال غایب عائده دعرین و سیرت نهاده
 الْعَيْلُ وَالْجَنَيسُ فَلَا يَكِدُ خَلَهُمَا النَّهَارُ وَقَوْلُهُ أَظَلَّ وَنَمَسَتْ أَصْلُ
 عیله و جنیس پس هر شب با هر روز

و در قارظ تحقیق او کسی است که چیده و او آن گویا می ست
 و در قارظ تحقیق او کسی است که چیده و او آن گویا می ست
 و در قارظ تحقیق او کسی است که چیده و او آن گویا می ست

هَذَا الْمَثَلُ يُضَرِّبُ لِمَنْ تَحَامَنَ هَالِكَةً أَشْفَقَ عَلَيْهِ بَعْدَ مَا كَادَ يَهْوِي فِيهَا
 این مثل در کلام میسر برای کسی که نجابت از او جدا گردد و اظهار یافت بر آن را که قریب بود که میگذرد در آن

وَالْحَصَاصُ الْعَدُوَّ وَقِيلَ إِنَّهُ الْفَرُّ طَعَنًا لَهُ لِيُزَيَّرَ يَعِدُ وَيُضَيِّقُ وَقَوْلُ
 وحصاص در ده و گفته شد که هر آن آن تیرست پس گوید که او سبب رسیدن خود میدهد و تیز میدهد

وَقِيلَ أَهْلُونَ مِنْ غَيْرِ أَيْ هَذَا الْمَثَلُ يُضَرِّبُ تَشْبِيهًا لِمَنْ نَالَهُ بَعْضُ الْمَكْرُوهِ فَهَمَّ فَعَلَّ
 این شعر را که گفته میشود در این مَثَل که در آن کجاست و از او را بهین از آن کرده و در آنجا انداخته است قول

الشَّاعِرُ شَعْرًا مُمْدَدًا قَدِ انْقَسَبَتْ فَاسْتَبَقَ بَعْضًا مُحَاذِيَةً لِبَعْضِ الشَّرِّ هَوْنُ
 شاعر این شعر را که میگوید پس بگوید و بعضی را بهی از آن گرفته است و بعضی را بهی از آن گرفته است و بعضی را بهی از آن گرفته است

مِنْ بَعْضٍ وَقَوْلُ مَا تَأْتِيكَ وَأَنْتَ تَتَّقِي فَلَيفَ تَتَّقِي هَذَا الْمَثَلُ يُضَرِّبُ
 از بعضی و قول که میآید و آنست که میترسید و آنست که میترسید و آنست که میترسید و آنست که میترسید

لِلتَّائِبِينَ فِي الْخَلْقِ فَإِنَّ الشَّقِيَّ هُوَ الْمُتَمَيِّزُ عِظَامًا حُودُومًا قَوْلُهُمْ إِنَّا قَتَلْنَا
 این شعر را که میگوید و آنست که میترسید و آنست که میترسید و آنست که میترسید و آنست که میترسید

إِنَّا قَتَلْنَا أَمْلَانَهُ كَالْمَيْقُ هُوَ الْبَائِي فَكَانَ الشَّقِيُّ يَنْزِعُ إِلَى الشَّرِّ
 این شعر را که میگوید و آنست که میترسید و آنست که میترسید و آنست که میترسید و آنست که میترسید

بِعِظَةِ الْمَيْقُ يُضَيِّقُ ذَسًا بِاحْتِمَالِهِ وَمِثْلُهُ قَوْلُ الْآخِرَانَا
 این شعر را که میگوید و آنست که میترسید و آنست که میترسید و آنست که میترسید و آنست که میترسید

كَلِفٌ وَأَنْتَ صَافٍ فَكَيْفَ تَأْتِي وَقَوْلُهُ لَطِيفٌ يَعْنِي لِقْصِدِي
 این شعر را که میگوید و آنست که میترسید و آنست که میترسید و آنست که میترسید و آنست که میترسید

وَوَحْيٌ وَقَدْ يُقَالُ فِيهَا طَبِيعُهُ بِاللَّغْفِيفِ وَقَوْلُهُ بَعْدَ اللَّتَا وَالَّتِي
 این شعر را که میگوید و آنست که میترسید و آنست که میترسید و آنست که میترسید و آنست که میترسید

لِللَّتَا نَصِغِيرًا وَتِي وَهُوَ عَلَى غَيْرِ قِيَاسٍ النَّصِغِيرُ الْمَطْرُودُ لَا
 این شعر را که میگوید و آنست که میترسید و آنست که میترسید و آنست که میترسید و آنست که میترسید

المقامات النثرية

القياس ان يظنهم اول الاسماء اصغر وقد فهد الاسم حين صغر
 قياس ما ينك منم واد شرو اول اسمهم كما تصغير كره خود وبقى آسیده شد این اسم و تنیکه تصغير كره شد
 على فتحها الاصليته الا ان العرب عوّضته عن ضمها ولبان زادت
 بفتح خود که اصلیه بود مگر تخفیف عرب بدل آوردند و الاضمه اول ابوابین طور که افزودند
 في آخرة الفاوياء وأجرت اسماء الاشارة عند تصغيرها على هذا
 و بایان اول الف و یارادر آمد اسماء اشارت را وقت تصفیر آن بـ
 المحکم فقالت في تصغير الذی والقی اللذی واللثیا وفي تصغير ذ
 حکم پس گفتند در تصفیر لفظ الذی والقی اللذی واللثیا دور تصفیر ذ
 و ذالک ذیا و ذیا و قد اختلف في معنی قولهم بعد اللثیا والقی فقل
 و ذاک ذیا و ذیا و یحیی اختلاف است در معنی قول ایشان که بعد اللثیا والقی ست پس گفتند
 انها من اسماء الداهية وقيل المراد به بعد صغیر المکره وکبیره
 که هرگز این آن هر دو از نامهای بایست و گفته شد که مراد بآن این است که پس از خود کرده و در برگ آن
المقامة الثامنة والعشرون السمرقندية حد
 مقامه بیت هشتم
 الحدیث بن همام قال استبصرت في بعض أسفاری لقد قصدت
 حارث پسر جام گفت بوضاحت گرفتم در بعض سفرهای خود و نهادم آنجا که درم
 بیهوشند و كنت يومئذ قوم الشطاط مجموع الشطاط و من قوس المراح
 شهرم قمر را و بودم در زمین رود راست قدویا را شادان تیر می انداختم از مکان شادی
 إلى غرض الأفراح واستعين بماء الشبَاب على ملاحم الشراب فوافيقها
 بسوی نشانه خرمیها و یاری می جستم بآب جوانی بر روی شنبیهای سراب پس آمدم دران
 بکوة عریبه بعد ان کابلک الصبوة فصعيت وما كنت الى ان حصل
 ابرار در زنجبه پس از آنکه کشیدم سختی پس دویم و سستی مکرر م تا آنکه حاصل شد

فقلت قد استبصرت في بعض أسفاری لقد قصدت حارث پسر جام گفت بوضاحت گرفتم در بعض سفرهای خود و نهادم آنجا که درم
 بیهوشند و كنت يومئذ قوم الشطاط مجموع الشطاط و من قوس المراح شهرم قمر را و بودم در زمین رود راست قدویا را شادان تیر می انداختم از مکان شادی
 إلى غرض الأفراح واستعين بماء الشبَاب على ملاحم الشراب فوافيقها بسوی نشانه خرمیها و یاری می جستم بآب جوانی بر روی شنبیهای سراب پس آمدم دران
 بکوة عریبه بعد ان کابلک الصبوة فصعيت وما كنت الى ان حصل ابرار در زنجبه پس از آنکه کشیدم سختی پس دویم و سستی مکرر م تا آنکه حاصل شد

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين
 المقامة الثامنة والعشرون السمرقندية حد

وَعَسَىٰ أَن يَكُونَ مَن قُلْتُمْ يُهْدَىٰ أَصْحَابُ النَّفَاسِ فِي الرَّاسِ وَخَلَصَ النَّاسُ
 بِمُحَمَّدٍ خَدِيبًا بِمَا نَبِيٍّ كُنْتُمْ تَقُولُونَ فَلَانِ بِنَدِيرٍ أَوْ سَرٍّ دَرَاهِمَ رَا
 مِنَ النَّفَاسِ فَطَرَفُوهُ فِي الْيَوْمِ ثُمَّ انْتَسَبُوا مِنْ عَقْلَةِ الْوُجُوهِ وَاقْتَبَهُ
 انْفِذُوا بِسَرٍّ كَرْدَ نَفَرٍ كَرْدِي دَرَسْتَارِ كَانِ بَارَكْتَ وَ كَرِهَ غَاوِي خَدِيبَةً دَوْنَهُ دَوْنَهُ خَدِيبَةً
 بِالْمُطَوَّرِ وَالْكِتَابِ الْمُسَوَّرِ لَيْسَ كَشَفْتُمْ بِسَرِّ هَذَا الْأَمْرِ الْمُسَوَّرِ وَلَيْسَ تَشْرَبُ
 بِكُوْهٍ طَرْدُ لَوْحٍ مُّخَوَّنَا هَرَّيْتُمْ أَتَشْكُرُ مَيُودَ رَا زَايِنَ كَانِ مَنَفَتُهُ دَهْرَ آيَتِهِ مَشْهُورٍ مَيُودُ
 ذِكْرُهُ إِلَى يَوْمِ الشُّورِ قَرْنَهُ حَتَّى عَلَى رُكْبَتِهِ دَا شَرَعَ الْإِسْتِمَاعُ
 ذِكْرًا تَاوَزَ قِيَامَتَ بَارِئَتِهِ أَوْنَتِ بَرَزَانُوهُ خَدِيبَةً مَاشْنِ غَاوِيَتِ شَتُونِ رَا
 خُتِبَتْهُ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَلِكِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَلِكِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَلِكِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَلِكِ
 كَرِهَ خَدِيبَةً وَكَبَتْ رُكْبَتَهُ سَتَانِ خَدِيبَةً خَدِيبَةً خَدِيبَةً خَدِيبَةً خَدِيبَةً خَدِيبَةً خَدِيبَةً
 مَقُولُهُ وَفَعَالَ كُلِّ مَطْرُودٍ سَلَخَ الْمَهَادُ وَمَوْطِلَ الْأَكْوَادُ وَفَرَسِلَ
 زَايِنَهُ دَهْرًا وَدَجَّ بَرَزَانَهُ شَهْرًا كَسَرَتْهُ دَمِينَتُهُ وَهَوَّارَ كَتَبَتْهُ وَفَرَسِلَتْهُ
 الْأَمْطَانُ وَمَسْجِلَ الْأَطَارِ عَالِمَ الْأَسْطَرِ وَمَدَّ بِرُكْبَتِهِ وَمَدَّ بِرُكْبَتِهِ
 بَارِئَانِ اسْتِ وَآسَانِ كَتَبَتْهُ مَابِئَاتُهُ وَانْتَهَ دَا زَايِنَتُهُ وَهَرَّيْتُمْ آتَنَ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ
 وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ
 دَهْرًا وَكَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ
 نَحْمُ سَمَاءَهُ وَكُلَّ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ
 شَالَتْ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ
 وَأَوْسَعَ السَّرْمَلِ وَالْأَنْمَلِ أَسْمَدُهُ حَمَلًا عَمْدُ وَحَامِدُهُ وَأَوْحَدُهُ
 وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَنَزَلَ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ
 كَمَا وَحَدَهُ وَالْأَوَّاهُ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ
 كَمَا وَحَدَهُ وَالْأَوَّاهُ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ

الحقبات الحزينة
 القائمة التاسعة والعشرون
 ٢١٢
 كَرِهَ خَدِيبَةً وَكَبَتْ رُكْبَتَهُ سَتَانِ خَدِيبَةً خَدِيبَةً خَدِيبَةً خَدِيبَةً خَدِيبَةً خَدِيبَةً خَدِيبَةً
 مَقُولُهُ وَفَعَالَ كُلِّ مَطْرُودٍ سَلَخَ الْمَهَادُ وَمَوْطِلَ الْأَكْوَادُ وَفَرَسِلَ
 زَايِنَهُ دَهْرًا وَدَجَّ بَرَزَانَهُ شَهْرًا كَسَرَتْهُ دَمِينَتُهُ وَهَوَّارَ كَتَبَتْهُ وَفَرَسِلَتْهُ
 الْأَمْطَانُ وَمَسْجِلَ الْأَطَارِ عَالِمَ الْأَسْطَرِ وَمَدَّ بِرُكْبَتِهِ وَمَدَّ بِرُكْبَتِهِ
 بَارِئَانِ اسْتِ وَآسَانِ كَتَبَتْهُ مَابِئَاتُهُ وَانْتَهَ دَا زَايِنَتُهُ وَهَرَّيْتُمْ آتَنَ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ
 وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ
 دَهْرًا وَكَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ
 نَحْمُ سَمَاءَهُ وَكُلَّ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ
 شَالَتْ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ
 وَأَوْسَعَ السَّرْمَلِ وَالْأَنْمَلِ أَسْمَدُهُ حَمَلًا عَمْدُ وَحَامِدُهُ وَأَوْحَدُهُ
 وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَنَزَلَ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ وَهَلَا كَتَبَتْهُ بِرُكْبَتِهِ
 كَمَا وَحَدَهُ وَالْأَوَّاهُ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ

لَمَّا عَدَّلَهُ وَسَوَّاهُ فَارْسَلَهُ مُحَمَّدًا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِمَامًا لِلْحُكَّامِ وَمُسَدِّدًا

لِزَعَامٍ وَمَعْطَلَا احكام و دوشو اعلی و علم و حکم و احکم و احصل
برای مردم ناسیج بطل کننده حکمای بود و سواع آگاه کرد و ناموخت و حکم فرمود و استوار نمود و استوار نمود

الاصول ومهتد والكد الوعود و وعد فاصل الله له الاكرام واودع
قوله عن شمس وگسترانيدو حکما صحت وعد باس و ترسانيدو چنگلي کند خط استغاثي براي اوجوندي گشت را و در اصل کتاب و

روحہ دال السلام ورحمہ اللہ واهلہ الکرام مائع ان مجمع دال وطلع
روح اور اولاد رحمت ورحمت ثناء دال اولاد وحقان اور اولاد کبریا وکبریا ثناء انیکہ وحق وحق سر اولاد وحق وحق شرع وحق اولاد

هلال و سميع اهللال اعلو اراكم الله اصلح الاعمال واسلكوا مسالك
ماه خوشنده شود بلند گردن او از تخم گل گزند نمودارو شما را خدا تعالى بگويم ترين کار را وريد راه باه

الحلال واطيعوا الحق وادعوه واسمعوا امر الله دعوه وصلوا الارحام

وَدَعَا هَاوَا صَوًّا لَهَا هَوَاءَ وَارَدَعُوهَا وَصَاهُهَا لِحِمِّ الصَّلَاحِ وَالْوَرَعِ

وصار موارط الله واللعن فضاهركم اطهر الاحرار مولد او

و توفیق کنید نموده باری و تعالی پس اندام پارتیزان آزاد است از روی پنداشن و

اسرارهم بشود و احوالهم مورد احوالهم موعده اوها هوامکم

وَحَلَّ حُرْمَتَهُ مُلْكًا عَزِيزًا وَسَكَمًا مُكْرَمًا + وَمَا هُوَ إِلَّا كَمَا هُوَ مِنَ رُسُلِ

خود آمد و خانه شهابا یکدیگر بنی گیرند است عرصه شهابا که بزرگ است و مسو بهند است چنانکه مبر و اور رسول خدا
 ام سلمه رضی اللہ عنہا و هو اکرم صحابہ اودع الاولاد و ملک ما اراد وما

مجلسه را وادیدم که راست از روی دانا و که سپرده شد بوسی فرزندان و مالک کرده شد بچیز که خواست و تر

14

وهدي بها السارين طرا لقد جئت شيئا نكرا وبقيت لك في الخمرات
وراء نود باق بربودك نهمه برأيه آردو اي چيزي زيوني باق خوشي زي خود و بصله اي رسوا كنند

ذكرائم حوت فكرة في صيولا مرة وخيفة من عدوي عره
يا دكار باز چيزاي خدم زمانه نشيد دريا شست كار و دو بيب ترس از تجاوز كردون گز نادو

حتى تابت نفسي شعاعا و اعدت فرائضي استيا عافيا راي
تا اكبر بيفان خدم جان من ان نود و نرند سنده شكردشاي شاماي ساي و ترس پس چي ديديا راي

استطارة في فاستطارة قلقي قال ما هذا الفكر المرض
پراگندي و غلو ترس من رشتله و ناي الاي ساي گنت بيبس بين انويشه سوزنده

والروح المومض فان يكن فكرك في اجلي من اجلي فاننا الان ارتع
او ترس بويديا پس اگر باشد انويشه تو درگاهان از جوي ساي پس ايگ بچسم

واظرف اقوى هذه البقعة متى واقف و كم مثلها فادقتها وهي تصفر
و بچسم و ناي بيلارم اي راي از خود و ناي بيلگم و بيا سچرمين بقطرت كرميكا بنده نام كايكلا مخطوب بودو باكمو بريش

وان يكن نظر النفسك و هذا من حبسك فتناول فضالة الخبيص
وامكن باشد از حيت مشقت براي جان خود و سبب ترس از بند خود پس بنجره پس مانده فبيص را

وطب نقسا عن الفبيص حق تأمن المئدي والمستعدي و يتهد لك
و خوش شوا از روي نفس اگر كم دن پيچين تا بكم درامن بشو نكادو باره چي وينده و گسترده شود براي تو

المقام بعدى و الا فالمر المرف قبل ان تستحب فبحر ثم عذ لا ستخراج
قيام كم كن اهل امن و اگر نيند و دي كن كنش از انجا كه كشيده شوئي كشيده شي بازا شكرد برا اي چي كن و دي

ما في البيوت من الاكياس و التوت وجعل يستخلص خالصه كل محزون
پيزيكه در خانه بودو اركيساي زرد و جامه و انا و نا كركو خالصه ميدي اي خود طاصم چيز بيهاني ما

ونحية كل مذروع و موزون حق عا دله ما لغاه في كعظم استخرج
و كز يده هر چيز بويده ما و سنجيده را تا كركو لا شست اچي كنگد از او ام و بچي استرا كيكه برآورد و سند

٢١٥

Handwritten marginal notes in Persian script, likely commentary or additional verses related to the main text.

مَعَاشِهِمَا وَكَانَتَا يَتَعَاثِمَانِ عِنْدَ هَرِ شَيْءٍمَا وَهُوَ قَدْ بَدَّلَ لَهُمَا مِنَ الصَّدَقِ سَلَاكًا

طلب رزق خود و بر فاسقین او هنگام خصومت خود و تحقیق داد اورا از کامین سسحاق

وَمَعَكُمْ نَارًا وَصِيقَا عَا وَاكْرَانَا فَانْجُوهُ الْكَاحَ مِثْلَهُ . وَصِلُوا حَلَكُمُ بِحَبْلِهِ .

و کوزه تنگ سرخین نکاح کشید نکاح کردن مانند آن مردی چون در عهد حسن خود را بر حسن او

وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَتَكُمْ فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ + أَقُولُ قَوْلِي هَذَا

و اگر ترسید و درویشی را پس نزد یک سبزه کتیو اثر کند شما را خدا الهی از بخشش خود بیگویم سخن خود را

وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ لِي وَلَكُمْ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُكَثِّرَ لِي الْمَصَاطِبَ

این بود و مغفرت میخواستیم از قضاای تیرک برای خود و برای شاه و خواهم اورا ایله اخروی که در لقمه های ده ویشان

فَسَلِّمْ وَفِي سَمْعٍ مِنَ الْمَعَاطِبِ سَمَلَكُمُ فَلَا فَرْغَ الشَّيْخُ مِنْ خُطْبَتِهِ

فرزند شما را و طلبه دارد از جامای پلاک جمعیت شما را پس هرگاه خارج شد پیر از سببه خود

[illegible][illegible]

وَأَعْرَى السَّيِّعَ بِالْإِيتَارِ ثُمَّ خَضَّ الشَّيْخُ يَسْحَبُ ذِلَالَهُ وَيَقْدُمُ

۱۰۰

الاذی قال لکاحیث بن همام تسعة لا تفرج عرجة القوم ودا

$\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

بِحَسْبِ الْيَوْمِ نَفَّاجَ بِهِمْ إِلَى سَمَاوَاتِ لَيْتِهِ طَهْرَةً وَتَوَاصَفَتْ فِي الْحُسْنِ

$\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{r^2} \right) = -\frac{2}{r^3} \frac{dr}{dt}$

جَمَانَةُ الْحَمِينَ رِبْعُ كُلِّ شَخْصٍ فِي رِبْصَةٍ وَطُفَى رِبْعِي رِبْصَةٍ انْشَلَّتْ
عِزَّيْهِ اَوَّلِيْنَ بَرَكَاهُ نَشِئْتُ بِرُكُوسٍ دِهْ جَابِ مَعْدُ وَ اَنَازَ كَرْدُ كِهْ جِجِهْدُ دُرْ بَاغِ خُودِ بَرَا اَعْمُ

— 6 —

از صف و دردت من از حیل و کجاست من ایسج لعلہ الی ولطہ حجم
از صف و گردہ خشم از انبوه مردم پس نزدیک شد از پیر غریبتن بسوی من و دیدن کہ تا گاہ در آمد

حَسْبُ الْمُرَائِينَ عِبَادًا أَهْمُ سَوْا
كَفَيْتَ رَأْيَ كَذَّابٍ وَرَأْيَ بَرٍّ كَذَّابٍ

وَأَمَّا حُرْمَةُ جِرَا وَحَمْدَةُ
وَتَحْقِيقُ الشَّانِ مُحَمَّدٍ وَرَشِيدُهُ أَتَزِيدُ مَنَافِعَ

اُخِي فَأَبْعَ بِمَا تُبْدِيهِ مِنْ قُرْبِ

فَلَيْسَ تَخْفَى عَلَى الرَّحْمَنِ خَافِيَةٌ

وَبَادِرِ الْمَوْتَ بِالْحُسْنِ تُقَدِّمُهَا

وَأَتَيْنَ التَّوَّابِينَ خُلُقًا لَتُزَايِلَهُ

وَلَا تَسْتَمِمْ كَلَّ خَالٍ لَّاحٍ بَارِقُهُ

دوینین یاربری راه ظاهر شود درش او

وَمَا الْكَيْبُ سِوَىٰ مَنْ بَاتَ مُقْتَنِعًا

وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَ بَخْرِيكَ كَرْدِيَهْ خَنَاعَت كَفَنده

پس بسیار لبوی انوکست باید تا اد

وَمَا جِئُوا لِقَوْلِكَ وَارْعَا جِئَا

وَأَجْمَعُوا عَلَيْهِمْ مِنْ عَابِ أَوْهَابِ
دخول انبند من خود را بر مسکب گرفت با یکدیگر

وَجِهَ الْمُتَّقِينَ وَلَا جَا وَخَرَجًا

اِنْ اَخْلَصَ الْعَبْدُ فِي الطَّاعَاتِ دَعَا

فَمَا يُكِنُّهُ دَاعِيَ الْمَوْتِ أَنْ فَاجَا

عَنْكَ اللَّيْلِي وَلَوْ لَيْسَتْكَ النَّجَا

وَلَوْلَا اِيْ هَتُوْنَ السَّكْبِ نَحْا جَا

اَلرَّجُلُ هَا بَرُّوْهُ
بَارِدِيْنِ عِلَّتْ رِبْرِسْ بَارَانِ كِرْدَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَكُلُّنَا إِلَىٰ رَبِّهِ قَائِلُونَ

وہر چندہ و قوی انجام الہی نوبت دارچہ بخت

الحاج بشار بن خنیا نعم و شنید م

لے و اصل المرقع
 کے لئے راجہ راجی
 کے انشا علی کے لئے
 لکھنا و دست
 لکھنا و دست

[illegible]

مکتبہ اشعاعی پابنت کم کمال
قلم خود سید الی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۲۲۹

مغایات علی است یعنی

منہ سے نکلتا ہے اور وہ اس کے
سنت کا ایک نمونہ ہے جسے
میں نے اپنے دل میں لیا ہے

و من بعد از آنکه از این کتاب مطلع گردیدیم که این کتاب در
کتابخانه کتبی خطیه است و در کتابخانه کتبی خطیه است و در کتابخانه کتبی خطیه است

موترو و سوان
افضل انصاف اوتون
سخت انصاف اوتون
انصاف اوتون
انصاف اوتون

[illegible]

مجلس شورای اسلامی

لوحى باقلى البحر والصفا ومن الفتاة والرومان قال انصَح صَلَوةً حَامِلِ

لربهم دشت باقلا را در بحر و رود - انضيارست - دانا را گفت آيا كجاست نماز برادره

الفرقة قال لا وكو صلى فوق المذبة الفرة مبلغة الكلب قال فان قطر

فرد گفت خدا را نماز كنند بالاى رعد - او خداى خداى را كه گفت بيا اگر يكيد

على ثوب المصلى يجوز قال يمضى فى صلوة ولا غر ولا نحو السحاب

بر حله نماز كنند بخوابد در نماز خود و نميت مجاب نماز بخوابد است

الذى قد هراق ماؤه قال ايجوز ان يؤم السجال مفتح قال نعم

كه خيلى ريشه آب خورده است - گفت آيا رواست انيكه نماز خود مودار مفتح گفت بلى

ويؤمهم مفتح مفتح لا بس المغفر والمذبح لا بس الذرع قال

رواست كه نماز مفتح مفتح پوشنده خود است و نماز در راس پوشنده زده است

فان اهمهم من في يدك وقف قال يعيدون ولواهم الكف لا الوقف السوار

بلى اگر امامت كند ايشان را كه كوتاه است او وقت كند نماز كنند را كه بخت ايشان را بخت نماز كند وقت بخت

من العاج اذا ذبل واذا دانه لا يجوز للرجال الا شتما مبال للنساء

از زمان نيل باشد باخلاف مردار برادران كه رواست كه بختن جايز نميت مردار از اعتقاد كردن بزمان

قال فان اقمهم من فخذ بادية قال صلوة وصلواتهم ما نصية

گفت بيا اگر امامت كند ايشان را كه بخت ايشان را بخت نماز كند وقت بخت نماز كند وقت بخت نماز كند وقت بخت

الفخذ العشيرة حاجية ليسكنون البد و اختار بعضهم تسكين

مردار از فقر خيلاست - دانه جماعتى هستند كه سكوت كنند و اختار ادا اختيار كنند باره ايشان ساكن كردن

الحاء يحصل الفرق بينهما وبين الفخذ من الاعضاء قال فان اهمهم

فاما حاصل تفرق سيانه او سيانه تفرق بينه ران كه لانا ماست - گفت بيا اگر امامت كند ايشان را

النوا لاجم قال صل وخلاك ذملا الثورا السيد والاجم

نور اجسم گفت نماز كن و ساقطه از تو كه خشن نور سوار واجسم

نور اجسم گفت نماز كن و ساقطه از تو كه خشن نور سوار واجسم

٢٣٦

نور اجسم گفت نماز كن و ساقطه از تو كه خشن نور سوار واجسم

نور اجسم گفت نماز كن و ساقطه از تو كه خشن نور سوار واجسم

قَالَ فَأَيْنَ كَانَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ قَالَ لَأَنَا عَلَيْهِ أَكْبَارُ الزُّهْمِ وَالْيَسْرِ الْمُتَوَلِّينَ
 گفت پس اگر باشد مردمانی که گفت نیست احوال را قاضی و نه بزرگی کردن آرد اندر خوارانک گرفت

والجواب ^{بالحق} الذي فات اليد والقاعد من التخلض لها قال الجواب
وقد اذنا جبارا ورتنا نيكايه بستم بيب در ازي خود و قاعدان نقل صداوت گفت آيا رواست

فَإِنْ يَكُونُ الشَّاهِدُ فَرِيًّا قَالَ نَعَمْ إِذَا كَانَ أَرِيْبًا لِرَيْبِ الذِّي يَكْتُمُ عُنْدَهُ
أَنَّهُ إِسْتَدَّاهُ مَرِيْبٌ كَتَبْتُ لَهُ رَاةً إِشْدَاقُ تَرَادُؤِ مَرِيْبٍ كَسِيكٍ بِيَارٍ إِشْدَاقُ مَرَادُومٍ

اللبین الراضی قال فان بان انه لا ط قال هو كما فوفا صلا لا ط المحض
خیر جزات شد گشت پس اگر ط هر خود که هر آینه اولو ط است که گشت و چنانسی که درزی گری که که گینه لا ط افروز

اذا احببتهم قال **يَحْنَنُ عَزْرًا عَلَى أَنَّهُ عَزِيلٌ قَالَ** تَوَدُّهُمْ هَادِيَةً وَلَا تَقْبَلُ
 هَرَكَةً بَلْ رَأَوْا نَزْرًا كَفَّ بَسْ أَلَمْ يَكُنْ عَوْدًا عَمَّا كَانُوا عَلَيْهِمْ أَوْ كَانُوا عَلَيْهِمْ وَهِيَ بَقِيَّةُ

عربوں کی قتل و مہلہ قول راجز تری الملوک حولہم و ہلہ قال
عربوں کی قتل و مہلہ قول راجز تری الملوک حولہم و ہلہ قال

فَإِنْ وَضِعَ أَنَّهُ مَا بَيْنَ قَالٍ هُوَ مُصَفًّى ثُمَّ لَا نَأْتِي الْمَائِمَةَ هَهُنَا الَّذِي يَعُولُ
بِرَأْسِ الْبَيْتِ كَمَا كَرِهَ أَهْلُ الْأَنْبَاءِ لَقَدْ تَقَرَّرَ فِي هَذِهِ الْأَنْبَاءِ أَنَّ مَا بَيْنَ قَالٍ هُوَ مُصَفًّى ثُمَّ لَا نَأْتِي الْمَائِمَةَ

وبكى المؤمن من ما نؤمن قال ما عجب على عابد الحق قال
وبعد كنز بار عيال والآن نؤمن گفت چه داجست بر عابد حق گفت

يَخْلُقُ بِالْيَدِ الْخَلْقَ الْعَبِيدَ الْجَاهِدَ وَالْحَقَّ الدِّينَ وَأَمَّا تَقُولُ فِيمَنْ
سُئِلَ خُورَ وَجَدَ الْأَوْفَاقِ أَرَادَ أَنْ يُعْبَدَ الْكَلَامُ كَتَبَهُ هَسْتَمَرَادُ أَزَقُ وَأَمَّا سَأَلْتُ جِهَ مِثْلِي وَرَقَ كَيْسِي

فقال يا بلبل عامدا قال بقاء عليه فوالله اني لانيبل الرجل
كوركز چشم بلبل را دانسته گفت كوركزده شود خيزم الانفا تا مراد از بلبل مرد

الحمد لله قال جرح طاعه امره لا يموت قال النفس بالنفس
بیک دست گفت پس اگر خسته گرد طاعه زنی را پس مرد آن زن گفت جان مقابل جانست

وَالصَّبِيَّةُ يَتَضَاعُونَ مِنَ الصَّوَى وَيَتَمَوَّنُونَ مَصَاصَةَ الصَّوَى وَلَمْ
 وَيَكُنْ نَسْرِيَا يَكُنْدُ الْاَوَّلُ كُنْدُ دَارُو يَكُنْدُ اَبْرَكِيْدَه تُوْدَا زِيْشْتَاي خِرَاوَنَه
 اَمْرُ هَذَا الْمَقَامِ الشَّائِنِ وَكَاشَفَ لَكُمْ الدَّفَائِنَ الْاَبْعَدَ مَا سَقَيْتُمْ وَفَقِيتُ
 اِيْتَادَم دَرْجَاهِي حَيْبُ كُنْدَه وَكَشَادَم رَايِي شَا وَفَرْدَه اَبْرَكِيْدَه اِيْتَادَم رَايِي تُوْدَا زِيْشْتَاي وَبِيْدَم اِقْوَه
 وَنَشَبْتُ فَاَلْقَيْتُ فَلَيْتَنِي لَمْ اَكُنْ بَقِيْتُ ثُمَّ نَادَاهُ نَادَاهُ الْاَسِيْفُ وَكَشَدَ
 وَبِيْدَم اِقْوَه اَنْشَه كِيْدَم بِيْر كَشَنِيْدَم كِيْدَم بَايِي نَامَم بَا زَاه كَشِيْدَم بِيْر كَشِيْدَم اَنْشَه كَشِيْدَم اَنْشَه كَشِيْدَم اَنْشَه
 يَصُوْتُ ضَعِيْفُ نَظْمِ اَسْوَءِ اِلَى الرَّحْنِ سَيَّحَانَه + وَلَقَبَ الدَّهْرُ وَعْدَ وَانَه +
 زَاوِي كِيْدَم بِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + اَبْرَكِيْدَه زِيْشْتَاي وَبِيْدَم اِقْوَه +
 وَحَادِثَاتُ قَرَعَتْ مَرْدِي + وَوَقُضَتْ مَحْدِي وَبَيَّانَه + وَاهْتَصَرْتُ عَوْدِي
 وَازْجَاوَنَاتِي كِيْدَم كُوْتَنِيْدَم نَكَمَرَا + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +
 وَيَا وَبِلَ مِنْ + فَتَحْتُمْ اَلْحَدَاثَ اَعْصَانَه + وَانْحَلَّتْ اَلْعِيْضُ حَيْلَتُ + مِنْ كَرِيْ
 اِيْ وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +
 اَلْحَلَّ حِيْدَانَه + وَغَادَ رُشِيْ جَاثِرَا يَابَرَاهُ اَكْبَادُ لِقَفْرِ اَشْيَانَه + مِنْ بَعْدِ مَا كُنْتُ
 كُوْتَنِيْدَم نَكَمَرَا + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +
 اَكْثَرُوْه + سَيَّحَرُ فِي الْعَمَلِ اَدَاكِيْ + يَحْتَضِرُ الْعَاوُنَ اَوَّلَانَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +
 خَدَاوَنَه كِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +
 يَلْمَانَه + فَاصْبِحْ اَلْيَوْمَ كَمَا لَمْ يَكُنْ + اَعَانَه الدَّهْرُ الَّذِي اَعَانَه + فَلَا دَوْنَكَ كَا
 اَنْشَه اَوْرَاهُ بِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +
 لَمْ اَكُنْ اَبْرَكِيْدَه اَنْشَه اَعَالِي الْعَرْفِ عَرَانَه + فَهَلِيْ فِي بَحْرَةِ مَائِيْ + مِنْ خَمِيْنِ دَهْرَه
 هُوَ اَوْرَاهُ كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +
 خَانَه + فَيَفْرَحُ اَمْرُ الَّذِي هُوَ + وَيُصِغُ الشَّانَ الَّذِي شَانَه + قَالَ الرَّادِي
 يَانِتُ كَرُوْدَاوَرَاهُ بِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +

٢٥٣

وَالصَّبِيَّةُ يَتَضَاعُونَ مِنَ الصَّوَى وَيَتَمَوَّنُونَ مَصَاصَةَ الصَّوَى وَلَمْ
 وَيَكُنْ نَسْرِيَا يَكُنْدُ الْاَوَّلُ كُنْدُ دَارُو يَكُنْدُ اَبْرَكِيْدَه تُوْدَا زِيْشْتَاي خِرَاوَنَه
 اَمْرُ هَذَا الْمَقَامِ الشَّائِنِ وَكَاشَفَ لَكُمْ الدَّفَائِنَ الْاَبْعَدَ مَا سَقَيْتُمْ وَفَقِيتُ
 اِيْتَادَم دَرْجَاهِي حَيْبُ كُنْدَه وَكَشَادَم رَايِي شَا وَفَرْدَه اَبْرَكِيْدَه اِيْتَادَم رَايِي تُوْدَا زِيْشْتَاي وَبِيْدَم اِقْوَه
 وَنَشَبْتُ فَاَلْقَيْتُ فَلَيْتَنِي لَمْ اَكُنْ بَقِيْتُ ثُمَّ نَادَاهُ نَادَاهُ الْاَسِيْفُ وَكَشَدَ
 وَبِيْدَم اِقْوَه اَنْشَه كِيْدَم بِيْر كَشَنِيْدَم كِيْدَم بَايِي نَامَم بَا زَاه كَشِيْدَم بِيْر كَشِيْدَم اَنْشَه كَشِيْدَم اَنْشَه
 يَصُوْتُ ضَعِيْفُ نَظْمِ اَسْوَءِ اِلَى الرَّحْنِ سَيَّحَانَه + وَلَقَبَ الدَّهْرُ وَعْدَ وَانَه +
 زَاوِي كِيْدَم بِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + اَبْرَكِيْدَه زِيْشْتَاي وَبِيْدَم اِقْوَه +
 وَحَادِثَاتُ قَرَعَتْ مَرْدِي + وَوَقُضَتْ مَحْدِي وَبَيَّانَه + وَاهْتَصَرْتُ عَوْدِي
 وَازْجَاوَنَاتِي كِيْدَم كُوْتَنِيْدَم نَكَمَرَا + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +
 وَيَا وَبِلَ مِنْ + فَتَحْتُمْ اَلْحَدَاثَ اَعْصَانَه + وَانْحَلَّتْ اَلْعِيْضُ حَيْلَتُ + مِنْ كَرِيْ
 اِيْ وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +
 اَلْحَلَّ حِيْدَانَه + وَغَادَ رُشِيْ جَاثِرَا يَابَرَاهُ اَكْبَادُ لِقَفْرِ اَشْيَانَه + مِنْ بَعْدِ مَا كُنْتُ
 كُوْتَنِيْدَم نَكَمَرَا + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +
 اَكْثَرُوْه + سَيَّحَرُ فِي الْعَمَلِ اَدَاكِيْ + يَحْتَضِرُ الْعَاوُنَ اَوَّلَانَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +
 خَدَاوَنَه كِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +
 يَلْمَانَه + فَاصْبِحْ اَلْيَوْمَ كَمَا لَمْ يَكُنْ + اَعَانَه الدَّهْرُ الَّذِي اَعَانَه + فَلَا دَوْنَكَ كَا
 اَنْشَه اَوْرَاهُ بِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +
 لَمْ اَكُنْ اَبْرَكِيْدَه اَنْشَه اَعَالِي الْعَرْفِ عَرَانَه + فَهَلِيْ فِي بَحْرَةِ مَائِيْ + مِنْ خَمِيْنِ دَهْرَه
 هُوَ اَوْرَاهُ كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +
 خَانَه + فَيَفْرَحُ اَمْرُ الَّذِي هُوَ + وَيُصِغُ الشَّانَ الَّذِي شَانَه + قَالَ الرَّادِي
 يَانِتُ كَرُوْدَاوَرَاهُ بِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه + وَبِيْر كَشَنِيْدَم اَنْشَه +

قبل ان الحاء نظم ظهرت بورت ليكنما يقال + فقير تزيحي الزمان المرهبي +
چو يراشدم بجايد كنيد تا نگفته شود و در بيست كيه مي اندوزگار كنم كوفي را +

[illegible]

پیشانی و دلوالاتی الق فلما ثم قال انه لم يبق لي بجدته الارض
که کرده نمیشد پس من و اگر میخواهم که درون خانه نشینم چه روزی را با آنکه تحقیق نشان نیست که باقی مانده باشد نه میبینم

مرتب و کافی اهلها مصلحتان كنت الذقیق فالطریق طریق قسرتنا
ازگاه و نسبت و در آنکه او جای آرزو منی پس اگر باشی یار راه پس مشه کن راه و رفتن را پس رفیق

منها مخدین و طاقته عامین اجردین و کنت علی ان اصحی ما عشت
 راوی میری بایک زوی کندهاں بودم و طاقت کردم او را دو سال کامل تمام بودم بریکه هر دو بار هم او را مانا نیکه زوی کنم

پیش سہ روزہ زمانہ پگندہ کتدہ مقامہ
 بالی الدہر المشت المقامة الرابعة والثلاثون
 سہ و حرام

الزبيدية حكى المحارث بن همام قال لما جبت البيهقي الى

پید حکیم غلام قد کنت دبیتہ الی ان بلغ اشدہ و ثقفتہ حتی اکمل

شد و کان قلنس باخلاتی و خیر مجالب و فاتی قلم یکن

خطی ملامی ولا یخطی فی المرامی لأجرم ان قربة التأتأت بصفرے

خلصته الحضري وسفري فالوی به الدهر المبیّد حین

دست خالص کردم اورا ایرای اجات خودم و سفر خودم پس بزد اورا زمانه بلاق کنند و قتی یکم

[illegible][illegible]

ورطه حتى تقف واقف ^{عليه} وضيق المنقوشة البيض الوضع ^{عليه} ويك
 ورجل كي انما انت او انا نكحه ^{عليه} اذيت يا فت وروا شده وملك كروه شوره را كوفه در وشت وشت وشت
 اما ناجتلك هاتيك الملح ^{عليه} يا فتى حروبيعي كرمي ^{عليه} اذ كان في يوسف
 آيا را گفت ترا اين خنثاي نكس با نيكه تحقيق من آژاده ام وروشت من درست نباشد چرا كه بود در يوسف
 معني قد وضع ^{عليه} قال قمثلت مقالة في امرأة الملاعب ومعرض الملاعب
 شنه كه تحقيق پيدا ست گفت راوي پس خوش كردم خنثا را و آئينه بازي و ملاع كنده و باي بازي كنده
 فتصلب تصلب الحق وتبرأ من طينة الرق فجلتني محاصلة ان تصلب
 پس وقت گرفت همچو وقت رفتن خدا و خدا را سج و در شدا و شرت بندي پس گرديم در ضو نيكه زود يك ش
 بملحمة واقضت الي محامكة فلما اوضحنا للقاضي الصورة وتلوننا ^{عليه}
 بهر گز و در رسيد بسين خصوصيتش حاكم چون پس چون ظاهر كرديم ميش قامتي حال را و خوانيم
 عليه السورة قال الا ان من انذر فقد اعذر ومن تحل كمن بشر ^{عليه}
 برده و خدا را گفت آگاه باش تحقيق كسيكه ترسانيد پس بيقين عذر آرد و كسيكه ترسانيد چه كسيست كه مرده و دلد
 من يصبر فاقصر وان فيما شر حتماء لدليل على ان هذا الغلام قد تبعاك
 كسيكه راه نمود پس كونا يي كه و تحقيق و تحقيق كسيكه بيان كرده يا زاهد آيند دل ست براي تحقيق اين غلام آگاه و در را
 فإدعوت ونص لك فإدعيت فاسترداء بلهاك واكتبه ولم
 پس باز نماند و پند نمود و ترا پس با و دانشي پس جهان كن بخاري داني خود را و پيشه كن آزا و سر رفت كن
 نفسك ولا تله وحدار من اعتلاقه والطمع في استرقاقه فانه
 نفس خود را و سر رفت كن او را و ترس بندگ رفتن او و آرزو كردن در غلام گرفتار او چسب اگر تحقيق او
 حاكدا يم غير معرض للقبول وقد كان ابوه احضره امس ^{عليه}
 آژاده جلست پيش آه رده شده است براي نيت كردن و تحقيق بود پدرش كه حاضر آورده بود او را و پدر
 قبيل اقول الشمس واعترف بانفعه الذي الشاه وان لا وارث ^{عليه}
 ميش از خوب آفتاب و اقرار كرده بود با نيكه هر آئينه او فرزند او ست كه بزا و آژاده ايكه نيت دارئي

۲۴۳

وكان في يوسف
 ورجل كي انما انت
 اما ناجتلك هاتيك
 آيا را گفت ترا
 معني قد وضع
 فتصلب تصلب الحق
 پس وقت گرفت
 بملحمة واقضت
 بهر گز و در رسيد
 عليه السورة قال
 برده و خدا را گفت
 من يصبر فاقصر
 كسيكه راه نمود
 فإدعوت ونص لك
 پس باز نماند
 نفسك ولا تله
 نفس خود را و
 حاكدا يم غير
 آژاده جلست پيش
 قبيل اقول الشمس
 ميش از خوب آفتاب

وَأَزْوَاجُكَ عَقِيْلٌ لَفَرْشُ قَفْقَاءَ عَلَى غَابِ قَفْقَاءَ قَلَسْتَ مِنْ بَيْسَعٍ
 بدو را در این تو ازین اعیان ترس تو برین مال خودت پس بیسته از کسی که گزیده و خود
 من هم مَرَّيْنِ وَيُوحَى عَلَى جَمْرَيْنِ وَإِنْ كُنْتُ طَوَيْتُ كَسْحَكَ سَقَطَتْ
 از یک سراج دو بار و بی سرجه خود برداشته و اگر هستی که بیجی
 لَيْسَتْ قَدْ مَعْلَقُ يَأْسُ الْيَاسِ عَلَى عَقْلِكَ الْبَوَاكِي قَالَ الْحَارِثُ
 مخصوص کنی چیز که آویخته بامهای تنم پس باید که گریه کند برخود و زنان گریه کننده گفت حارث
 بَنُ هَامٍ فَاضْطَرَّنِي بِلَفْظِهِ الْخَالِبِ وَسَحَرَهُ الْغَالِبُ بِمَا لِي أَنْ عُدْتُ
 پس بے آرام کردم از این خود که زبیده بود و یاد دای خود که چو بود و بوسه آنکه باز کردم
 لَهُ صَفِيًّا وَبِهِ خَفِيًّا وَبَذَلْتُ فَعْلَتَهُ طَهْرًا وَإِنْ كَانَتْ شَيْئًا فَرِيًّا
 برای او دوست خاص و با او مهربان و از او مردار را بر پشت اگرچه بود آن کردار چیز گفت زبون

المقامة الخامسة والثلاثون الشيرازية

مقامه سی و پنجم شيرازيه
 حَكِي الْحَارِثُ بْنُ هَامٍ قَلَّ مَرَّتُ فِي نَظْوَانِي بِشِيرَازَ عَلَى سَادِ
 بدایت کرد حارث پسر هام گفت گذشتم در گذشتن خود بشیراز بر جلے که
 يَسْتَوْفِي الْجَنَانُ كَوَلُوكَانَ عَلَى أَوْفَانٍ عَمَلًا اسْتَطْعَ تَدْيِيهِ دَوَلَا
 ایستاده میکرد و گذر می داد اگر چه باشد بر شتابیا پس توانائی ندانم در گذشتن آزار و نه
 خَلَّتْ قَدَمِي فِي تَخْطِيَةِ فَجَّتِ إِلَيْهِ لَأَسْبِكَ سِرَّ جَوْهَرٍ وَأَنْظُرُ كَيْفَ
 گام زد پای من بد گذشتن از آن پس بل کردم بوی او تا بیا زایم راز حقیقت او را و بنگرم که چگونه است
 ثَمَرُهُ مِنْ زَهْرٍ مَعْقَادِ أَهْلِهِ أَفْرَادِهِ فَالْعَالَجُ إِلَيْهِمْ مَعْقَادُهُ وَبَيْتُكَ نَحْنُ فِي
 بار او را نگذرد او بل نه گاه گاه اند و میل کند بوی شان فائده باینده است و میانه آنکه ما بودیم در
 مَكَاةٍ طَرَبٍ مِنَ الْأَغَارِيدِ وَأَطْيَبَ مِنْ حَلَبِ الْعَنْاقِيدِ
 خوش منشی که شاد کننده تر از سر و داست و نیکوتر از دوشیده خوشهای انگور است

مقامه سی و پنجم شيرازيه
 حَكِي الْحَارِثُ بْنُ هَامٍ قَلَّ مَرَّتُ فِي نَظْوَانِي بِشِيرَازَ عَلَى سَادِ
 بدایت کرد حارث پسر هام گفت گذشتم در گذشتن خود بشیراز بر جلے که
 يَسْتَوْفِي الْجَنَانُ كَوَلُوكَانَ عَلَى أَوْفَانٍ عَمَلًا اسْتَطْعَ تَدْيِيهِ دَوَلَا
 ایستاده میکرد و گذر می داد اگر چه باشد بر شتابیا پس توانائی ندانم در گذشتن آزار و نه
 خَلَّتْ قَدَمِي فِي تَخْطِيَةِ فَجَّتِ إِلَيْهِ لَأَسْبِكَ سِرَّ جَوْهَرٍ وَأَنْظُرُ كَيْفَ
 گام زد پای من بد گذشتن از آن پس بل کردم بوی او تا بیا زایم راز حقیقت او را و بنگرم که چگونه است
 ثَمَرُهُ مِنْ زَهْرٍ مَعْقَادِ أَهْلِهِ أَفْرَادِهِ فَالْعَالَجُ إِلَيْهِمْ مَعْقَادُهُ وَبَيْتُكَ نَحْنُ فِي
 بار او را نگذرد او بل نه گاه گاه اند و میل کند بوی شان فائده باینده است و میانه آنکه ما بودیم در
 مَكَاةٍ طَرَبٍ مِنَ الْأَغَارِيدِ وَأَطْيَبَ مِنْ حَلَبِ الْعَنْاقِيدِ
 خوش منشی که شاد کننده تر از سر و داست و نیکوتر از دوشیده خوشهای انگور است

٢٤٤

مقامه سی و پنجم شيرازيه
 حَكِي الْحَارِثُ بْنُ هَامٍ قَلَّ مَرَّتُ فِي نَظْوَانِي بِشِيرَازَ عَلَى سَادِ
 بدایت کرد حارث پسر هام گفت گذشتم در گذشتن خود بشیراز بر جلے که
 يَسْتَوْفِي الْجَنَانُ كَوَلُوكَانَ عَلَى أَوْفَانٍ عَمَلًا اسْتَطْعَ تَدْيِيهِ دَوَلَا
 ایستاده میکرد و گذر می داد اگر چه باشد بر شتابیا پس توانائی ندانم در گذشتن آزار و نه
 خَلَّتْ قَدَمِي فِي تَخْطِيَةِ فَجَّتِ إِلَيْهِ لَأَسْبِكَ سِرَّ جَوْهَرٍ وَأَنْظُرُ كَيْفَ
 گام زد پای من بد گذشتن از آن پس بل کردم بوی او تا بیا زایم راز حقیقت او را و بنگرم که چگونه است
 ثَمَرُهُ مِنْ زَهْرٍ مَعْقَادِ أَهْلِهِ أَفْرَادِهِ فَالْعَالَجُ إِلَيْهِمْ مَعْقَادُهُ وَبَيْتُكَ نَحْنُ فِي
 بار او را نگذرد او بل نه گاه گاه اند و میل کند بوی شان فائده باینده است و میانه آنکه ما بودیم در
 مَكَاةٍ طَرَبٍ مِنَ الْأَغَارِيدِ وَأَطْيَبَ مِنْ حَلَبِ الْعَنْاقِيدِ
 خوش منشی که شاد کننده تر از سر و داست و نیکوتر از دوشیده خوشهای انگور است

عَنْ قَيْصِكَ وَحِكْمِكَ فَصَمْتُ صَوْتٍ مِنْ خَجَرٍ اَعْلَى حَقِيصَةٍ قَالَ الدَّوْلَاءُ

فَلَا تَكُنْ شَبَابًا كَبِيْرًا وَلَا سُلُوْبًا كَالْكَاوِثِ وَصَوْبُهُ خَامَلَتْ

الشیخ علی سہوۃ میخاۃ و سہوۃ رباعۃ و مفاد احوالہ و حکمت سہ کما
 ترجمہ برتیز روی او و بنا خوشی بے او پس کاوا و ازینست پس پوشیدیم راز او را چنانکہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا اَمْرَ الْغَیْبِ ۚ وَهٰذَا صَدْرُ الْحَقِّ مُبْدِیْ ۚ اِذَا اُنْزِلَ السَّكْرُ عَلَیْكُمْ فَاسْتَلِیْزُوا ۚ وَتِلْكَ اٰیَاتُ الْحَقِّ تَنْزِیْلُهَا ۚ

عن احواله وقد عرف عثوري على حاله تدفق بعين مضحك نشد
فحينئذ كانت انبي مرابطا في دود كرميت مرايا چشم بسيار شده كنسند از

مطابق بایستد بپایان مذاکره و استعفاء از عهده و این فرطات انقلب
 آفرین خیر ابراهیم از خود فروغی میکند و ابراهیم از گناهان پاکستند

مجلس عالی قضاة و شریعت در این باره که متدو شده است و صفهای نشان در مجلسها +

[illegible][illegible]

مَارِقُ مُذْ شَابَ نُوْدِي اِذَا مِنْ عَاتِقِ يَوْمَادٍ اَوْ مَصِيبَةٍ ۝

ما را به این که بر سر تن ما آب سرمن خون را از زن جوان خوب و روزنه از زن بپسرد و از ۴

[illegible]

۵۶۸

قَتَلِي بِالْهَدْمِ أَحْسَامُ ۖ وَالَّتِي عَسَيْتُ فِي الْيَكْرِيئِ السَّكَمُ لَا الْبَكْرَمِينَ
کشتن من با تخریب، یا شمشیر ۱ و آنی که در پیشگاه من است آن دو شیوه است که در تخریب باشد، نه آن دو شیوه

بَنَاتِ الْكَرَامِ وَلِيَتَّخِذْنَهَا إِلَى الْكَاسِ وَالطَّلَاسِ قِيَامِي إِلَى تَوَلَّى صُغَايَ
از دختران بزرگان و برای آنکه در آن مجرای او بسوی پلاداس و بر غاشقین مریت که می بینی و مقام من مست
فَقَهُهُمْ مَا قُلْتُمْ وَتَحْكُمُ فِي التَّغَايِ إِنْ شِئْتَ أَوْ فِي الْمَلَكُوتِ
پس فهم من چیز که گفتیم آنرا از دست شو و در پیشین گناه اگر بخواهی یادروست کردن و از

قَالَ أَنَا عَسِيدٌ وَأَنْتَ رَعِيدٌ وَبَيْنَنَا بَعِيدٌ ثُمَّ وَدَّعْنِي وَأَنْطَلَقَ

وَرَوَدَنِي نَظْرَةً مِّنْ ذِي عِلْقٍ ۖ الْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ وَالثَّلَاثُونَ

الماتنية أخبرنا إسماعيل بن همام قال انخت بطيئة مطية البين
شهره لمطية خرداد عارث مهر همام گفت فوخوا مايندم در شرطه مطيه مركب ما كبر را

وَحَقِيقَتِي مَلَائِكِي مِنَ الْعَيْنِ فَجَعَلْتُ هَجْدِي لِي مَذْلَقِيَّتِي بِهَا عَصَايَ

إِنَّ أَوَّلَ دَمَوَائِدِ الْمَرْحُومَةِ وَأَنْصَبُ شَوَائِدِ الْمَرْحُومَةِ فَكَمْ يَفْتَنِي بِهَا مَنَظَرُ وَلَا

سَمِعَ وَلَا خَلَامِي مَلْعَبٌ وَلَا مَرْجَحٌ حَقِّي إِذْ أَلَيْقُ لِي فِيهَا مَا رَبُّهُ وَكَأَنَّ

فِي النَّوْمِ بِهَا قَرْعٌ ۖ عَمَدٌ لِّإِنْفَاقِ الدَّهْرِ مَعَى ابْتِغَاءِ الْإِهْبِ ۖ فَلَمَّا

حَكَتُ الْأَعْيُنَ أَدْمًا وَتَهَيَّأَ الطَّعْنُ مِنْهَا وَأَوَادُ بَنِي سَعْدٍ تَسْعَةُ رَهْطٍ فَكُنْ

کامل کردم اما دی‌را و آناه‌شده کوچ کردن از آن یا قریب رسیدم دیدم نه کسی را که به تحقیق

۱۳۳۱
 ۱۳۳۲
 ۱۳۳۳
 ۱۳۳۴
 ۱۳۳۵
 ۱۳۳۶
 ۱۳۳۷
 ۱۳۳۸
 ۱۳۳۹
 ۱۳۴۰
 ۱۳۴۱
 ۱۳۴۲
 ۱۳۴۳
 ۱۳۴۴
 ۱۳۴۵
 ۱۳۴۶
 ۱۳۴۷
 ۱۳۴۸
 ۱۳۴۹
 ۱۳۵۰
 ۱۳۵۱
 ۱۳۵۲
 ۱۳۵۳
 ۱۳۵۴
 ۱۳۵۵
 ۱۳۵۶
 ۱۳۵۷
 ۱۳۵۸
 ۱۳۵۹
 ۱۳۶۰
 ۱۳۶۱
 ۱۳۶۲
 ۱۳۶۳
 ۱۳۶۴
 ۱۳۶۵
 ۱۳۶۶
 ۱۳۶۷
 ۱۳۶۸
 ۱۳۶۹
 ۱۳۷۰
 ۱۳۷۱
 ۱۳۷۲
 ۱۳۷۳
 ۱۳۷۴
 ۱۳۷۵
 ۱۳۷۶
 ۱۳۷۷
 ۱۳۷۸
 ۱۳۷۹
 ۱۳۸۰
 ۱۳۸۱
 ۱۳۸۲
 ۱۳۸۳
 ۱۳۸۴
 ۱۳۸۵
 ۱۳۸۶
 ۱۳۸۷
 ۱۳۸۸
 ۱۳۸۹
 ۱۳۹۰
 ۱۳۹۱
 ۱۳۹۲
 ۱۳۹۳
 ۱۳۹۴
 ۱۳۹۵
 ۱۳۹۶
 ۱۳۹۷
 ۱۳۹۸
 ۱۳۹۹
 ۱۴۰۰
 ۱۴۰۱
 ۱۴۰۲
 ۱۴۰۳
 ۱۴۰۴
 ۱۴۰۵
 ۱۴۰۶
 ۱۴۰۷
 ۱۴۰۸
 ۱۴۰۹
 ۱۴۱۰
 ۱۴۱۱
 ۱۴۱۲
 ۱۴۱۳
 ۱۴۱۴
 ۱۴۱۵
 ۱۴۱۶
 ۱۴۱۷
 ۱۴۱۸
 ۱۴۱۹
 ۱۴۲۰
 ۱۴۲۱
 ۱۴۲۲
 ۱۴۲۳
 ۱۴۲۴
 ۱۴۲۵
 ۱۴۲۶
 ۱۴۲۷
 ۱۴۲۸
 ۱۴۲۹
 ۱۴۳۰
 ۱۴۳۱
 ۱۴۳۲
 ۱۴۳۳
 ۱۴۳۴
 ۱۴۳۵
 ۱۴۳۶
 ۱۴۳۷
 ۱۴۳۸
 ۱۴۳۹
 ۱۴۴۰
 ۱۴۴۱
 ۱۴۴۲
 ۱۴۴۳
 ۱۴۴۴
 ۱۴۴۵
 ۱۴۴۶
 ۱۴۴۷
 ۱۴۴۸
 ۱۴۴۹
 ۱۴۵۰
 ۱۴۵۱
 ۱۴۵۲
 ۱۴۵۳
 ۱۴۵۴
 ۱۴۵۵
 ۱۴۵۶
 ۱۴۵۷
 ۱۴۵۸
 ۱۴۵۹
 ۱۴۶۰
 ۱۴۶۱
 ۱۴۶۲
 ۱۴۶۳
 ۱۴۶۴
 ۱۴۶۵
 ۱۴۶۶
 ۱۴۶۷
 ۱۴۶۸
 ۱۴۶۹
 ۱۴۷۰
 ۱۴۷۱
 ۱۴۷۲
 ۱۴۷۳
 ۱۴۷۴
 ۱۴۷۵
 ۱۴۷۶
 ۱۴۷۷
 ۱۴۷۸
 ۱۴۷۹
 ۱۴۸۰
 ۱۴۸۱
 ۱۴۸۲
 ۱۴۸۳
 ۱۴۸۴
 ۱۴۸۵
 ۱۴۸۶
 ۱۴۸۷
 ۱۴۸۸
 ۱۴۸۹
 ۱۴۹۰
 ۱۴۹۱
 ۱۴۹۲
 ۱۴۹۳
 ۱۴۹۴
 ۱۴۹۵
 ۱۴۹۶
 ۱۴۹۷
 ۱۴۹۸
 ۱۴۹۹
 ۱۵۰۰
 ۱۵۰۱
 ۱۵۰۲
 ۱۵۰۳
 ۱۵۰۴
 ۱۵۰۵
 ۱۵۰۶
 ۱۵۰۷
 ۱۵۰۸
 ۱۵۰۹
 ۱۵۱۰
 ۱۵۱۱
 ۱۵۱۲
 ۱۵۱۳
 ۱۵۱۴
 ۱۵۱۵
 ۱۵۱۶
 ۱۵۱۷
 ۱۵۱۸
 ۱۵۱۹
 ۱۵۲۰
 ۱۵۲۱
 ۱۵۲۲
 ۱۵۲۳
 ۱۵۲۴
 ۱۵۲۵
 ۱۵۲۶
 ۱۵۲۷
 ۱۵۲۸
 ۱۵۲۹
 ۱۵۳۰
 ۱۵۳۱
 ۱۵۳۲
 ۱۵۳۳
 ۱۵۳۴
 ۱۵۳۵
 ۱۵۳۶
 ۱۵۳۷
 ۱۵۳۸
 ۱۵۳۹
 ۱۵۴۰
 ۱۵۴۱
 ۱۵۴۲
 ۱۵۴۳
 ۱۵۴۴
 ۱۵۴۵
 ۱۵۴۶
 ۱۵۴۷
 ۱۵۴۸
 ۱۵۴۹
 ۱۵۵۰
 ۱۵۵۱
 ۱۵۵۲
 ۱۵۵۳
 ۱۵۵۴
 ۱۵۵۵
 ۱۵۵۶
 ۱۵۵۷
 ۱۵۵۸
 ۱۵۵۹
 ۱۵۶۰
 ۱۵۶۱
 ۱۵۶۲
 ۱۵۶۳
 ۱۵۶۴
 ۱۵۶۵
 ۱۵۶۶
 ۱۵۶۷
 ۱۵۶۸
 ۱۵۶۹
 ۱۵۷۰
 ۱۵۷۱
 ۱۵۷۲
 ۱۵۷۳
 ۱۵۷۴
 ۱۵۷۵
 ۱۵۷۶
 ۱۵۷۷
 ۱۵۷۸
 ۱۵۷۹
 ۱۵۸۰
 ۱۵۸۱
 ۱۵۸۲
 ۱۵۸۳
 ۱۵۸۴
 ۱۵۸۵
 ۱۵۸۶
 ۱۵۸۷
 ۱۵۸۸
 ۱۵۸۹
 ۱۵۹۰
 ۱۵۹۱
 ۱۵۹۲
 ۱۵۹۳
 ۱۵۹۴
 ۱۵۹۵
 ۱۵۹۶
 ۱۵۹۷
 ۱۵۹۸
 ۱۵۹۹
 ۱۶۰۰
 ۱۶۰۱
 ۱۶۰۲
 ۱۶۰۳
 ۱۶۰۴
 ۱۶۰۵
 ۱۶۰۶
 ۱۶۰۷
 ۱۶۰۸
 ۱۶۰۹
 ۱۶۱۰
 ۱۶۱۱
 ۱۶۱۲
 ۱۶۱۳
 ۱۶۱۴
 ۱۶۱۵
 ۱۶۱۶
 ۱۶۱۷
 ۱۶۱۸
 ۱۶۱۹
 ۱۶۲۰
 ۱۶۲۱
 ۱۶۲۲
 ۱۶۲۳
 ۱۶۲۴
 ۱۶۲۵
 ۱۶۲۶
 ۱۶۲۷
 ۱۶۲۸
 ۱۶۲۹
 ۱۶۳۰
 ۱۶۳۱
 ۱۶۳۲
 ۱۶۳۳
 ۱۶۳۴
 ۱۶۳۵
 ۱۶۳۶
 ۱۶۳۷
 ۱۶۳۸
 ۱۶۳۹
 ۱۶۴۰
 ۱۶۴۱
 ۱۶۴۲
 ۱۶۴۳
 ۱۶۴۴
 ۱۶۴۵

[illegible]

سَأَلْنَا لَيْلَ مَدَّةٍ أَيُّ شَيْءٍ مِثَالُهُ ثُمَّ تَحَايَا بَصُورِي السَّابِعُ وَقَالَ نَظْمُ

شفاور بالليل مدة + چه چرت مانند او + اگر در اندر بوی تو خدایا بسوی من گفتم

يَا مَنْ تَحَى بِفَهْمِهِ أَقَامَ فِي النَّاسِ سُوقَهُ وَلَكَ الْبَيَانُ قَبِيْلُهُ مَا مِثْلُ

ای کسی که زینت یافته بود + هر چه با کرده است در مردم + از او فهم را + مژده اشاعت پس بیان کن + چیست مانند

أَحْبَبُ فُرُوقَهُ ثُمَّ قَصَدَ قَصْدَ الثَّامِنِ وَالشَّدَّ نَظْمُ يَأْمَنُ تَبَاذُرَ قُوَاهُ

آهسته فزود + باز آهنگ کرد بسوی من + هشتم + خواخه + ای کسی که فزود او را به سبک بگریز

فِي الْحِدِّ فَاقَتْ كُلَّ خَزْوَةٍ وَمَا مِثْلُ قَوْلِكَ أَعْطَا بَرِيْقًا يُلَوِّحُ بِغَيْرِ عَمَلٍ

در حدی + که با است بر هر جای بلند + چیست مانند قول تو اعطایم + بقیایوح + بغیر عوده +

ثُمَّ يَتَسَمَّى إِلَى الثَّاسِعِ وَقَالَ نَظْمُ يَأْمَنُ حَوَى حَسَنَ الدَّادِيَةِ وَالْبَيَانُ

باز خندید بسوی من + گفت + ای کسی که حوی کرد کنی خود را + وضاحت را

بِغَيْرِ شَيْءٍ مِمَّا مِثْلُ قَوْلِكَ أَيْ ذِي الذِّكَا الْتَوَدُّ مَلِكِي ثُمَّ قَبِضُ

سبیلان + بیست مانند قول تو بیستان کنیده + خداوند تیز بپایه انوار کنی + باز در گفت

يُجِئُهُ عَلَى بُدْنِي وَقَالَ نَظْمُ يَأْمَنُ سَمَا يَنْفُوبُ ظَنِّيَّةٍ فِي الْمُسْكَاتِ

تمام گفت خود بر آستین من + گفت + ای کسی که بلند شد + باز در حکایت غلبت خود + در دوا و اریس

وَنُورُ كَوْنِهِ وَمَا ذَا مِثَالُ صَفِيرِ حَفْلَةٍ بَيْنَهُ نَيْبًا لَانْتِهَاهُ قَالَ الْحَادِثُ

و نور کونیه + و ما ذامثال صفر حفله + بیان نم از آریان کرد و در حقه و کمال داشت + حادث

بَيْنَهُمَا فَمَا أَطْرَبْنَا عَا سَمِعْنَا هَذَا لَبِنَا مَكَاشِفَةً مَعَنَا قَتْلَانَا لَمْ نَسْتَ

پس تمام بین چون خوش کرد و مارا پیچید که شنیدیم از و طایفه کرد و مارا کیناد + منی او گفتم و اریس

مِنْ خَيْلِ هَذَا الْمَيْدَانِ دَوْلَا لَنَا بَحْلٌ هَذِهِ الْعَقْدُ يَدَانِ عَوْنًا بَنَتْ

از اسبان این میدان + دولا لانا بخل + این گره های قوت پس اگر بیان کنی

مَنْتَ دَوَّانَ كَمَتِ عَمَّتْ فَظَلَّ يَسَاوِرُ نَفْسِيَّةً وَيُقَلِّبُ

اسمان منی + اگر چنان داری آغده گین کنی پس گریه که مشورت میکرد و نفس خود را و میگردد آینه

Handwritten marginal notes in Persian script, including a large number '۲۷۶' in a diamond shape.

Vertical marginal note on the left side.

قَدْ حَقَّ هَٰذَا الْمَعْرُوفُ عَلَيْهِ سَاقِلٌ حَسْبُكَ عَلَى الْجَمَاعَةِ وَقَالَ

دو تیر خوردا تا آنکه آسان گشت مرگ سخت بودی + پس در آورده اند بر جانت و گفت

يَا أَهْلَ السَّلَافَةِ وَالْبَرَاةِ سَأَلَكُمْ مَا تَكُونُوا تَعْلَمُونَ وَلَا طُغْتُمْ أَنْ تَعْلَمُوا

۱۔ اہل بلاغ و براہ قرینہ کہ یا خود شمارا انہیں نسبتاً ترا و دنگان ہر دیکھتے ہیں شاعرانہ

فَأَوْكُوا عَالِي الْأَوْعَةِ وَرَوْضَاهَا الْإِنْدِيَّةَ ثُمَّ اخَذُوا فِي نَفْسِ رَصْقِ رِيهِ

د زینت و همید آی مجلسهرا باز آخا ز کرد دریا کله زدو د آن

لاذهان، واستغفرت له الأذن،^{١٤} أضت الأفكام

وفاقیہ کرد و خواست آن استفسار ما آنکه گشتند

الْقَوْمِ النَّاصِرِينَ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّادِقِينَ ۝

مستقلان آفتاب و خورشید را که شش و شصت و نه

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنُسُلِهِمْ غَافِلُونَ

بِأَمْرِ هَيْسِلَ بْنِ أَمْرِ مَطْلَسَ حَمَلِطَسَ السُّلُوكِ أَمَّ السَّاءِ يَعْلُ

برجین پر سپید شد از فراز دایم برسد چنانکه دم برسد نکم رفته فرزند بار اچار رود می است

لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ سَاعِيَةً ۖ وَبِهِ يَتُوبُ الْعَالَمِينَ ۚ

بهر شهر ای من شهرت + و بان منزل من کشاده است. کرا انکه بجایی من بهتر سرودن

مُسْتَهَامُ الْقَلْبِ صَبَّحَ إِلَى رِجْلِ الْبَيْتِ وَاجْتَمَعَ الَّذِينَ مِنْهُ

سرشته دل حاتم، آن زمین نیست که دروید، شدم + و میان آسمان که از و

المهت والى روضتها الغنّادون الروض اصبو وما حلا الى العبد

هوای خوش میزند و نسیم باغ او که درخت بسیار دارد دمازد دیگر باغها میل میکند و نه شیرین تر باری من پس از آن

حَسَنُوا وَلَا أَعْدَ وَذَبَّ عَنِ قَالِ الرَّادِي فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي هَذَا أَبُو رِي

شیرینی، و نه شیرین شد آب شیرین گفت و دایت کتده پس گفتم بیاران خود این ابو یه

السَّمُوسِيُّ الَّذِي أَدْنَىٰ مَلِكِهِ الْأَحَاجِي بِهَا خَذَتْ أَصِفَ لَهُمْ حَسَنَ

۲۷۷

[illegible][illegible]

فِي صَلِّ الْحَجَّةِ وَصَلَةُ يَتَّقِي اسْتَعْمَلَهَا قَوْلُهُ تِلْكَ فَمِثْلُهُ
 در اصل چنان و ص و منی است و لیکن قول و نه تک پس انداوست
 هَاتِيكَ وَهَاتِيكَ حَارٌّ وَحِشٌ بِهَا فَمِثْلُهُ لَئِنْ الْفَرَّاجُ جَدَّ الْوَحِشِ
 ای یک و لیکن حار و وحش زیرا پس انداوست و ازین چرا که زرا خود میست
 وَصَلَةُ الْخَبَرِ الصِّدِّيقِ جَوِّفَ الْفَرَّاجُ قَوْلُهُ انْفِقْ يَتَّقِي فَمِثْلُهُ
 و از است مثل قای نگار همگ گزوست و لیکن قول او انفق قطع پس انداوست
 مَسِيحٌ لَّانَ الْاَمْرُ مَنْ يَمُوتُ مِنْ دُمَارٍ وَفَمِثْلُهُ يَقْمُ وَامَّا
 قتم چرا که یقین امر ازای یمن من دمار دقت قتم و لیکن
 اسْتَشْرِحْ رِيحٌ مَدَامَةً فَمِثْلُهُ رُحْرَاحٌ لَّانَ الْاَمْرُ مِنْ اسْتِدْعَاءِ
 استشن ریح دماه پس انداوست و از چرا که یقین امر از خواستن
 الرَّاحَةِ رِيحٌ وَامَّا عَظِيمٌ هَلْكَ فَمِثْلُهُ مَسِيحٌ لَّانَ الْبُودُ هُمُ الْهَلِكُ
 راحه رحمت و لیکن غا یکی پس انداوست و از چرا که یقین بود یمن مردم را که شوند اند
 وَفِي الْقُرْآنِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا وَامَّا سَادًا بِاللَّيْلِ مَدَّةٌ فَمِثْلُهُ سَرَّاحِينَ
 و در قرآن بودید مردم را که شده و لیکن ساد بالیل مدّه پس انداوست و سر این
 وَامَّا أَحْبَبَ فَرْدَةً فَمِثْلُهُ مِقْلَعٌ لَّانَ الْاَمْرُ مِنْ دَقِيقٍ مِقْ
 و لیکن احب فردّه پس انداوست و از چرا که یقین امر از من یقین من بود
 وَالْاَمْرُ الْجَبَانُ يُقَالُ فَلَانُ هَامٌ لَاعٍ اَدَاكَانَ جَبَانًا جَرَوْا وَامَّا
 و امر جبنه ناموست گفته شود فلان هار لار چرا که باشد نامرد ناگلیبا و لیکن
 اَعْطِ الْبَرِّقَالَوَجَ يَغْيِرُ عَرَّةً فَمِثْلُهُ اسْكُوبٌ لَّانَ الْاَوْسُ الْاَعْطَاءُ
 اعط ایضا یور بفر عرّه پس انداوست اسکوب چرا که یقین اوس بخشش
 وَالْاَمْرُ مِنْهُ اُسُ وَالْكُوبُ الْاِبْرِيْقُ يَغْيِرُ عَرَّةً وَامَّا التَّوْرُ مِثْلُهُ
 و امر از اُس و کوب آینه بے دسته و لیکن التور

و لیکن در اصل چنان و ص و منی است و لیکن قول و نه تک پس انداوست
 و از است مثل قای نگار همگ گزوست و لیکن قول او انفق قطع پس انداوست
 قتم چرا که یقین امر ازای یمن من دمار دقت قتم و لیکن
 استشن ریح دماه پس انداوست و از چرا که یقین امر از خواستن
 راحه رحمت و لیکن غا یکی پس انداوست و از چرا که یقین بود یمن مردم را که شوند اند
 و در قرآن بودید مردم را که شده و لیکن ساد بالیل مدّه پس انداوست و سر این
 و لیکن احب فردّه پس انداوست و از چرا که یقین امر از من یقین من بود
 و امر جبنه ناموست گفته شود فلان هار لار چرا که باشد نامرد ناگلیبا و لیکن
 اعط ایضا یور بفر عرّه پس انداوست اسکوب چرا که یقین اوس بخشش
 و امر از اُس و کوب آینه بے دسته و لیکن التور

فَتَبْلُغُهُ الْأَلَىٰ لِأَنَّ الْأَلَىٰ عَلَىٰ وَزْنِ الْقَنَاءِ هُوَ كَوْنُ الْوَحْشِ وَأَمَّا صَفِيرُهُ

پس آواز است الا ای اگر چنین الا ای وزن کا بنے گا و وحشی است و لیکن صفر

جَعَلَ مِثْلَهُ مَكَاشِفَةً لِّلْمَاءِ الصَّفِيرُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ وَمَا كَانَ

جملہ پس آواز است مکاشفہ اگر چنین مکاشفہ گفت خدا بزرگ و بنود

صَلُّوهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ الْأَمْكَاةِ تَقْدِيرِيَّةٌ وَالْأَصْلُ فِي الْمَكَاةِ الْمَدَّةُ لَكَيْتَ

تاریخات نزو عادت کہہ مگر صفر وزن و دست وزن و اصل و در کما دست لیکن او

تَصَوُّرِيٌّ هَذِهِ الْأَجْنِبَةُ كَمَا حَدَّثَ هَمْرَةُ الْفَرَّاسِيُّ أُنْجِمَتْ وَكَيْلَا

تصور کنی حدیثہ الاجنبیہ کما حدت ہمزہ الفراسی انجمت و کیلا

الْأَمْرَيْنِ مِنْ قَصْرِ الْمَدِّ وَوَحْدُ فَمَرَّةٍ الْوَصْلُ جَائِزٌ الْمَقَامَةُ

امر از قصر مد و وقت ہمزہ دل رسات قاسم

السَّابِعَةُ وَالْثَلَاثُونَ الصَّعْدِيَّةُ حَكِي الْمَحَارِثُ بْنُ هَامٍ

دہم شہر سعدیہ حکایت کرد محارث بن ہام

قَالَ أَصْعَدْتُ إِلَىٰ صَعْدَةٍ مَّحَلًّا ذُو شَطَا طَيِّبًا الصَّعْدَةُ وَاسْتَدْرَجَ

گفت رفتم بسوی شہر سعدیہ محالہ ذو شطای طیب الصعدہ و استدرج

بِيَدِ رِبَايَاتٍ صَعْدَةٍ فَلَا لَيْتُ نَصْرِي تَهَا وَلَا عَيْتُ خُصْمِي تَهَا سَأَلْتُ

کہ پیشانی کرد کہ اگر انرا بہر دم تازہ انرا دہیم ہمراہ اورا پرسیدم

تَحَارِيرًا وَتَوَاقَعًا مِّنْ تَحْوِيلٍ مِنَ السَّرَّاءِ وَمَعَاهِدِ الْخَيْرَاتِ

و تہنات و ازادیاں از کہیہ و تہنات اورا آن تہنات از سروران و کاناسہ تہنات

لَا تَحْنِي هُجْرَةٌ فِي الظُّلُمَاتِ وَتَجِدُ فِي الظُّلُمَاتِ قُبُورَ

ناگیم اورا اگر بزرگ در تاریکی و یاری در تہنات پس ستودہ شد بر اسے من

قَاضٍ بِهَا لِحَبِيبِ الْبَاعِ خَصِيْبُ الرِّبَاعِ تَمِيْلُ الشَّيْبِ وَالْطِّبَاعِ

در ان شہر قاضی کہ فرخ دست بود و لہبیار مالدار بود و تہنات و طبع و طبع

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الحکمت الخیر

الارض يا ذى العيش واشكر عليه + شكر من القل كذا كذا

الحرس الذى لم يزل + يحفظ قد الملتقى اليه وحام عن عريضك

صبرا ولي العزم واغض عليه بولا كرى ماء الحيا ولو خوالك

المسؤل ما يديده + فالحسن ان قذبت عينه + اخفى قذى جسيه

عن ناظر به ومن اذا خلق ديبا جه + لم ير ان يخلق ديبا جتبه +

قال فعلى الشيخ واكفهم + اندا على ايدى + دهره وقال له صبا علق +

يا من هو الشجر والشرق + وياك العلم + وياك الاصناع +

لقد تحكمت العرف بالافعى + واستتب الفصل حق القرى +

ندم على ما فرط من فيه وحده المقة على تلافيه + فونا اليه بعين

عاطف دق خنص له جناح ملاطف + قال له وياك يابى ان من امي

مرايت بهت كروباى + اوى الحن احسانا لو كنت خلفت تزلماى لغيره +

Handwritten marginal notes in Arabic script, including commentary and additional verses.

المروءة ضئاف العذر عن فعله اذا اشرب الى ما جاور القوت
مروءى نك يشبهه ان يذبل من الزهر ويزرك بهرگاه قبل كنه بوسه چيزيكه افزون است از قوت روزمره ۱۰

وَالْبُحْلُ كَرِيضٌ اجْتَمَعُوا حَتَّى لَقَدْ خِيلَ ذَا ضَبَاكَدَ اخُو تَابَهُو السَّمْعُ
 الحاصل را نامشسته فراموشند هر دوه تا آنکه غیبتی میان برده شد که این سوسمار است و این ایی را می فرود

فِي النَّاسِ مَحْبُوبٌ خَلَقَهُ وَذَاجِلَهُ الْكَفَّ مَا يَنْفَكُ مَقْمُورًا وَدَلَّ الشَّيْءُ
الْمَرْمُومَ دَامَتْ دَاشْتُهُ سَرَسْتَمَائِي اَوَّاهُ وَلِهَيْتُ مِشْتِجِشْتِ دَمْنِ دَاشْتُهُ تَرَهْ + وَخَرَجِيلُ رَا

عَلَى أَمْوَالِهِمْ عَالٍ ۖ يُؤَسِّدُهُ أَبْدًا ذَمًّا وَتَبْكِينًا ۖ وَجُعِلَ مَا جُمِعَتْ كَلَامُهُ

من نسب به حتی پری محمدی جد و آتش مبهوتا و و خدا نصیب از من قبل
از سال ۱۰۴۰ هجری و خداوند و بخش از اطفالش از سوال و دیگر هر که خود از خود پیش از ما داده ترسانند

ثالثة: ومن الزمان انك العود معنونا فاكمل من ان تستمره حال
الزمن كما كوالا به تراجم سببنا فيه ليس انك نعلم من انك جود به باشه او امانك

تَوَكَّلْتُ عَلَىكَ الْحَكَمُ أَهْمُ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ الْوَلِيُّ إِنَّ اللَّهَ لَقَدْ أَحْسَنْتَ تَعَاوُنًا
 لَهُ وَرَدَّ إِلَى بَيْنَ عَالِي الْأَنْوَاجِ، بَيْتَ نَعْتِ مَرَاذِرِ حَاكِمِ قَسَمَ بَعْدَ أَنْ حَقَّقَ نَيْكَ نَعْنِي بِسَ كَرَامِ

فليد الرجل انظر اليه عن عرس والشدة وهو متعظم

لا تسألني عن أبيك وولدي، ولا له تم حيلة أو وعيد، إنما لي شين
بهر مرد که گیت بد او ویا زما چغلتهای او را باز یزدن او را ای نفع کن بهر عیب نکند

اسلاف حین خلا: ملکہ اٹھانوہا بہنہ اچھرم: قال ثقیفہ الوالی
می تاب از فکرتی نبی باشد مره او بودن اودوز ترش گفت راوی سمن نزد یک کرد اورا حاکم

[illegible]

فَقَالَ يَا قَوْمِ لَا تَوَيْسُونَا نَسَبًا وَلَا تَوْجُّوْنَا عَنَّا فَإِنَّا لَنَعْلَمُ حَرْبَ
 وَكَلْتِ اِي كَرِهَ مِنْ فَرْخٍ وَلِبَا رَكْدَانِيَا رَا اَزْدِي دَشَامٍ وَدَرْمَنِي كَيْدَا رَا اَزْدِي خَمِيَا كَيْدِي اِدَارْدُو دَامِ خَمِي
 شَا مِثْنِ وَشَعْلُ عَنِ الْحَمْدِ يَثْ شَا عِلَّ فَقَالَ لَهُ اَبُو زَيْدٍ نَفْسُ
 د. د. فَنَلِكِ اَزْدِي بَا زِدَارْدِه اَسْتِ بَسْ كَفْتِ اَوْرَا اَبُو زَيْدِ دُورِ كِ
 خِتَا قَ الْبَتِّ وَالنَّفْسِ اِنْ قَدَرْتَ عَلَى النَّفْسِ فَإِنَّكَ سَتَجِدُ مَعِيَ مَرَا فَا
 اِفْتَارْدِه اَنْدِه رَا دِخْنِ بَكُو اَكْرَا نَاهِسْتِ بَرَحْنِ كَهْتِي كَرْدِي وَفَرَبِتْ كِيَا بِي اَزْمِنِ مَيْبِ كَا بِي
 وَوَصَفَا فَا شَا فَيَا فَقَالَ لَهْ اَعْلَمُ اَنْ رَبِّ هَذَا الْقَصْرِ هُوَ قُطْبُ هَذِهِ الْبُقْعَةِ
 وَصَفَتْ كَنْدِه عَشَا بِي بَسْ كَفْتِ جَانِ جَنْجِي سَرْدَارِ اِيْنِ كُشَكِ اَوْ سَرُورِ اِيْنِ زَمِيْنِ اَسْتِ
 وَشَا هَذَا لِرُقْعَةِ اَللّٰهَ لَمْ يَجْلُ مِنْ كَمَلِ الْحَيَوِيْمِ وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ لِيَسْتَكْرِمُ
 رَا اَدِشَا هَا اِيْنِ مَرْمَرِه اَسْتِ كَهْتِي اَوْخَا لِي مَرْتِ اَزَا نَدِه مَيْبِ بِي اِدُونِ اَوْدُو فَرْخُو وَجِيْهْ اَسْتِ كُ كَرْمِي بِيَا اِيْنِ
 الْمَغَارِيْسِ وَتَحْيِيْرُ مِنَ الْمَغَارِيْسِ النَّفَاسِ اِلَى اِنْ يُسَبِّحُ كَلَّ عَقْدُ لِي وَخَدَتْ اَقْلَانِ
 جَا بِي دَرْمَنِ دَمِيْزْدِ اَزْدِي وَتَحْيِيْرُ اَزْدِي اَعْلَا كَرْمُو دِه اَدِشَا بِيَا رُفْعَنْ زَنْ كَرْمِي وَكَلْمِي دَا دَكْمُو دِه اَزَا دِ
 بَقِيْهْ كَنْدِه نَفْسِ لَهْ اَللّٰهُ وَرَبِّ دَا حَصِيْبِ الْاَيَّامِ وَالشَّهْرِ وَفَا حَانَ
 بِيَا لِي خَرْمَا بَسْ دِه كَرْدِه شَدِ بِيَا اِيْ اَوْدَا رَا بِي خِرْمَا كَرْدِه شَدِ رُورُ بَا دِه اَجْمَا وَجَنْ نَزْدِي كِ شَدِ
 الدِّيَا حَ وَجَمِيعِ الطُّوْقِ وَالنَّجَاحِ عَسْرَ مَخَاضِ الْوَضْعِ حَتَّى خِيفَ عَلَى
 زَادَنْ وَسَاخْتِ شَدِ بِيَا اِيْ اَوْدَرْدَنْ بِنْدُو اَمْرُ وَخَا بِنْدِيْنِ كِيْ بِيْهَاطَمِ زَادَنْ اَكْرَا كَرْمُو دِه شَدِ
 الْأَصْلَ وَالْفَرْعَ فَمَا فَيَسَّامَنْ لَيْفُ فَرَا دَا لَا يَطْعُمُ النَّوْمَ إِلَّا عَسَا رَا
 بِيْجِ وَشَا بِيْنِ بَسْ دِه اَكِيْ شَدِ اَسَا دَا رَا مَرْدِيْتِ اَكِيْ كِيْ شَدِ خَرَابِ مَرْمَرِ خَرَابِ اَنْدَكِ
 لَمْ اَجْشِشْ بِالْبِكَارِ وَأَعْوَلَ وَرَدَّدَ الْاَسْتِرْجَاعَ فَطَوَّنَ فَقَالَ لَهُ
 بَا زَادِه اَدِه شَدِ خَا دَمِ بَكِيْزِيْنِ وَدِرْمَنِ اَوْدَا خَرْدَا وَبَارِ اَكْفْتِ اَنَا سَوَا اَنَا اِيْ بَا جُونِ دِه اَكْرَا كَرْمِي بِيْ كَفْتِ
 اَبُو زَيْدِ اَسْكُنْ يَا هَذَا اَسْتَبَشِرْ وَابَشِّرْ بِالْفَرْحِ وَابَشِّرْ فَعِيْدِي
 اَبُو زَيْدِ اَرَامِ كِيْ اِيْ فُلَانِ وَشَا دَا مَشُو وَشَا دُو كَبْشَا اِيْشِ وَخَرْدِه دِه بَسْ نَزْدِيْنِ

فَقَالَ يَا قَوْمِ لَا تَوَيْسُونَا نَسَبًا وَلَا تَوْجُّوْنَا عَنَّا فَإِنَّا لَنَعْلَمُ حَرْبَ
 وَكَلْتِ اِي كَرِهَ مِنْ فَرْخٍ وَلِبَا رَكْدَانِيَا رَا اَزْدِي دَشَامٍ وَدَرْمَنِي كَيْدَا رَا اَزْدِي خَمِيَا كَيْدِي اِدَارْدُو دَامِ خَمِي
 شَا مِثْنِ وَشَعْلُ عَنِ الْحَمْدِ يَثْ شَا عِلَّ فَقَالَ لَهُ اَبُو زَيْدٍ نَفْسُ
 د. د. فَنَلِكِ اَزْدِي بَا زِدَارْدِه اَسْتِ بَسْ كَفْتِ اَوْرَا اَبُو زَيْدِ دُورِ كِ
 خِتَا قَ الْبَتِّ وَالنَّفْسِ اِنْ قَدَرْتَ عَلَى النَّفْسِ فَإِنَّكَ سَتَجِدُ مَعِيَ مَرَا فَا
 اِفْتَارْدِه اَنْدِه رَا دِخْنِ بَكُو اَكْرَا نَاهِسْتِ بَرَحْنِ كَهْتِي كَرْدِي وَفَرَبِتْ كِيَا بِي اَزْمِنِ مَيْبِ كَا بِي
 وَوَصَفَا فَا شَا فَيَا فَقَالَ لَهْ اَعْلَمُ اَنْ رَبِّ هَذَا الْقَصْرِ هُوَ قُطْبُ هَذِهِ الْبُقْعَةِ
 وَصَفَتْ كَنْدِه عَشَا بِي بَسْ كَفْتِ جَانِ جَنْجِي سَرْدَارِ اِيْنِ كُشَكِ اَوْ سَرُورِ اِيْنِ زَمِيْنِ اَسْتِ
 وَشَا هَذَا لِرُقْعَةِ اَللّٰهَ لَمْ يَجْلُ مِنْ كَمَلِ الْحَيَوِيْمِ وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ لِيَسْتَكْرِمُ
 رَا اَدِشَا هَا اِيْنِ مَرْمَرِه اَسْتِ كَهْتِي اَوْخَا لِي مَرْتِ اَزَا نَدِه مَيْبِ بِي اِدُونِ اَوْدُو فَرْخُو وَجِيْهْ اَسْتِ كُ كَرْمِي بِيَا اِيْنِ
 الْمَغَارِيْسِ وَتَحْيِيْرُ مِنَ الْمَغَارِيْسِ النَّفَاسِ اِلَى اِنْ يُسَبِّحُ كَلَّ عَقْدُ لِي وَخَدَتْ اَقْلَانِ
 جَا بِي دَرْمَنِ دَمِيْزْدِ اَزْدِي وَتَحْيِيْرُ اَزْدِي اَعْلَا كَرْمُو دِه اَدِشَا بِيَا رُفْعَنْ زَنْ كَرْمِي وَكَلْمِي دَا دَكْمُو دِه اَزَا دِ
 بَقِيْهْ كَنْدِه نَفْسِ لَهْ اَللّٰهُ وَرَبِّ دَا حَصِيْبِ الْاَيَّامِ وَالشَّهْرِ وَفَا حَانَ
 بِيَا لِي خَرْمَا بَسْ دِه كَرْدِه شَدِ بِيَا اِيْ اَوْدَا رَا بِي خِرْمَا كَرْدِه شَدِ رُورُ بَا دِه اَجْمَا وَجَنْ نَزْدِي كِ شَدِ
 الدِّيَا حَ وَجَمِيعِ الطُّوْقِ وَالنَّجَاحِ عَسْرَ مَخَاضِ الْوَضْعِ حَتَّى خِيفَ عَلَى
 زَادَنْ وَسَاخْتِ شَدِ بِيَا اِيْ اَوْدَرْدَنْ بِنْدُو اَمْرُ وَخَا بِنْدِيْنِ كِيْ بِيْهَاطَمِ زَادَنْ اَكْرَا كَرْمُو دِه شَدِ
 الْأَصْلَ وَالْفَرْعَ فَمَا فَيَسَّامَنْ لَيْفُ فَرَا دَا لَا يَطْعُمُ النَّوْمَ إِلَّا عَسَا رَا
 بِيْجِ وَشَا بِيْنِ بَسْ دِه اَكِيْ شَدِ اَسَا دَا رَا مَرْدِيْتِ اَكِيْ كِيْ شَدِ خَرَابِ مَرْمَرِ خَرَابِ اَنْدَكِ
 لَمْ اَجْشِشْ بِالْبِكَارِ وَأَعْوَلَ وَرَدَّدَ الْاَسْتِرْجَاعَ فَطَوَّنَ فَقَالَ لَهُ
 بَا زَادِه اَدِه شَدِ خَا دَمِ بَكِيْزِيْنِ وَدِرْمَنِ اَوْدَا خَرْدَا وَبَارِ اَكْفْتِ اَنَا سَوَا اَنَا اِيْ بَا جُونِ دِه اَكْرَا كَرْمِي بِيْ كَفْتِ
 اَبُو زَيْدِ اَسْكُنْ يَا هَذَا اَسْتَبَشِرْ وَابَشِّرْ بِالْفَرْحِ وَابَشِّرْ فَعِيْدِي
 اَبُو زَيْدِ اَرَامِ كِيْ اِيْ فُلَانِ وَشَا دَا مَشُو وَشَا دُو كَبْشَا اِيْشِ وَخَرْدِه دِه بَسْ نَزْدِيْنِ

عزيمه الطلق التي انتشر سمها في الخلق فتبادلت الغلة إلى مولا هم
 انصون دروزان دست که پانده مشد و کزینو بی آن در آفرینش منبتی کرد غلامان لبوی آقا می خودشان
 متباشرین یا نکشاف بلوا هم فم یکن الا کلا ولا حق بوز من هلم یس
 بجایکه دیگر مرده میداند نکشود بلا ای خودشان پس بود زمانه گرانز گفتن اولادنا نکریم آنگه که بفرماندارا

اليه فلما دخلنا عليه ومثلنا بين يديه قال لا ي زيد لي هنيء
 بسوی آن شاه پس چون درآمدیم برو والیستادم پیش او گفت شاه بای زید باید که گوارا باشد
 منالك ان صدق مقالك وكم فيل فالك فاستحضر فلما مرياً
 عظمای تو اگر راست باشد گفتن تو و خطا دوست نباشد مانند تو پیش خر کردن خواست بوزید فامرتراشید
 وزيد الجرياء و عمرنا قد ديف في ماء ورد في نظيف فما ان رجح
 وگفت دریا و زعفران را که جفتی سوده شده باشد در آبیل که پاکست پس بجاشت

النفس حتى اخضر ما التسن فبعد ابو زيد فعظم وسبح واستغفر
 دمی تا آنکه حاضر آورده شده آنچه دوست بود پس سر بر زمین نهاد ابو زید و در خاک نایب و جان را و زعفران را
 والبعد المحاضرين و ففر ما اخذ القلم واستغفر وكتب على الزيد بالمر عفره
 و در دو که حاضرین را و گریانید با گرفت خامرا و زودی کرد و گوشت برکعت دریا با و زعفران آورد

نظم بهذا البعین انی یضع لك والنعيم من شرف قط الدین
 ای که که نهایی در شکم حقین من پندهمند ام به دوستی بخت کردن از اشترما می دینست
 انت مستعصم یکن کین و قرا من السکون مکین و ما تری فی
 تو چنگ زنده هستی در جای پرچیده و در آرمگاه آب که از سکون جاگیر نه دست که بنی درو

ما برؤعك من الف مدح ولا عدو مبين و متى ما برزت
 بجز که تراند ترا از دوست منافق و دشمن بویاد دشمنی دارنده و هرگاه بیرون آمدی
 منه تحوّل إلى منزل الأذى والهون و تو تراهی لك
 ازو برگشتی بسوی فرودگاه منز و خواری و ظا هر شود مر ترا

منه و از غریزه لطیف
 طایر الحلق اولاد و مصلحتی
 و کزینو بی آن در آفرینش
 متباشرین یا نکشاف بلوا
 بجایکه دیگر مرده میداند
 بلا ای خودشان پس بود
 زمانه گرانز گفتن اولادنا
 نکریم آنگه که بفرماندارا

۲۹۸
 و از غریزه لطیف
 طایر الحلق اولاد و مصلحتی
 و کزینو بی آن در آفرینش
 متباشرین یا نکشاف بلوا
 بجایکه دیگر مرده میداند
 بلا ای خودشان پس بود
 زمانه گرانز گفتن اولادنا
 نکریم آنگه که بفرماندارا

وَيَقُولُ اِنْ يَفْرَشْهَا وَارْتَابَ بِمَلِكِهَا وَارْتَابَ بِسَيِّدِهَا وَخِذْتُ لِفَخْرِهَا
 ومساءة بمان فرس خود را و مساءة زبا بملک خود را و بماندگی خود را و مساءة خدمت تا از من خود را
 قَالَتْ سَاءَ لِبَشَرٍ هَانِي خَيْرُهَا لَا يَفْتُ اَنْ تَكُوْنِي قَبِيْلَةً لِّبَشَرٍ فَوَاقِلِي
 و ساء بماندگی خود را که من خوار و است بر آنکه اگر بدینشتم آنکه باشی بشین با من داد و نشتر من
 قَالَ قَدْ مَرَّتِ الْمَرْأَةُ وَتَقَرَّرَتْ وَحَسَرَتْ عَنْ سَاعِدِهَا وَاشْتَمَرَّتْ
 گفت ای پسر من است که خود را زن و بشم آمد و به پند کرد بازوی خود را و دامن بر چید
 وَقَالَتْ لَهُ يَا اَيُّهَا الْاَمْنُ مَا دُرُّ قَاشِمٍ مِنْ قَاشِرٍ وَاجِبٍ مِنْ صَافِرٍ
 گفت ای عزیز ای ای که بپسند ترا کسی مادر و شوهر ترا کاشر و نامر و ترا صافر
 قَاطِبِشٍ مِنْ طَائِفَةٍ تَمِيْنِي بِيَشْنَاءِ لَكَ وَتَقْرَى عَرْضِي بِشَفَارِكَ كَانَتْ
 و چنده ترا پیش آیت می آید از آن که من بپسند خود و می آید آمدی من ببار خود و تو
 تَعْلَمُ اَنَّكَ اَحْرَمٌ مِنْ قَلَامَةٍ وَاعْيَبٌ مِنْ بَعْلَةٍ اِنْ دَلَامَهُ وَاقْصَمٌ مِنْ
 میرای آن که بقیه و حقیر تر هستی از ترا شانه من و میباید تر هستی از آن که بر دلدار و در او تر هستی از
 حَبَقَةٍ فِي حَلَقَةٍ وَاحِدٍ مِنْ بَقَّةٍ فِي حَقَّةٍ وَهَذَا الْحَسَنُ فِي عَقْدَةٍ وَفَلَقَةٍ
 گوز در گروه مردم و گوسفند ترا زبانه در دهان تو خشم و دهن تو خود را حسن بپسند خود
 وَالسَّعْيُ فِي عَلَيْهِ وَحِفْظُهُ وَالْخَلِيلُ فِي عُرْوَتِهِ وَنَحْوُهُ وَحَبْرٌ رِيَّا
 و اقام شبی در دانش و یاد داشت خود و خلیل در علم خود و من خود و علم خود خود و جسمی
 فِي غَزَلِهِ وَهَجْوُهُ وَفَسَا فِي فِصْحَاتِهِ وَخَطَابَتُهُ وَعَبْدُ الْحَمِيدِ فِي
 در غزل خود و هجو خود و فساد در فصاحت خود و خطابت خود و خطبه خواندن خود و عبد الحمید در
 يَلَاعَتِهِ وَكَيْسَانَتُهُ وَابَا عَمْرٍو فِي قَرَأَتِهِ وَاعْرَابِيَّةٌ وَابْنُ قُرَيْبٍ فِي رِوَايَتِهِ
 بلاغت خود و کتابت خود و اباعمر و خواندن خود و اعراب خود و ابن قریب در روایت خود
 عَنْ اَعْرَابِيَةٍ اَتَقَطَّبِي اَيْضًا لَكِ اِمَامًا لِحِرَابِي وَحَسَامًا لِقُرْآنِي
 از اعراب خود ای ای که من بپسند خود و دشمن ترا از روی امام برای حراب خود و دشمن ترا برای قرآن خود

وَقَالَ لِي اِنْ يَفْرَشْهَا وَارْتَابَ بِمَلِكِهَا وَارْتَابَ بِسَيِّدِهَا وَخِذْتُ لِفَخْرِهَا
 و ساء بماندگی خود را که من خوار و است بر آنکه اگر بدینشتم آنکه باشی بشین با من داد و نشتر من
 قَالَتْ سَاءَ لِبَشَرٍ هَانِي خَيْرُهَا لَا يَفْتُ اَنْ تَكُوْنِي قَبِيْلَةً لِّبَشَرٍ فَوَاقِلِي
 و ساء بماندگی خود را که من خوار و است بر آنکه اگر بدینشتم آنکه باشی بشین با من داد و نشتر من
 قَالَ قَدْ مَرَّتِ الْمَرْأَةُ وَتَقَرَّرَتْ وَحَسَرَتْ عَنْ سَاعِدِهَا وَاشْتَمَرَّتْ
 گفت ای پسر من است که خود را زن و بشم آمد و به پند کرد بازوی خود را و دامن بر چید
 وَقَالَتْ لَهُ يَا اَيُّهَا الْاَمْنُ مَا دُرُّ قَاشِمٍ مِنْ قَاشِرٍ وَاجِبٍ مِنْ صَافِرٍ
 گفت ای عزیز ای ای که بپسند ترا کسی مادر و شوهر ترا کاشر و نامر و ترا صافر
 قَاطِبِشٍ مِنْ طَائِفَةٍ تَمِيْنِي بِيَشْنَاءِ لَكَ وَتَقْرَى عَرْضِي بِشَفَارِكَ كَانَتْ
 و چنده ترا پیش آیت می آید از آن که من بپسند خود و می آید آمدی من ببار خود و تو
 تَعْلَمُ اَنَّكَ اَحْرَمٌ مِنْ قَلَامَةٍ وَاعْيَبٌ مِنْ بَعْلَةٍ اِنْ دَلَامَهُ وَاقْصَمٌ مِنْ
 میرای آن که بقیه و حقیر تر هستی از ترا شانه من و میباید تر هستی از آن که بر دلدار و در او تر هستی از
 حَبَقَةٍ فِي حَلَقَةٍ وَاحِدٍ مِنْ بَقَّةٍ فِي حَقَّةٍ وَهَذَا الْحَسَنُ فِي عَقْدَةٍ وَفَلَقَةٍ
 گوز در گروه مردم و گوسفند ترا زبانه در دهان تو خشم و دهن تو خود را حسن بپسند خود
 وَالسَّعْيُ فِي عَلَيْهِ وَحِفْظُهُ وَالْخَلِيلُ فِي عُرْوَتِهِ وَنَحْوُهُ وَحَبْرٌ رِيَّا
 و اقام شبی در دانش و یاد داشت خود و خلیل در علم خود و من خود و علم خود خود و جسمی
 فِي غَزَلِهِ وَهَجْوُهُ وَفَسَا فِي فِصْحَاتِهِ وَخَطَابَتُهُ وَعَبْدُ الْحَمِيدِ فِي
 در غزل خود و هجو خود و فساد در فصاحت خود و خطابت خود و خطبه خواندن خود و عبد الحمید در
 يَلَاعَتِهِ وَكَيْسَانَتُهُ وَابَا عَمْرٍو فِي قَرَأَتِهِ وَاعْرَابِيَّةٌ وَابْنُ قُرَيْبٍ فِي رِوَايَتِهِ
 بلاغت خود و کتابت خود و اباعمر و خواندن خود و اعراب خود و ابن قریب در روایت خود
 عَنْ اَعْرَابِيَةٍ اَتَقَطَّبِي اَيْضًا لَكِ اِمَامًا لِحِرَابِي وَحَسَامًا لِقُرْآنِي
 از اعراب خود ای ای که من بپسند خود و دشمن ترا از روی امام برای حراب خود و دشمن ترا برای قرآن خود

۳۰۳

۳۰۳

حَالِي وَهَذَا أَدْرَسِي + فَانْظُرْ إِلَى يَوْمِي وَفَسَلْ عَنْ أَسِي + وَاهْ بِجَدِي
 حال من این چه گمانه کن من به نظر بوی ام و من و پس از دیده و من و به نظر با صلاح من اگر بخواب
 ان دَسْتَا وَجَلَسِي + بَعْضُ يَدَيْكَ مَحْقُوقٌ فَكَلَسِي + فَقَالَ الْقَاضِي لِيَلْبُ اشْكَا
 یا عقوبت من بفریب و بهر دست تحت محنت من این آنگاه درین بیاری من بهر گشت اورا قاضی باید که برگردانفت تو
 وَلَتَلْبِبَ نَفْسَكَ فَهَلْ لَكَ اَنْ تَغْفَرَ ظَنِيكَ وَتَوْقِرَ عَظِيَتَكَ +
 و باید که خوش شود جان تو و من تحقیق واجب کرده شد بر ای تو ای که بر خیزد خطای تو و افزون کرد و شود بخشش تو
 فَتَأْتِيكَ الرَّوْحَةُ عِنْدَ ذَلِكَ وَاسْتَطَلَّتْ وَاسْأَدَتْ إِلَى الْحَاضِرِينَ وَفَاتَتْ
 بر خیزد شمس آمدن آگاه و پیردن کرد زبان و ظاهر بود کلام خود را و اشارت کرد بوی حاضران و گفت
 لَشُعْرًا أَهْلُ تَابِرِينَزٍ لَكُمْ حَاكِمٌ + أَوْفَى عَلَى الْحُكَّامِ تَابِرِينَزًا + مَا فِيمِنْ عَيْبٍ
 ای باشندگان تیره مرغان ما کست و بزرگتر و مالکان از وی پیشتر نیست مراد از عیب بر آنکه تحقیق او
 سَوِيٌّ لَهُ + يَوْمَ النَّدَى قِسْمَتُهُ صَبْرِي + وَصَدَقَ الشَّيْخُ نَبِيَّ حَقٍّ عَوْدُهُ مَا دَال
 روز قضا قسمت کجاست و اگر کلام من او را و بر حال بخوابم و بهر شایسته مرا است + همیشه باد و آفتاب
 فَهَرُودًا + فَشَرَحَ الشَّيْخُ وَقَدْ نَالَ مِنْ + جَلَدًا هَاجَ تَحْصِيصًا وَتَمَيُّزًا + وَلَدَكُنِي أَخِيْبٌ مِنْ
 جبهه بهر طرفه پس راز قاضی را و ظاهر که شریف باز عظامی او و قضا صراحت از او و هر گردانید مرا را با بخار ترا
 لَشَائِدٌ + بَوَاقِي فِي شَهْرِ تَوْنًا + كَأَنَّهُ كَيْدٌ بَائِيٍّ أَلْتِي + لَقَمْتُ الشَّيْخَ
 بپزند و برق کست برده مرا کرا + گوید که او در دنیا بهر تحقیق من زنه هستم که آموختم شریف را
 أَكَلًا حَيْرًا + وَاتْنِي اِنْ شَيْئْتُ غَادَتُهُ + اصْصُوكَةَ فِي أَهْلِ تَابِرِينَزٍ + قَالَ
 شرابا + و تحقیق اگر بخوابم بخارم او را + سخره در باشندگان تیره +
 فَلَمَّا دَأَى الْقَاضِي اجْتِرَاعَ جَنَائِحِي + وَانْصِلَاتِ لِسَانِي عَمَّا لَمْ أَنْهَ قَدُمِي
 پس چون دید قاضی دیری دل پرورده + و درازی زبان هر دو و انداخت تحقیق او و تبار کرده شد
 مَيْتَحًا بِاللَّيْلِ عَالِيَةً قَالَ لِهَيْبَةِ اللَّهِ هَبَا عَدَاةً مَعِي مِنْ أَحَدِ التَّوْحِيْدِ
 از آن هر دو به بیاری سخت و دلبازی سخت و تحقیق او هرگاه عطا داد و بپایه را از دوزخ و شوه

۳۰۶

و این چه گمانه کن من به نظر بوی ام و من و پس از دیده و من و به نظر با صلاح من اگر بخواب
 یا عقوبت من بفریب و بهر دست تحت محنت من این آنگاه درین بیاری من بهر گشت اورا قاضی باید که برگردانفت تو
 و باید که خوش شود جان تو و من تحقیق واجب کرده شد بر ای تو ای که بر خیزد خطای تو و افزون کرد و شود بخشش تو
 بر خیزد شمس آمدن آگاه و پیردن کرد زبان و ظاهر بود کلام خود را و اشارت کرد بوی حاضران و گفت
 ای باشندگان تیره مرغان ما کست و بزرگتر و مالکان از وی پیشتر نیست مراد از عیب بر آنکه تحقیق او
 روز قضا قسمت کجاست و اگر کلام من او را و بر حال بخوابم و بهر شایسته مرا است + همیشه باد و آفتاب
 جبهه بهر طرفه پس راز قاضی را و ظاهر که شریف باز عظامی او و قضا صراحت از او و هر گردانید مرا را با بخار ترا
 بپزند و برق کست برده مرا کرا + گوید که او در دنیا بهر تحقیق من زنه هستم که آموختم شریف را
 شرابا + و تحقیق اگر بخوابم بخارم او را + سخره در باشندگان تیره +
 پس چون دید قاضی دیری دل پرورده + و درازی زبان هر دو و انداخت تحقیق او و تبار کرده شد
 از آن هر دو به بیاری سخت و دلبازی سخت و تحقیق او هرگاه عطا داد و بپایه را از دوزخ و شوه

وَصَوْنُ الْأَخْرِصِ الْيَدَيْنِ كَانَ كَمَنْ قَصَّ اللَّيْلَيْنِ بِالْيَدَيْنِ أَوْ صَلَّى الْمَغْرِبَ

وگردانی و دیگر راتنی دودست بآشپز کسب ادا نماید و اما را با نام را تا آخر وقت مغرب

لَكُنْتَيْنِ فَطَلَسْمَ وَطَرَسْمَ وَآخِرَ ظَمْرٍ وَبَطْمَ وَكَلْمَ وَنَعْمَ ثُمَّ النَّفْتِ يَمْنَةً

هر کس پیش چشم کوبان را بر سر خود و آغوش شد خفتناک شد و آواز گواشتیو میگردد پس از کسبت جانب راست

وَسَامَةً وَكَمَلِلْ كَابَةً قِنْدَامَةً فَاحْذَرْدُمُ الْقَضَاءَ وَمَتَاعِبَهُ وَفَعِلْدُمُ

و جانب چپ و در دست شد از آن ده و پشانی و آقا زد که گویش میکرد و غصب قنار و در بجای آورد و می شرد

شَوَائِبُهُ وَنَوَائِبُهُ وَفَيْقِدُ طَالِبُهُ وَخَاطِبُهُ ثُمَّ تَنْفَسُ كَمَا يَنْفَسُ الْحَرِيبُ

آسبایی اهر او و او دست اهر او و کشش یک دو چند گدا و دو اهر او را بازم بر کشید تا کمر بر کشید و در دو مال او

وَاتَّخَبَ حَتَّى كَادَ يَفْصَحُهُ الْحَبِيبُ وَقَالَ إِنَّ هَذَا الشَّيْءَ عَجِيبٌ أَلَا شَيْءٌ

و کرد که تا آنکه نزدیک بود که رسوایند و اگر گوشت غشش این بر سریت شگفت آیتیر باران کرده شوم

فِي مَوْقِفٍ لِيَسْمَعِينَ الزَّمَمِي قَضِيَّةً مَعَهُمَا إِنَّ الطُّبْقَ أَنْ أَصْلَى الْخَصَمَيْنِ

در جای باو تیر آید از کمر و یک عالمه در دوازده لایا تا امانی دادم آید و نشو و نم و وضو است کند و را

وَمِنْ إِيْنِ وَمِنْ إِيْنِ ثُمَّ عَطَفَ إِلَى حَاجِبَةِ السُّفْدِ لِمَا بَرِهَ وَقَالَ مَا هَذَا

و از گیاره می کشد و از کادیم هر دورا باز گردانید بر مردان خود که رد آکنده بود و عیال او را و گفت نیست این

يَوْمَ حَكْمٍ وَقَضَاءٍ وَصَلِّ وَامْضَاءَ هَذَا يَوْمٍ الْإِعْمَاءَ هَذَا يَوْمٌ الْإِعْمَاءَ

روز حکم و قضا و فصل و امضاء و این روز تاوان کشیدست این روز از اند و این شد رشت

هَذَا يَوْمُ الْحَجْرِ إِنَّ هَذَا يَوْمُ الْحُسْرِ إِنَّ هَذَا يَوْمُ كَصِيبِ هَذَا يَوْمُ نَصَبِ

این روز و این است و این روز مان کالیت این روز سخت است این روز زیست که رخ کشیده شدیم

فِيهِ وَكَاصِيبٍ فَأَرِحْنِي مِنْ هَذَيْنِ الْمَهْدَيْنِ وَافْطَحْ لِي سَائِلَهُمَا

دو و نه قدرت یافتیم بر صواب از حکم پس راحت ده مرا از این دو لیدار گویان و قطع کن زبان هر دورا

يَدَيْهِمَا كَيْنَ ثُمَّ قَرَّقِ الْأَصْحَابَ وَاعْلِقِ الْبَابَ وَاشْعِ أَنْهُ يَوْمٌ

دو دینار باز بدان کن یاران را و بند کن دروازه را و پویدان کن که بچنین آن روز

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است و این کلام را که در این مقام است

عَهْدُ مُوسَىٰ آلَ الْكَهَنَةِ فَسَادَتْ إِلَيْهِ لَيْتَا خُطْرُهُ وَتَحْتَبِيرُهُ ثُمَّ أَهْلَتْ بِهِ

وَوَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ وَهَذَا الْإِسْمُ مَبْنِيٌّ عَلَى الْكُسْرِ مَثَلُ حَذَامٍ وَقَطَامٍ لَوْ
وَجَدَ وَأَتَى خُورَافِي وَابْنُ نَامٍ نَارُكَ شَدِيرٌ كَسْرٌ مِثْلُ حَذَامٍ وَقَطَامٍ بِبُحْرَانٍ

از نامهای معنوی و اشتقاق اواز سبحانه و طی السهول و مینه

قَوْلُهُمْ مُلْكٌ فَأَنْبِئْهُمْ وَقَوْلُكَ (الْكَذِبُ مِنْ أَبِي ثَمَامَةَ) هَذِهِ كَلِمَةُ مُسَيْلَةَ
 اقول ایشان هرگاه چیزی و شدی پس خبر کن
 این کلمت مسیل

الکتاب و کان تنبأ بالیکامه و فخری بها الی ان سارا الیه خالد بن
کتاب است و بعد که ادعای نبوت کرد و در مامور و دروغ گفت در آن تا آنکه رفت لمبوی او خالد بن

الْوَلِيدُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَلَّ وَقَوْلُهُ (لَا تَمِمْ عَوْنَكُمْ) الْعَوْنُ الْحِمَالُ
وَلَيْدٌ تَوَشَّوْا وَادْعُوا زُرَّادًا وَكُنْتُمْ دَارًا

فَالْعَوْدُ إِلَى الْوَيْلَانِ عَلَى أَهْلِهَا، فَيَقَالُ لَكُمْ نِعَمَ عَوْفُكُمْ وَقَوْلُكُمْ

از دافره دفاچه و دالفر

لَنْتَنَ وَبِهِ سَمِيتَ الدُّنْيَا أَمْ دُرِّي وَكُلَّ مَا لَيْسَ بِصِفَةِ غَالِبَةٍ عَلَيْهِمَ عَالِمًا

عَالِ بَنِي عَلَى كَسْرُ الْعَيْنِ الدَّيْدِ كَقَوْلِكَ يَا لَكَ يَا حَبِثَ يَا دَارِيَا
 عَالِ بَنِي عَلَى كَسْرُ الْعَيْنِ الدَّيْدِ كَقَوْلِكَ يَا لَكَ يَا حَبِثَ يَا دَارِيَا

ما يدل على استحالة ذلك في غير اللذة إلا في ضرورة الشعر كما
 يار درو ایت استعمال آن در غیر ذلک مگر در ضرورت شعر چنانکه

در این روز و در مکانی که است بر یکدیگر بیایند و بگویند

نظارۃ الہیہ کے تحت لکھنؤ اور علی گڑھ میں قائم ہوئے۔

فِيهِ خَذُوقٌ وَقِيلَ إِنَّهُ الَّذِي يَصْفُرُ لِكُرَّةٍ رَيْبَةٍ فَهُوَ يَكْبِتُ وَقَدْ صَفِيهِ
 پس گرفته شود گفته شد که چنین کسی است که آواز گشتن بر یکانه بر آید پس او بامدی میگوید هنگام آواز گشتن خود
 فَمَا أَكُنْ يَكْهَرُ عَلَى أَمْرِهِ وَقِيلَ إِنَّ الْمُرَادَ بِهِ فِي الْمَثَلِ الْمَصْفُوفُ بِهِ وَهُوَ
 سبب ترسیدن کسی بر سطح شود بحال او گفته شد که چنین مراد در مثل مصفوف به باشد و آن کسی است
 الَّذِي يُبْذَلُ بِالصَّفِيرِ لِيَهْرَبَ ضَلَّى هَذَا الْقَوْلِ فَاعِلٌ هُنَا بِمَعْنَى مَفْعُولٍ
 که رسانیده شود آواز تا بگریزد پس برین سخن فاعل و مفعول بنی مفعول است
 كَقَوْلِهِ تَعَالَى مِنْ مَاءٍ ذَاقِي أَيْ مَذْفُوقٍ وَكَقَوْلِهِمْ ذَاحِلَةٌ بِمَعْنَى
 همچو قول ضای بزرگن مآذاف ای مَذْفُوق یعنی بنده همچو قول ایشان ذاحله بنی
 مَفْعُولٌ وَهُوَ كَقَوْلِهِمْ قَدْ جَاءَ مَفْعُولٌ بِمَعْنَى مَاعِلٍ
 مفعول و آن بسیار است در کلام ایشان و هر گاه آمده است مفعول بنی فاعل
 وَكَقَوْلِهِ تَعَالَى حِجَابًا مُسْتَوْدًا أَيْ سَانِدًا وَكَقَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّكَ كَانَتْ وَفَدًا مَائِيًا
 همچو قول او تاسی حجاب مستورا ای سپند و ظل قول او طایفه یک و ده و آورده شده است
 وَأَمَّا قَوْلُهُمَا الْأَطْيَشُ مِنْ طَائِفَةٍ فَالْمُرَادُ بِاللَّيْطِ طَائِفَةٌ مِنْ طَائِفَةٍ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ
 و این قول آن ندان پیش طایفه پس از آن یک است و تاسی و طایفه طایفه سبب بسیار است
 وَأَمَّا قَوْلُ الْقَاصِرِ بِالْأَلْفِ كَشَا وَطَبَقَهُ وَحِدَةً وَبَدَلَهُ فَإِنَّهُ لَادِيَةٌ
 و این قول قاسی اراکاشنا و طبقه و صلا و بدله یعنی چنین مراد گرفت آن که
 أَنَّ كَلَامَهُمْ لَكَ لِصَاحِبِهِ وَفَقَا وَمَلَهُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَ الْمُشْكَلِينَ
 هر آینه هر یک از شما هر دو جهاست برای یاد خود و برای آنکه است مراد را و برای هر یک از دو و استان تفسیر است
 مُخْتَلَفٌ فِيهِ أَمَّا شَرْحُ وَطَبَقَهُ فَإِنَّ الْعُلَمَاءَ اخْتَلَفُوا فِي مَعْنَى قَوْلِهِمْ
 که اختلاف کرده شده و لیکن سخن و طبقه پس تحقیق دانشمندان اختلاف کردند در معنی قول ایشان
 وَأَخْفَى شَرْحُ طَبَقَةٍ فَقَالَ الْأَكْثَرُونَ إِنَّهُمَا قَبِيلَتَانِ فَشَرْحُ هَوَابِنِ
 و اخفی سخن طبقه پس گفته بیشتر دانشمندان که تحقیق آن هر دو قبیل اند پس سخن او پسر

لَمْ يَكُنْ يَدْرِي أَنَّ هَذَا الْقَوْلَ يَكُونُ مَعْنَى هَذَا الْقَوْلِ وَفِي الْأَجْمَلِ هَذَا الْقَوْلُ
 از این که نمی دانست که این قول معنی این قول و در اجماع این قول

لذا در استفسار شما در این باب که آیا این حدیث در حدیث معتبر است یا نه؟

۳۳

طَبَقَةً فَأَخَذَ بِطَرَفِهَا بِحَدِيثٍ رَفِيقَةٍ فَقَالَتْ لَهُ مَا تَفْعَلُ إِلَّا بِالْصُّوَابِ
 طبقه پس آغاز کرد که بگفت می آورد و او را بمن رفیق خود پس گفت طبقه شش را اگر بگیرا بشود مگر بصواب
 وَلَا اسْتَفْهَمْتُ إِلَّا عَمَّا لَيْسَتْ مِنْهُمْ عَنْ مِثْلِ ذَوِّ الْأَلْبَابِ أَمَا قَوْلُكَ لِي يَا أَحْمَدُ
 و نه پس سید را مگر از چیزیکه پرسیده شود از مانند آن لیکن قول او اطمینانی ام احکم
 قَالَهُ أَدَاكَ أَخَذْتُ يَا أَحْمَدُ نَكَاحُ تَقَطُّعِ الطَّرِيقِ يَا أَحْمَدُ بَيْتٌ وَأَمَّا
 بین تحقیق او مرد گرفت که آیا بمن گوئی یا بمن گویم ترا تا آنکه قطع کنی راه را بمن تحقیق و لیکن
 قَوْلُهُ أَتَرَى هَذَا الرَّذِيعَ أَكَلِ أَمَّا لَفَالَهُ أَرَادَ هَلْ اسْتَسْلَفَ أَهْلُهُ ثَمَّةً
 قول او اتری هذا الرذیع اکل ام لا پس هر آنکه او مرد گرفت که آیا بمن گرفت نهادن آن میا و او را
 أَمَّا لَفَالَهُ اسْتَفْهَمْتُ عَنْ حَيَاةٍ صَاحِبِ الْجَنَازَةِ قَالَهُ أَرَادَ بِهِ أَخْلَفَ
 یا نه گرفت و لیکن پرسیدن او از زندگی صاحب جنازه چنانکه او را داده که بدان آیا نگذشت پس خود
 عَقِبًا بِحَدِيثٍ ذَكَرْتَهُ أَمَّا لَفَالَهُ أَخْرَجَ لِي الرَّجُلُ حَدِيثَهُ بِتَأْوِيلِ ابْنِ تَيْمِيَّةٍ
 پسری که از من یادشام او می یابد پس هر یک را در سوسوی آن مرد سبقت او را تا بدیل و نیز خود
 كَلَامُهُ فَنَطَبَهَا إِلَيْهِ فَرَوَّجَهَا لَهَا فَكَلَّمَ سَادِيهَا إِلَى قَوْمِهِ وَخَبَّرَهَا مَا
 کلام او را پس سخن از ملاقات مرد جوانی داد آن مرد سخن را ختم نمود پس چون در سخن با او می نمود و او گفتند آنچه
 مِنَ الدَّهَاءِ وَالْفُطُنَةِ قَالُوا وَافَقَ شَيْءٌ طَبَقَةً فَسَارَتْ مَسَلًا
 مردود از برای که و دانش گفته موافق شدن طبقه را پس رفت این قول داستان
 وَحَكِيَ أَنَّ الْأَصْمَعِي سُئِلَ عَنْ تَفْسِيرِ هَذَا الْمَثَلِ فَقَالَ أَظُنُّ الشَّيْءَ
 حکایت کرده خدا را می بینم تحقیق او پرسیده شد از تفسیر این داستان پس گفت گمان می برم سخن را
 وَعَمَّا عَنِ آدَمَ كَانَ قَدِمًا اسْتَنْشَنَ فَلَمَّا اخْتَلَعَ لَهُ غَطَاةٌ عَمَّا أَفْتَقَ مُعَرِّبٌ فِيهِ هَذَا
 آدمی را از آدم که پیرانه شک شده است پس چون گرفتند برای او پوششی که موافق باشد او را ذکر کرده شد مداین
 الْمَثَلُ وَأَمَّا جَدُّهُ قَدِمًا قَالَهُ يُقَالُ فِي الْمَثَلِ الْمَضْرُوبِ لِمَنْ
 داستان و لیکن حذواء و بنده بین تحقیق او گفته می شود و در حکایت ذکر کرده و در حق کسیکه

عجلی

فَرَجَ مِنْ مُبْكِيَاتِهِ وَقَضَى الشَّادَ آيَاتِهِ نَهَضَ حَتَّى قَدَّ سَدَنَ فَوَعَرَى
 غَالِي شَدَّ أَنْزِلَ بَدَى كَانَتْهُ خُودَ وَاجْتِمَاعَ سَانِدِ غَانِدِ شَرَّاهِ فَوَدَّ بِرَحْمَتِ كُودِكِ كَرَفَى مَنَدَ بُودَ وَبِهِنْ كَرَدَ
 الْبَدَنَ وَقَالَ يَا ذَوِي الْحَصَاةِ وَالْإِنْصَاتِ إِلَى الْوَصَاةِ قَدْ وَعَيْتُمْ
 قَدْ رَأَى كَلَّتْ أَيْ خَدَاوَعَانِ قَرَدَ وَخَاوِشِ وَشَيْنِ لَبُوسَ بِنْدَ هَرِ آيَتِهِ يَادُ كَرْتِيدِ
 الْإِنْشَادَ وَقَهْقَهْمَهُ لَا يَشَادُ مِنْ نَعْوَى مِنْكُمْ إِنْ يُقْبَلُ وَيُصَلِّحُ الْمُسْتَقْبَلُ
 شَرَّ خَوَانِ رَا وَهَيْدِيَه رَا هُنُونِ رَا بِسِ هَرِ كَهْدَكُنْدَ أَنْظَا يَكُنْدَ بِرَدِ بِنْدَا وَنِيَكُ كُنْدَا يَكُنْدَ رَا اَكْرَدَا رُوْدَ
 فَلَيْسَ بِرَبِّي عَنْ نَبِيَّةٍ وَلَا يَعْدِلُ عَنِّي بِعِطِيَّةٍ فَوَالَّذِي يَبْلُغُ الْأَسْرَارَ
 بِسِ يَكُنْدَ كَهْدَا رَا اَحْسَانِ زَنْزَه بِلُغْنِ خُودَ سَرَا نَزْدَا نِزْنِ نَافِشِشِ خُودَ وَبِسِ كُنْ بِجَاهِ يَكُنْدَ مِيدَا خُودَا رَا
 وَيَعْرِفُ الْأَهْرَادَ إِنْ سَرَى لَكُمْ تَرَوْنَ فَإِنَّ فَرَجِي لَيْسَ تَوَحُّبُ الصُّرُونِ
 دِي بِنْدَ بِرِجْشِكِي رَا بِرْ كَنَاهِ هَرِ آيَتِ رَا زَنْزَه تَهْ كَهْدِي مَنِيْدَ وَهَرِ آيَتِ اَبْرُدِي مِنْ مَسْجُوبِ كَهْدَا شَنْسِتَ
 فَأَعْبُونِي لِرَفْعَةِ الْعَوْنِ قَالَ فَاخَذَ الشَّيْخُ فِيمَا يُطِيفُ عَلَيْهِ لِقُتُوبِ
 بِسِ نَدِي كَهْدِ رَا دُزْدِي دَادَه خُودِ يَزَا بَارِي كَهْدِ رَا دِي بِسِ نَدِي كَهْدِ رَا دِي بِسِ نَدِي كَهْدِ رَا دِي بِسِ نَدِي كَهْدِ رَا D
 وَكُنِيَ لَهُ الْمَطْلُوبُ حَتَّى انْطَبَحَ جَهْرُهُ وَاعْتَشَوْشَبَ قَهْرُهُ فَلَمَّا أَنْ نَزَعَ
 وَاسَانِ كَهْدِ هَامِي اَمْرَا دَا تَا كُنْدَ آبِ اَكْرَدِ دِجَاهِ اَوَ وَاِيَه نَاكُ شَزْدِيْنِ بِهْ كِيَاهِ اَوِ بِرِوَرِ حَرِيْنِ بِرْشَ
 الْكَلْبَيْنِ انْصَلَّتْ يَمْدِينِ وَيَحْدُ تَنْتِيْسِ وَلَمْ يَحِلْ لِلشَّيْخِ الْمَقَامَ بَعْدَ
 كِهْدِ رَفَتْ بِجَا لِيْغَرَا سِيدَ وَسَتَا بِرِشِ كِهْدِ شَرْتِيْنِ رَا دِي كِهْدِ مَعْلُومِ نَشْدَرِ مَشْرِخِ رَا اَمَانِ بِسِ
 مَا انْصَاعَ الْعِلَامَ فَاسْتَفْرَعَ الْاَيْدِي بِالْذَّعَاءِ عَزَمَ تَحَا نَحَا لِيْكَ اَنْزَالُ الرَّادِي
 اَزَا كَهْدِ رُوْدَفَتْ كُرُودَكِ بِسِ بِرُوْدِ حَرِشِ خُورَسْتَا كُوتَرَا بِدَا بَارَا بِرْ كِهْدِ كُرُوْدَا بِرْ كِهْدِ اَزَا كَهْدِ رُوْدَفَتْ كُرُودَكِ
 فَأَرْتَحْتُ إِلَى أَنْ أَعْلِمَ وَأَحْلُ مَرْجَمَ قَدِيعَتُهُ وَهُوَ كَيْسَتُهُ فِي سَمْتِ
 بِرِوَرِشِ كِهْدِ مَعْلُومِي يَكُنْدَ اَزَا كَهْدِ رُوْدَفَتْ كُرُودَكِ بِسِ بِرُوْدِ حَرِشِ خُورَسْتَا كُوتَرَا بِدَا بَارَا بِرْ كِهْدِ كُرُوْدَا بِرْ كِهْدِ اَزَا K
 وَلَا يَفِيقُ رَفَقَ حَمِيَّةٍ فَلَمَّا آمِنَ الْمُفَاجِئِ فَلَمْ كُنِ الشَّاحِجِي لَفَتْ جِيْدَهُ
 دِي كُنْدَا وَبِسِ كِهْدِ خَاوِشِي خُودَا بِسِ مِنْ بِيْنِ شَزْدَا نَا كَاهِ رَسِيْدَه وَكُنْ شَدَّ مَشْكَو كُرْدَنِ بِجِيْدِ كُرْدَنِ خُودَا

فَرَجَ مِنْ مُبْكِيَاتِهِ وَقَضَى الشَّادَ آيَاتِهِ نَهَضَ حَتَّى قَدَّ سَدَنَ فَوَعَرَى
 غَالِي شَدَّ أَنْزِلَ بَدَى كَانَتْهُ خُودَ وَاجْتِمَاعَ سَانِدِ غَانِدِ شَرَّاهِ فَوَدَّ بِرَحْمَتِ كُودِكِ كَرَفَى مَنَدَ بُودَ وَبِهِنْ كَرَدَ
 الْبَدَنَ وَقَالَ يَا ذَوِي الْحَصَاةِ وَالْإِنْصَاتِ إِلَى الْوَصَاةِ قَدْ وَعَيْتُمْ
 قَدْ رَأَى كَلَّتْ أَيْ خَدَاوَعَانِ قَرَدَ وَخَاوِشِ وَشَيْنِ لَبُوسَ بِنْدَ هَرِ آيَتِهِ يَادُ كَرْتِيدِ
 الْإِنْشَادَ وَقَهْقَهْمَهُ لَا يَشَادُ مِنْ نَعْوَى مِنْكُمْ إِنْ يُقْبَلُ وَيُصَلِّحُ الْمُسْتَقْبَلُ
 شَرَّ خَوَانِ رَا وَهَيْدِيَه رَا هُنُونِ رَا بِسِ هَرِ كَهْدَكُنْدَ أَنْظَا يَكُنْدَ بِرَدِ بِنْدَا وَنِيَكُ كُنْدَا يَكُنْدَ رَا اَكْرَدَا رُوْدَ
 فَلَيْسَ بِرَبِّي عَنْ نَبِيَّةٍ وَلَا يَعْدِلُ عَنِّي بِعِطِيَّةٍ فَوَالَّذِي يَبْلُغُ الْأَسْرَارَ
 بِسِ يَكُنْدَ كَهْدَا رَا اَحْسَانِ زَنْزَه بِلُغْنِ خُودَ سَرَا نَزْدَا نِزْنِ نَافِشِشِ خُودَ وَبِسِ كُنْ بِجَاهِ يَكُنْدَ مِيدَا خُودَا رَا
 وَيَعْرِفُ الْأَهْرَادَ إِنْ سَرَى لَكُمْ تَرَوْنَ فَإِنَّ فَرَجِي لَيْسَ تَوَحُّبُ الصُّرُونِ
 دِي بِنْدَ بِرِجْشِكِي رَا بِرْ كَنَاهِ هَرِ آيَتِ رَا زَنْزَه تَهْ كَهْدِي مَنِيْدَ وَهَرِ آيَتِ اَبْرُدِي مِنْ مَسْجُوبِ كَهْدَا شَنْسِتَ
 فَأَعْبُونِي لِرَفْعَةِ الْعَوْنِ قَالَ فَاخَذَ الشَّيْخُ فِيمَا يُطِيفُ عَلَيْهِ لِقُتُوبِ
 بِسِ نَدِي كَهْدِ رَا دُزْدِي دَادَه خُودِ يَزَا بَارِي كَهْدِ رَا دِي بِسِ نَدِي كَهْدِ رَا D
 وَكُنِيَ لَهُ الْمَطْلُوبُ حَتَّى انْطَبَحَ جَهْرُهُ وَاعْتَشَوْشَبَ قَهْرُهُ فَلَمَّا أَنْ نَزَعَ
 وَاسَانِ كَهْدِ هَامِي اَمْرَا D تَا Kُنْدَ آبِ اَكْرَدِ Dِجَاهِ اَوَ وَاِيَه NَاKُ ش_ZDِيْنِ بِهْ Kِيَاهِ اَوِ بِرِوَرِ حَرِيْنِ بِرْشَ
 الْكَلْبَيْنِ انْصَلَّتْ يَمْدِينِ وَيَحْدُ تَنْتِيْسِ وَلَمْ يَحِلْ لِلشَّيْخِ الْمَقَامَ بَعْدَ
 كِهْدِ Rَفَتْ بِجَا Lِيْغَرَا Sِيدَ وَسَتَا بِرِشِ Kِهْدِ شَرْتِيْنِ Rَا Dِي Kِهْدِ Mَعْلُومِ Nَشْدَرِ Mَشْرِخِ Rَا اَمَانِ بِSِ
 مَا انْصَاعَ الْعِلَامَ فَاسْتَفْرَعَ الْاَيْدِي بِالْذَّعَاءِ عَزَمَ تَحَا Nَحَا Lِيْكَ اَنْزَالُ الرَّادِي
 اَزَا Kَهْدِ Rُوْدَفَتْ Kُرُودَكِ بِSِ بِرُوْدِ حَرِشِ خُورَسْتَا Kُوتَرَا بِDَا Bَارَا بِرْ Kِهْدِ Kُرُوْدَا بِرْ Kِهْدِ اَزَا Kَهْدِ Rُوْدَفَتْ Kُرُودَكِ
 فَأَرْتَحْتُ إِلَى أَنْ أَعْلِمَ وَأَحْلُ مَرْجَمَ قَدِيعَتُهُ وَهُوَ كَيْسَتُهُ فِي سَمْتِ
 بِرِوَرِشِ Kِهْدِ Mَعْلُومِي يَكُنْدَ اَزَا Kَهْدِ Rُوْدَفَتْ Kُرُودَكِ بِSِ بِرُوْدِ حَرِشِ خُورَسْتَا Kُوتَرَا بِDَا Bَارَا بِرْ Kِهْدِ Kُرُوْدَا بِرْ Kِهْدِ اَزَا K
 وَلَا يَفِيقُ رَفَقَ حَمِيَّةٍ فَلَمَّا آمِنَ الْمُفَاجِئِ فَلَمْ كُنِ الشَّاحِجِي لَفَتْ جِيْدَهُ
 Dِي Kُنْدَا وَBِسِ Kِهْدِ Xَاوِشِي Xُودَا بِSِ مِنْ Bِيْنِ ش_ZDَا Nَا Kَاهِ R_Sِيْدَه وَKُنْ شَدَّ Mَشْكَو Kُرْدَنِ بِجِيْدِ Kُرْدَنِ Xُودَا

وَالشَّدُّ مُلْعَزًا فِي الْمِيلِ لِنَظْمٍ وَمَا نَاجِ الْخَتَيْنِ جَهْرًا وَخَفِيَةً وَلَا تَكُنْ عَلَيْهِ
وَجْهًا مَسْخُورًا كَمَا لَمْ يَكُنْ وَدَعَا بِهَا أَهْلًا وَنَهَانَ بِهَا أَلْهَامًا كَمَا لَمْ يَكُنْ بِهَا

فِي النَّكَاحِ سَبِيلٌ. مَتَى بَغِشْ هَذِي بَغِشْ فِي أَحْكَامِ هَذِي. وَقُلْ مَا لِي بَعْلٌ
وَرَحْلٌ رَاسُهُ هَرَامٌ يَزِيدُ فِي عَظْمِي وَأَنَا نَفْتُ خَدَانٍ فَهَرَامٌ لَكُمْ كَرْدُ شَوْهَرِ اَزَرِينَ
لَمْ يَجِدْهُ سَبِيلٌ. وَيَزِيدُ هَا عِنْدَ الْمَشَيْبِ تَهْنَأُ. وَأَمَّا أَهْلُ هَذِي الْبُيُوتِ
فَنُزُلًا يَدْعُوهُمْ كَرْدُ يَزِيدُ أَفْرَاسِيَانِ كَرْدُ دَرِي أَفْتَدِ مَرَاتِي رَا دَكُونِ رَا دَوِينِ وَدُشَوهرَانِ كَرْدِ سَهْ

ثم قال وهذا يا اولي الابواب معية الادب والشدة ملغيا في الذوق والاب
الغنى والدين كما ذكره في دواي خدا وعنان خردو كما که از افراز کردن دهنهاست و دوازانجا که فرنگه نهند و در دهر
نظم و جاف وهو موصول و وصول ليس بالحق في غير حق اريد فاعجب
بليان ان دشت در نهاست مالک که لا يدرست بهت که از اول شغيت و در شونده و آداب فرود دهنده ان از نهامت

[illegible]

نَسَقَ قَالَ يَا قَوْمِ تَكْبُرُوا هَذَا الْحَسَنَ وَاعْقِدُوا عَلَيْهِمَا
 الْحَسَنَ ثُمَّ لِيَاكُمُ الذِّلُّ أَوْ لِيَأْخُذْ بِكُمْ هَذَا الْكَيْلُ قَالَ اسْتَفْتِ
 الْحُجَّجَ أَفْضَلُ مَا بَيْنَهُمَا وَفَرَّاهُمْ كَرِهَ دَسِيسَ الْفِرْقَانِ الَّذِينَ يَلْبَسُ بِرَأْسِهِمُ

القوم شهوة الزيادة على ما أشبهوا من البلاد فقالوا له ان دعوتنا
باعت ما خواش الزود بما نرجو نساينه فشد الزود فاضى بين نفسه واهله ثم دعا الى
دعوتك ليجمعنا عن الاستبراء كذلك فاستشفاه فذلك كان انتمت
لكم زود فاستشفاه ثم دعا الى دعوتك فاستشفاه فذلك كان انتمت

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

والمؤمنين الذين هم في صلاتهم متخشعون وهم ينفقون أموالهم في سبيل الله وهم يذوقون عذابي عذرا

والمؤمنين الذين هم في صلاتهم متخشعون وهم ينفقون أموالهم في سبيل الله وهم يذوقون عذابي عذرا

والمؤمنين الذين هم في صلاتهم متخشعون وهم ينفقون أموالهم في سبيل الله وهم يذوقون عذابي عذرا

٣٣٨

اترك ما سمعت بان لا هبة في الاسلام او ما حدثت بمساجك
انما كان في حقك من ربه ان لا تنسوا انكم كنتم رسل الله
نبيك عليه انك الساهر كما تعلمون الفينة الصلوة قرب بيتك
بنو خوت برؤسهم باو
وتلقى صورك وتغص طروقك وتظلم غرك وفيها ترى قوة عينك
وامايت كذا وازنار وبنو كنهم ترا
درجانه افكاي وفرحة قلبك وخلك ذكرك وتعلم يومك وعقدك
ووغوي بيته خوت وفرت حل خود
فكيف غيب عن سيرة المرسلين ومتممة المهاجرين وشريعة
بس بچه زو ونگرانی از طرقة
المؤمنين ومجمله المال والبنين والله لقد ساعى فيك ما سمعت من وفك
بجز بكاران وارزنده مال داداد
فما عرض اعرض الغضب والافوان الغضب فقلت له فانك الله ان تطيق
بازو گردانيد وگردانيد خبر او ده و بهجت بچه جنت من رخ زرين كنم اورا نرين كنم ترا فضلا يا مسرور
مبتعدا وقد عني محبة فقال اظنك تدعي المحبة لبعدها محبة وكنت تغني
خوامان ميگدازي داسرگشته بهجت كاي مي برم انگر محبة كاي ميگدازي رانمي بيرون آدمي بدت ولي نياز طوس
عن المهاجرة فقلت له قم الله ضنا ولا اشدت فورك ثم رحت عنه
از زن آزاد
مركب الحمران وتبت من شؤا و الصبيان فقال الحادي بن هكاهم فقلت
بجز دهن خرمين دوقه كردم از شورت كودكان گشت عارش بهرام پس گفتم
له اقيم بمن انيت الاياك لان الجدال منك والياك فا غرب
اها سوگند نمودم بجهنميكه ويا نيد درختان را كه هر آينه اين خدمت از دست ديدوي است پس آبدیده شد

جَلَّ الرَّامُ وَوَصَفَ الْجَا عَفِيهَا كَوَصَفِ الْوَاحِدِ وَقَوْلُهُ فَالْمَاءُ الشَّيْءُ

جَلَّ الرَّامُ وَوَصَفَ بجمع دران اسما بجمع وصف واحد است

أَيُّ النَّارِ كَالِ الشَّيْءِ يُنْظَمُ النَّارُ فَالْمَاءُ الشَّيْءُ فَمَنْ يَرِدُ أَكْلَ الْفَوَاكِ

ای آتش گفت شاعر آتش همه سراسر است پس که خواهد خورد آن را بهیچ یک

شَايَةً فَلْيَصْطَلْ إِنَّ الْفَوَاكِهَ فِي الشَّيْءِ عَشِيَّةً وَالنَّارُ لِلْقُرْ وَبِالشَّيْءِ

پرسش است آنکه است پس که آتش نشیند هر آنکه میوه را در بر میگیرد و آتش بر سر او میزد و خوب تر

مَأْكَلٍ وَقَوْلُهُ وَكَأَنَّهَا كَالْمَاءِ يَعْنِي ذَاتَاتِ الْقَمَرِ وَدَارَةُ الشَّمْسِ

خوردنی است ای الماس ای الماسی ماه و دارنده آفتاب باشد

لَتَمُوتَنَّ الطَّغَاةُ وَقَوْلُهُ مَشَوْشَ الْعَمَى يَعْنِي التَّنْذِيلَ مِنْ مَشَى يَدُهُ بِالْمَنْدِيلِ

نامیده میشود بطن او میخیزد دستارچه از سرش برده بالندیل

أَوْ أَمْسَعَهَا وَمِنْهُ قَوْلُ أَمْرِئِ الْقَيْسِ شَعْرُ عَشْشَ بِأَعْمَافِ الْحَيَاةِ أَكْثَرًا

هرگاه که در دست را از آنست قول امری القیس شایسته ایست از استوارا

أَذْأَنُ نَجْمًا عَنْ شَيْءٍ غَضَبٍ وَقَوْلُهُ مَشْتَبِهًا فَوَدَّ أَنْ يَصْبَرَ

هرگاه ما بفراستیم از گوشت بریان نم برشته ای تردید

مِنَ الشَّيْبِ فِي لَوْنٍ الْأَشْهَبُ وَمِنْهُ قَوْلُ أَمْرِئِ الْقَيْسِ ابْنِ الْأَعْمَرِ

از پیری در رنگ سپید که بر سبزه غالب باشد و از آنست قول امری القیس

قَالَتْ الْمَحْسَنَةُ لَمَّا جُنَّهَا شَابَ بَعْدِي دَأْسُ هَذَا أَشْهَبُ وَقَوْلُهُ

گفت سماء حسنا و چون از او پیر شد پس از من سر این دسب سپید شد

بِضْ جَرَّةٍ يَعْنِي نَاحِيَةَ قِيْقَالٍ فِي الْمَثَلِ لَنْ يُشَارِكَنِي فِي الرَّخَاءِ وَبِجَانِبِ

ای که آن گفته میشود در مثل در حق کسی که شریک باشد در آرام و نعمت و کناره نشین

عَبْدُ الدَّيْلَمِيِّ بَعْدَ قَسْطٍ وَبِضْ جَرَّةٍ وَقَوْلُهُ فَاسْتَعَى سَمْعَ السَّامِرِ

بنگام بود و سخن میگوید میانه و سخن شنید کرانه

له قول اول الرام جمع من الرام
است باز که بگوید بهیچ یک

البسوس وقوله يرغب في الشكر لشكرهما اعطيت على سبيل الجلالة
 البسوس شكر الله اعطاني انرا به طوفا وادرا

الَّذِي أَدَا إِلَيْهِ وَثْقًا عِنْدَهُ وَقَوْلُهُ ثِقَةٌ عِنْدَ اللَّهِ قُلْ أَهْلُ الْمَسْجِدِ

وَيُقَالُ لَهُمْ يُؤْعِدِينَ الْأَمْرِي عَلَى وَزْنِ الْعَامِرِيِّ بْنِ مَهْرَةَ

حَلَّةٔ سَعِيدِيَّةٌ (مِنْ مَنُوبَةٍ إِلَى سَعِيدِ بْنِ عَاصٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ
أَبُو مَنُوبٍ ابْنُ سَعِيدِ بْنِ عَاصٍ وَهُوَ ابْنُ بَنِي خَدَّاجٍ)

یہ وقولہ (الترنہ اُضیا فی زیلا) ای لآ ترنہ اُھم شید عا
 دیاد
 ای زبان مرسان النہان را بچیزے

ثُمَّ نَبِّئْنَاهُ أَن مَرِيَّةَ أَشَارَ بِهِ إِلَى الْمَثَلِ الَّذِي ضَرَبَهُ جَدُّكَ حَاتِمِ
اِشَارَتُهُ كَمَا بَلَاسَ سَوَاطِيكَ ذَكَرَ كَرْدَ آخِرًا جَدَّ حَاتِمِ

بن عبد الله بن سعد بن الحشرج بن اَحْمَ الطائي حين نشأ
 پسر عبدالله پسر سعد پسر حشرج پسر اَحْم طائي هرگاه نشو و نما گرفت
 حاکم و تفیس اَخْلَاق جَلَّ و اَخْرَمَ فی الجود فَقَالَ شَيْئٌ شَيْئٌ
 حاکم و مانند گردید اَخْلَاق جَدِّ و اَخْرَمَ دَرَجَتِش پسر گفت کجاست
 اَعْرِفْهَا مِنْ اَخْرَمَ وَ تَمَثَّلَ عَقِيلُ بْنُ عُلْفَةَ بِهِ حِينَ قَالَ شَعْرُ
 کرم شناسم آنرا از اَخْرَم و مثل آورد عَقِيلُ پسر طلفه بآن و تمثیل گفت
 اَلْبَنِي ضَرْحُونِي بِاللَّامِ مِنْ بَلَقِ اسَادِ الرَّجَالِ يَكْلُمُ شَيْئٌ شَيْئٌ
 بدستیک پسران بنی ضَرْحُونِ بِاللَّامِ از اَسَادِ الرَّجَالِ میگوید ای شیوه ایست
 اَعْرِفْهَا مِنْ اَخْرَمَ وَ مَنْ اَدْعَى اَنْ لِلشَّكْلِ لَهُ فَقَدْ سَهَا فِيهِ وَقَوْلُ الرَّحُو
 کرم شناسم آنرا از اَخْرَم و کسی که دعوی نمود که برای شکل او راست پسر حق فراموشی در آورده
 اَيَّ اسْرَعَ فِي الدَّهَابِ وَ مِثْلُهُ اَخْرَمَ وَقَوْلُهُ وَ شَبَّ اِلَى النَّاتِ
 ای زود می گردد در رفتن و مانند است اَخْرَم و
 فَرَحَلَهَا يَعْنِي شَدَّ عَلَيْهَا الرَّحْلَ وَ بِهِ سُمِّيَتْ الرَّاحِلَةُ لِأَنَّهَا فَاعِلَةٌ
 یعنی بست بر او پلان را و بآن نام نهاده شد فاعله ای فرستاده ای که فاعله
 بِمَعْنَى مَفْعُولَةٍ كَقَوْلِهِ تَعَالَى فِي عَيْشَةٍ رَاضِيَةٍ اَيَّ مَرْغَبِيَّةٍ وَ مِنْ
 یعنی مفعول است همچو قول خداوند تبارک و تعالی فی عَیْشَةٍ رَاضِيَةٍ ای خوشنود کرده شده و من
 مَاءٍ دَافِقٍ اَيَّ مَدْفُوقٍ وَ الرَّاحِلَةُ تَقَعُ عَلَى النَّاتِقَةِ وَ الْجَلَّ حَدْ خُولُ
 ای دافق ای بسته شده و فاعله گفته میشود برشته شده و منتر و دخول
 اَلْهَاءِ فِيهَا لِلْبَاءِ بِغَيْرِ مِثْلِ دَاهِيَةٍ وَ دَاوِيَةٍ وَقَوْلُهُ لَعَلَّهَا اَيَّ دَكْبَهَا
 ای دو مباحث است بجز داهیه و داویه ای سوار شد بر راعله
 فِي الْحَدِيثِ اَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَجَدَ فَوَكَّبَهُ اَحْسَنُ رُفُو اللَّهِ عَنْهُ
 و در حدیث شریف است بدستیک پیغمبر علیه السلام سجد و فوکیب او را احسن رُفُو اللَّهِ عَنْهُ
 سجد فرمود و بپیش او را شریفه امام شریفه را و از او

طیبات الحری
 مقام الثانی و الاثر
 بن عبد الله بن سعد بن الحشرج بن اَحْم الطائي
 پسر عبدالله پسر سعد پسر حشرج پسر اَحْم طائي
 حاکم و تفیس اَخْلَاق جَلَّ و اَخْرَمَ فی الجود
 حاکم و مانند گردید اَخْلَاق جَدِّ و اَخْرَمَ دَرَجَتِش
 اَعْرِفْهَا مِنْ اَخْرَمَ وَ تَمَثَّلَ عَقِيلُ بْنُ عُلْفَةَ
 کرم شناسم آنرا از اَخْرَم و مثل آورد عَقِيلُ پسر
 اَلْبَنِي ضَرْحُونِي بِاللَّامِ مِنْ بَلَقِ اسَادِ الرَّجَالِ
 بدستیک پسران بنی ضَرْحُونِ بِاللَّامِ از اَسَادِ الرَّجَالِ
 اَعْرِفْهَا مِنْ اَخْرَمَ وَ مَنْ اَدْعَى اَنْ لِلشَّكْلِ لَهُ
 کرم شناسم آنرا از اَخْرَم و کسی که دعوی نمود که
 اَيَّ اسْرَعَ فِي الدَّهَابِ وَ مِثْلُهُ اَخْرَمَ وَقَوْلُهُ
 ای زود می گردد در رفتن و مانند است اَخْرَم و
 فَرَحَلَهَا يَعْنِي شَدَّ عَلَيْهَا الرَّحْلَ وَ بِهِ
 یعنی بست بر او پلان را و بآن نام نهاده شد
 بِمَعْنَى مَفْعُولَةٍ كَقَوْلِهِ تَعَالَى فِي عَيْشَةٍ
 یعنی مفعول است همچو قول خداوند تبارک و تعالی
 مَاءٍ دَافِقٍ اَيَّ مَدْفُوقٍ وَ الرَّاحِلَةُ تَقَعُ
 ای دافق ای بسته شده و فاعله گفته میشود
 اَلْهَاءِ فِيهَا لِلْبَاءِ بِغَيْرِ مِثْلِ دَاهِيَةٍ وَ
 ای دو مباحث است بجز داهیه و داویه ای سوار شد
 فِي الْحَدِيثِ اَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَجَدَ
 و در حدیث شریف است بدستیک پیغمبر علیه السلام
 سَجَدَ فَوَكَّبَهُ اَحْسَنُ رُفُو اللَّهِ عَنْهُ
 سجد فرمود و فوکیب او را احسن رُفُو اللَّهِ عَنْهُ
 سَجَدَ فَوَكَّبَهُ اَحْسَنُ رُفُو اللَّهِ عَنْهُ
 سجد فرمود و فوکیب او را احسن رُفُو اللَّهِ عَنْهُ

فِي يَدِ الْمَتَرَةِ فَاجْمَرَةً + إِلَيْكَ أَشْكُو جَوْرَ الَّذِي لَمْ يَجْعَلِ الْبَيْتَ سِوَى
 دُرِّهِمْ وَأَوْخَرُوا أَتَشْتَكِي + سِوَى ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ سِوَى شَيْءٍ خُودِهَا كَمَا جُودَهُ اسْتَكْبَرَتْ كِبَرُهَا
 مَرَّةً + وَلَيْسَتْ لَهَا قَضَى لِسُكِّهَا + وَفَقَّ ظَهْرُهَا إِذْ فِي الْجَمْرَةِ + كَانَ عَبْدُ
 كَبِيرَةٍ + وَكَاشَ أَوْرُغُهَا دَاكِرًا دَمًا وَخُودِهَا + وَبَكَتْهَا زَيْتُهَا هَرَاةً + أَخَاخَتْ سَكْرَتُهُ + بُوْدِي بِر
 لَكَ يَا أَبَا يُوسُفَ + فِي صَلَاتِكَ الْجَمْرَةَ بِالْمَرَّةِ + هَذَا عَلَى آتِي مَدُّ ضَمَّتِي +
 رَأَيْتُ نَامُ الْوَيْسُفَ + دَرَجَتِي سَكْرَتِي نَوْدُنَ كَبَرُهَا + نَامُتُ نَالُ الْوَيْسُفَ كَبَرُهَا نَالُ الْوَيْسُفَ كَبَرُهَا
 إِلَيْهِ لَمْ يَعْصِ لَهُ أَمْرَةً + فَمَرَّةً أَمَّا الْفَقْرُ حَلْوَةً + نَفْصِي وَأَمَّا فَرْسَةً
 سِوَى خُودِ كَرْتِي كَرْدُمُ كَلَمُ أَوْرَا + بِسَ فَرَانِ دَهْ أَوْرَا بِأَلْجَمْتِ شَرِينِ + لَمْ يَخُودُ كَرْدُمُ + وَإِلَّا زَيْدُ كَرْدُمُ
 مَرَّةً + مِنْ قَبْلِ أَنْ أَخْلَعَ ثَوْبَ الْحَيَا + فِي طَاعَةِ الشَّيْخِ أَبِي مَرْوَةَ + فَقَالَ
 مَلِيحَ + بِشِ أَنْ كَرْدُمُ كَرْدُمُ + دَرَفَرَانِي بِرُ كَبَرُهَا شَيْطَانُهَا + بِسَ كَرْدُمُ
 لَهَا لِقَاضِي قَدْ سَمِعْتَ مَاعَزِيكَ إِلَيْهِ + وَتَوَعَّدُ نَاكَ عَلَيْهِ فَنَجَابَ مَا
 أَوْرَا قَاضِي هَرَانِي شَيْدِي أَجْمُ نَسَبُ كَرْدُمُ كَبَرُهَا وَتَرَانِي دَهْ أَوْرَا بِسَ كَرْدُمُ كَبَرُهَا
 عَرَفْتُ وَكَافُلَانِ نَفَرِيكَ وَتَوَعَّدُ نَاكَ عَلَيْهِ الشَّيْخُ عَلَى ثَقَاتِهِ وَفَجَسَرَ
 حَكِيمَةً تَا وَتَرَانِي كَبَرُهَا شَيْدِي أَجْمُ نَسَبُ كَرْدُمُ كَبَرُهَا وَتَرَانِي دَهْ أَوْرَا بِسَ كَرْدُمُ كَبَرُهَا
 يَنْبُوعَ ثَقَاتِهِ وَقَالَ نَظْمُ اسْمُكَ عَدَاكَ اللَّهُ قَوْلُ أَفْعَلِي يُوَضِّعُ فِيمَا
 جَيْدُهَا كَلَامُ خُودِهَا + كَرْدُمُ كَبَرُهَا وَتَرَانِي دَهْ أَوْرَا بِسَ كَرْدُمُ كَبَرُهَا
 لَا يَهَيَّا عُدَّةً + وَبَلَلَهُ مَا عَزَّضَتْ عَنْهَا قَلْعُ + وَكَاهَايَ قَلْبِي قَضَى نَذْرَهُ +
 لَيْسَ لَكَ نَفْسُكَ وَاحِدَةً تَرَانِي كَبَرُهَا وَتَرَانِي دَهْ أَوْرَا بِسَ كَرْدُمُ كَبَرُهَا
 قَائِمًا لِلْهَرَمِ عَدَا صَفْوَهُ + فَأَبْرَأَ الدُّلَّةَ وَالْأَمْرَةَ + فَمَنْ لِي قَفَرُ كَمَا
 وَجَرِي نَسَبُ كَرْدُمُ كَبَرُهَا وَتَرَانِي دَهْ أَوْرَا بِسَ كَرْدُمُ كَبَرُهَا
 جَيْدُهَا + عَطْلُ مِنَ الْحَرَّةِ وَالشَّدِيدَةِ + وَكَذَلِكَ مِنْ قُلْ أَدْنَى فِي
 كَرْدُمُ كَبَرُهَا + از نَوْرُ دَرُ + وَجُودِمْ بِسَ كَرْدُمُ كَبَرُهَا

فِي يَدِ الْمَتَرَةِ فَاجْمَرَةً + إِلَيْكَ أَشْكُو جَوْرَ الَّذِي لَمْ يَجْعَلِ الْبَيْتَ سِوَى
 دُرِّهِمْ وَأَوْخَرُوا أَتَشْتَكِي + سِوَى ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ سِوَى شَيْءٍ خُودِهَا كَمَا جُودَهُ اسْتَكْبَرَتْ كِبَرُهَا
 مَرَّةً + وَلَيْسَتْ لَهَا قَضَى لِسُكِّهَا + وَفَقَّ ظَهْرُهَا إِذْ فِي الْجَمْرَةِ + كَانَ عَبْدُ
 كَبِيرَةٍ + وَكَاشَ أَوْرُغُهَا دَاكِرًا دَمًا وَخُودِهَا + وَبَكَتْهَا زَيْتُهَا هَرَاةً + أَخَاخَتْ سَكْرَتُهُ + بُوْدِي بِر
 لَكَ يَا أَبَا يُوسُفَ + فِي صَلَاتِكَ الْجَمْرَةَ بِالْمَرَّةِ + هَذَا عَلَى آتِي مَدُّ ضَمَّتِي +
 رَأَيْتُ نَامُ الْوَيْسُفَ + دَرَجَتِي سَكْرَتِي نَوْدُنَ كَبَرُهَا + نَامُتُ نَالُ الْوَيْسُفَ كَبَرُهَا نَالُ الْوَيْسُفَ كَبَرُهَا
 إِلَيْهِ لَمْ يَعْصِ لَهُ أَمْرَةً + فَمَرَّةً أَمَّا الْفَقْرُ حَلْوَةً + نَفْصِي وَأَمَّا فَرْسَةً
 سِوَى خُودِ كَرْتِي كَرْدُمُ كَلَمُ أَوْرَا + بِسَ فَرَانِ دَهْ أَوْرَا بِأَلْجَمْتِ شَرِينِ + لَمْ يَخُودُ كَرْدُمُ + وَإِلَّا زَيْدُ كَرْدُمُ
 مَرَّةً + مِنْ قَبْلِ أَنْ أَخْلَعَ ثَوْبَ الْحَيَا + فِي طَاعَةِ الشَّيْخِ أَبِي مَرْوَةَ + فَقَالَ
 مَلِيحَ + بِشِ أَنْ كَرْدُمُ كَرْدُمُ + دَرَفَرَانِي بِرُ كَبَرُهَا شَيْطَانُهَا + بِسَ كَرْدُمُ
 لَهَا لِقَاضِي قَدْ سَمِعْتَ مَاعَزِيكَ إِلَيْهِ + وَتَوَعَّدُ نَاكَ عَلَيْهِ فَنَجَابَ مَا
 أَوْرَا قَاضِي هَرَانِي شَيْدِي أَجْمُ نَسَبُ كَرْدُمُ كَبَرُهَا وَتَرَانِي دَهْ أَوْرَا بِسَ كَرْدُمُ كَبَرُهَا
 عَرَفْتُ وَكَافُلَانِ نَفَرِيكَ وَتَوَعَّدُ نَاكَ عَلَيْهِ الشَّيْخُ عَلَى ثَقَاتِهِ وَفَجَسَرَ
 حَكِيمَةً تَا وَتَرَانِي كَبَرُهَا شَيْدِي أَجْمُ نَسَبُ كَرْدُمُ كَبَرُهَا وَتَرَانِي دَهْ أَوْرَا بِسَ كَرْدُمُ كَبَرُهَا
 يَنْبُوعَ ثَقَاتِهِ وَقَالَ نَظْمُ اسْمُكَ عَدَاكَ اللَّهُ قَوْلُ أَفْعَلِي يُوَضِّعُ فِيمَا
 جَيْدُهَا كَلَامُ خُودِهَا + كَرْدُمُ كَبَرُهَا وَتَرَانِي دَهْ أَوْرَا بِسَ كَرْدُمُ كَبَرُهَا
 لَا يَهَيَّا عُدَّةً + وَبَلَلَهُ مَا عَزَّضَتْ عَنْهَا قَلْعُ + وَكَاهَايَ قَلْبِي قَضَى نَذْرَهُ +
 لَيْسَ لَكَ نَفْسُكَ وَاحِدَةً تَرَانِي كَبَرُهَا وَتَرَانِي دَهْ أَوْرَا بِسَ كَرْدُمُ كَبَرُهَا
 قَائِمًا لِلْهَرَمِ عَدَا صَفْوَهُ + فَأَبْرَأَ الدُّلَّةَ وَالْأَمْرَةَ + فَمَنْ لِي قَفَرُ كَمَا
 وَجَرِي نَسَبُ كَرْدُمُ كَبَرُهَا وَتَرَانِي دَهْ أَوْرَا بِسَ كَرْدُمُ كَبَرُهَا
 جَيْدُهَا + عَطْلُ مِنَ الْحَرَّةِ وَالشَّدِيدَةِ + وَكَذَلِكَ مِنْ قُلْ أَدْنَى فِي
 كَرْدُمُ كَبَرُهَا + از نَوْرُ دَرُ + وَجُودِمْ بِسَ كَرْدُمُ كَبَرُهَا

سوی مال غیر ریبط بقاعه. ثم قال اما ان الذليل ما شرف صمناعه
خیر ویک برای خود خجسته است پس خانه باز گفت: آگاه شو که هر آنچه از غنم نیکوترین هنرست

صلى الله عليه وسلم

106

3

[illegible]

مَنْ قَالَ نَظْمُ الْغَرِيبِ الطَّوِيلِ الذَّلِيلِ مُتَمَنٍّ فَكَفَيْتُ حَالِ غَرِيبٍ مَا لَكَ دُونَ
 بِرَمَتِهِ سَافِرٍ دَرَّازٍ وَهَنْ تَوَارِثٍ بِرَمَتِهِ مَلَّ مَافِي كَيْتَ بَدَا
 لَكُنَّ مَا تَشِينُ الْحَرْمَ مَوْجَعَةً ۖ فَلَيْسَ لَكَ يَبْعَى وَالْكَافُورُ مَقْنُوتٌ ۖ وَطَلَمَا
 أَصْلَى لِيَا قُوتُ جَرَّ غَضِي ۖ ثُمَّ انْظُرْ لِيَا قُوتُ يَا قُوتُ ۖ فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ
 لَمْ تَدَاخِمْتَ لِيَا قُوتُ وَتَرَشَّ دَخْنُ فَنَظْمًا ۖ بَارِسُ شُودُ أَنْتَ لِيَا قُوتُ يَا قُوتُ سَتَ بِرَمَتِهِ دَرَّازٍ
 يَا وَيْلَةَ أَيُّهَا عَوَّلَ أَهْلِيكَ أَنْتَ فِي مَوْضِعٍ فَخَرَّ بِطَيْفٍ حَسْبُ شَيْخٍ مَوْ
 ائِي هُوَ جَوْدٌ ۖ تَدْرِي كَسَانُ فَنَظْمًا يَا قُوتُ يَا قُوتُ سَتَ بِرَمَتِهِ دَرَّازٍ
 جَلِي يَكْسُطُ وَقَفَا شَرْطُ كُفَّهِ أَنْ لَكَ الْبَيْتُ كَمَا دَعَيْتَ ائِي حَصْلُ بَذَلِكُ
 جَمْعُ مَذَلِكُ لَا كَاللَّهِ وَهَلْ أَبَا كَانَتْ عَلَى عِيدٍ مَنَافٍ أَوْ لِيَا لَكَ دُونَ
 عِيدٍ ۖ لَمَّا لَانَ فَلَا تَطْلُبْ مَا لَسْتَ لَكَ بِوَالِدٍ وَلَا تَغْرِبْ فِي حَدِيدٍ بَارِذٍ وَبَا
 عِيدٍ ۖ لَمَّا لَانَ فَلَا تَطْلُبْ مَا لَسْتَ لَكَ بِوَالِدٍ وَلَا تَغْرِبْ فِي حَدِيدٍ بَارِذٍ وَبَا
 إِذَا بَا هَبْتَ بِمَوْجُودِكَ لَا يَجِدُ دُونَكَ وَبِصُولِكَ لَا يَأْصُولُكَ وَبِصِفَا تَا
 لَا يَنْفَا تَا وَبَا عَزَا تَا لَا يَعْزَا تَا وَلَا تَنْفَعُ الصَّغِيرُ لَكَ وَلَا تَسْبِغُ الْهَوَى
 فَصِلْكَ وَلِلَّهِ الْقَابِلُ لِأَبْنَةِ نَظْمٍ بَعِي اسْتَقْمَ الْعُودُ تَنْجِي عُرْفَتَهُ
 قَوِيًا وَيَغْشَاكَ إِذَا مَا التَّوَى لَتَوَى ۖ وَلَا تَقْطَعْ الْحَصَى الْمَدِينُ وَكُنْ فَتَى
 بِرَمَتِهِ دَرَّازٍ وَهَنْ تَوَارِثٍ بِرَمَتِهِ مَلَّ مَافِي كَيْتَ بَدَا

من قال نظم الغريب الطويل الذليل متمن فكميت حال غريب ما لك دون
 برمتيه سافر دراز وهن توارث برمتيه مل مافي كيت بدا
 لك ما تشين الحرم موجعة فلليس لك يبعى والكافور مقنوت وطلما
 اصلى ليا قوت جر غضى ثم انظر ليا قوت يا قوت فقال له الشيخ
 لم دابخمت ليا قوت و ترش دخن فظما بارس شود انت ليا قوت يا قوت ست برمتيه دراز
 يا ويله ايها عول اهليك انت في موقف فخر بطيف حسب شيخ موف
 ائيه هو جود تدري كسان فظما يا قوت يا قوت ست برمتيه دراز
 جلي يكسط وقفا شرط كف ايها البيت كما دعيت ائيه حصل بذلك
 جمع مذلك لا والله وهل ابان كانت على عيد مناف او ليا لك دون
 عيد لمان فلا تطلب ما لست لك بالوالد ولا تغرب في حديد بارد وباع
 عيد لمان فلا تطلب ما لست لك بالوالد ولا تغرب في حديد بارد وباع
 اذا با هبت بموجودك لا يجد دونك وبصورك لا ياصولك وبصفا تا
 لا ينف تا وباع عز تا لا يعز تا ولا تنفع الصغير لك ولا تسبغ الهوى
 فصلك ولله القابل لابنة نظم بعي استقم العود تنجي عرفته
 قوي يا يغشاك اذا ما التوى لتوى ولا تقطع الحص المدين وكن فتى
 برمتيه دراز وهن توارث برمتيه مل مافي كيت بدا

[illegible]

مَنْ قَالَ نَفْسِي بِحَبْلِ مَا يُدْرِكُكَ وَدُوسَفِي وَعَيْنَ نَاكِ عِيْظِكَ وَاصْفِي
وَدِيلِي بِمَا وَبَدَا نَدْوِيهِ افْرِغْنَا زَانَا اِيَّاكَ اَنْتَ اَمْسُ قَمَرٍ وَمَوْلَى

این جی بجائی + فالجیلم افضل ما انذار اللیببیه + ولا اخلد بالنعوا حلی
 اگرگاه کنده کوفای پس بر دایان نیزین جز نیست مضایقه فاشق باد اگرش به بخش شیون ترین

ما جئني جاني : فقال له الفتى : أما أنت فكيف ظهرت على عيش المسكين بعد ذلك ؟

فی دمع النعمه ولكن هان على كماليس ملاك اللذيقم كانه ترغ الى
 راضك من كروا نيت ولكن نيت برتدست

الاستيحاء فاقلم عن البنية إيماء إلى الإعراف وقال الشيخ لقد صرت
 بنو زائدة زاردين وازنت بدي سكرين وقت جبراً هرأنة ازكشتم

سوی جزو کین خواش را دی پس بدو آنچه بدیه کرده می پنداشت دورست

جلد آئی چشم باریک سوای تم آئے غصہ نہ متفری اصفوف و لیسجد
 پس میں روشنی خیر را باہر نہ اور نہ راست بجا الکعبت منہارا و خواست عطا

لَقَوْلِهِمْ فَلْيَسُدُّ فِي خَمِينٍ مَا يَخُوفُ نَظْمِ أَهْلِ بَيْتِ الْحَرَامِ الَّذِي
البياداد و ديوانه در میان خود بنام خود بنام خود

هَوَىٰ إِلَيْكَ رَأْسِي أَوْ لَوْ أَنَّكَ تَعْلَمُ خَيْرًا مِنْ هَٰذَا الَّذِي سَخِرَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاصْبُرْ
 هُوَ إِلَيْكَ يَوْمَ يُنْفَخُ الْكُفْرُ كَالْبَدَاخِ ۚ وَالْكَافِرُ هُوَ الْمَأْمُورُ
 شَاءَ مِنْهُ أَنْ يَسْتَفِيزَ الْيَوْمَ مَا يَفْتَخِرُ بِهِ أَكْثَرُ مَنْ يَفْتَخِرُ ۚ

دری المیزان و المحمد و لا یرضیت نفسی الی آخر ذلک ۱۰ شمول الی
سید الشهدا و سید المریدین و سید الخدایان و سید المرسلین و سید
الانبیاء و سید المرسلین و سید المرسلین و سید المرسلین و سید المرسلین

وادعوا الى الصراط المستقيم
 صراط الذي اولى على الله
 من كل شيء فمن استمسك به
 لم يخش من الفقر ومن تركه
 فليس له حظ من امر الله
 من قبل ان ياتي بالسحاب
 الموعود وادعوا الى صراط
 ربكم الذي كان من قبل
 من كل شيء قد اخرج الله
 صراطه المستقيم

[illegible]

مَا ذَهَبَ اِخْصَابُ طَرْفَةٍ فِيَّ وَصَعِدَ ثُمَّ اَزْدَلَفَ اِلَيَّ الشَّدَّ نَظْم

آنچه سید را پس پان نود چشم خود را در من بالا کرد باز نزدیک شد از من و خواند

كَيْفَ لَا يَتَّخِذُ عَنِّي وَحْشًا ۖ وَمَا جَرَىٰ بَيْنِي وَبَيْنَ سَخَطِكَ ۚ حَتَّىٰ

گنج: پیری قریب سے دکرمن وانچہ رفت زیادہ سن دیاؤ پسرمن تا آنکہ

اَشْيَتْ فَأَتَرْتُهَا الْحَصْلَ + ادْعَى دِيَاضَ الْحَصْبِ بَعْدَ الْحَلِّ + يَا مُجِيبُ قَلْبِي

بر دستگیر دارند ببال میچوم مرغزار ای فراخی بال این از خشک سال بخدا ای خون دل من

قُلْ لِي بِهَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۖ وَمِنَ الرُّقِيَةِ ۚ كُلُّ قُلٍّ يُولِئِي بِالسَّحْرِ ۚ

گورن آيا ديدو چشم تو گاهي خون که گشايد با خون هر قتل و پرده ميگند بجاد و هر

عَقْلٌ وَيُحْيِي الْحَدَّثَ بِمَاءِ الْحَرِّ. إِنْ لَيْكُنْ لِإِسْكَندَرِ بْنِ قُبَيْشٍ فَأَكْطَلُ قَدْسِي

خود را و غیر میکند استدا یا آب تسخر اگر باشد با واقع اسکندی پیش ازین پس از آن نیزه کاچی با میوه

امام الوليد والفضل والابن البطان قال الراوي فنبهتني الجونة عليه وارتي

پیشانی: بلوی نمدک و تہنگ برای پازان زیر گستر بنارانیہ کہ با کف را وے پس گاہ کرد مرا شعر رجز او برآورد و المنجد مرا

اللَّهُ سَمِعْنَا الْمَلَائِكَةَ يُنَادُونَ عَلَى الْأُتْبَانِ وَلَا تَحْقُقِ الْإِذْنَ ۚ أَلَا تَأْمُرُهُمْ أَنَّ يَقُولُوا لِلْأَعْيُنِ عَمًا

کسر آئینه از خواص، نه با اشارت به شدت کج او و نه با ساس زدنش گردم و در این هزار دشتن چو پستون با کینگیان پس و کرد آید از انچه

سَمِعَ وَأَنْبَلَ عَمَّا نَزَّ فَقَالَ كَلَّا إِلَهِي أَلَيْسَ لِي الْحَقُّ الْوَقْعُ ثُمَّ قَامَ فِي مَقَاصِدَ

شہید و پرور داشت، چنانکہ فرمودہ شد گفت ہر غفل را می پوشد بہرہ پائی رونمائی در سنگھا با آجہا سخا از من، ہم چہ جدائی

المُهَانُ وَنَطْلَقُ وَإِسَاءَ كَفَرْتَنِي رَحْمَانُ قَالَ لَقَسِيمُ بْنُ عَلِيٍّ رَحِمَهُ اللَّهُ

خوار ویت و پسر او چو دوا پشتر گردن باختن گفت تمامش انیسر علی رحمه الله

قَدْ أَدْعَتْ هَذِهِ الْقَامَةُ بَضْعَ عَشْرَ نَدَامٍ اسْتَالَ الْعَرَبُ وَهَذَا أَنَا أَقْبَمُهُ

ہر آئینہ سپردم این مقام را ده و چند مثل از مثلای عرب و آگاه شود کہ من لم یسیر کبریا

وَالْإِنَّمَا يَكْتَنِبُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ أَمَّا قَوْلُهُ «بَطْ» فَيَدْفَعُ مَوْلَىٰ عَاسِيَةٍ

آنگاه میرم، که پوشیده مانم بر کسبه علم حاصل کنن، بگوین قول او بخوانند پس او غلام آزاد خاتمه

[illegible][illegible]

فَذِكْرُ اللَّهِ كَانَ حِجَامًا لِمَنْ سَابَا طَاعَةَ الْمَدَائِنِ يَحْجِمُ الْخُبْرَ حَيْثُ يَدَانِ
 بَيْنَ كَرَاهِيهِ كَرَاهِيَةِ دَوَابِّ حَيْثُ يَدَانِ حِجَامَاتٍ يَكُونُ لَهَا دَوَابُّ

نسیه در علمت علی بن ابی طالب لایق به احدی دیگر از ائمه عند تمامی
چون سیرت نبوی بود که از خدا که خود را میسر دان کسی بهر که برین کار وارد شود از خدا بزرگوار گشت

عظمت فیما الکیلا یقرع بالبطالۃ فما زال یحجها حتی توفدها فقامت
 یلانی خود پس برآید و او را با سر زخم زد و فرود ریخت پس همیشه جامت میکرد و او را تا آنکه میرفت خون او در مرد

وَاللّٰهُ قَوْلُهُ يَشْكُو اِلَى غَيْرِ مُصَمِّتٍ فَهُوَ مِثْلُ نَصِيْبٍ لِّمَنْ لَا يَدْرِيَتْ لِيْشَانِ
ولیکن قول او بگو اے غیر مصمت پس آن مثلست کہ ذکر کرده شود در حق کسیکہ باک ندارد در حال

صاحبه ولا یعبا علی استمرار شکایتیه لاله کواشک و لسمت و امسک
صاحب شود و اگر چه چرتکه کار او چرا که

عَنِ الْكَلَامِ وَمِنْهُ قَوْلُ الرَّاجِ يُخَاطَبُ جَرَّ لَهُ فَطَمَسَ
اِنَّ كَفْتَارَهُ اَوَّلَانَتْ قَوْل رَا جَزْ بَعْدَ مَا كَانَ خَصَابٌ يَكُونُهُ شَرْفُ دِرَا

فَصَبِرْ عَلَى الْحِمْلِ الشَّقِيْلِ اَمِمْتْ وَخَوُذْ هَذَا النَّمْلَ هَاكَ عَلَى الْاُخْلَاصِ لَا تَقِ الدَّيْمِ
پس صبر کن بر بارِ عُزَّانِ یَمِمْتْ و فَاخُوْذْ هَذَا النَّمْلَ هَاكَ عَلَی الْاُخْلَاصِ لَا تَقِ الدَّیْمِ

وَمَا أَقُولُهُ شَغَلَتْ شَعْلِي جَدَّ أَي قَامَرَادِيهِ اللَّهُ لَيْسَ بِفَضْلِ عَمِّي أَصْدِقَ لِي
وَلَكِنْ قُلْ أَوْ شَغَلَتْ شَعْلِي جَدَّ أَي جَدِّ دَانِشْكَرِ هَرَّاسِ نَمِشْتِ كَرَامَتِشْ دَانِشْ كَرَامَتِشْ كَرَامَتِشْ

عزیری والشیعاب النورجی قاضیہا شعبۂ داماد قولہ کل الحدیث یجوز فی الحاقی الواقع
دگری و شتاب بمنے کرنا و احادیث و لیکر اول الحدیث یجوز فی الحاقی الواقع

معناه ان اليهود تقع بما يجد والواقع ان نصيب الحجة الاقدم قوتها فاما
 معنى ان يكون حجة الله على كل واحد منكم انما يكون ما بين يديه من الاستدلال

الوجه فلهما يكمل لنا الكد بغير غير القائمة الثامنة ولا ريعون الحصة
فمن هذا الجهد في سبيل الله وبقائه في الدنيا

بہا ما شیت من دین و دنیا، و جیران تنافوا فی المعانی، و فحشعوف یا آیات
درست چہم بخوای از دین و دنیا، و جیران کن کماتات، و از دین و دنیا اشتہاء میں سے فحشعوف، انرا بتراوی

المثنائي : ووصفون بآيات المثنائي : ووصف طالع بتلك الخص المعاني : ووصف طالع الى
سورة فاتحه : ووصفي خضه انما كوازي ابي راي چنگ : ووصفي آواز ما سرت : بيان كردن طالع : ووصفي انگر گنده است

تخلص عالی + وکم من قادی فیها و قادی اضری الجفون و ری الجفان + وکم
بیوی را کون اسیر و بیباخته است درو معانی گفته که گزیده اند چنگار و کاسها طعام را + و بیبا

من معلمه العلم فيها و زاد للندی حواله الجانی و معنی لانتقال تنفس فيه
و انظار خبر و صورت برای دانش فرد و و سبب القربت با حق تعالی و از او است و و سبب از منزلت که به پیشه سید بود و درو

اعلایہ لغوی و الاغانی : فصل الشئ فیہا من یصلی : واما شئت
آواز از غایتین بیخا از تیر مشرود پس چون کن اگر خواهی در آن کسی را که نماز میکند ، و اگر بخو اسے

فقد من الذين يتحدونك حجة الأكياس فيها، وإلا الكاسات منطلق
پس نزدیک شوار غمائی، دیگر محبت زیر کان درو یا پیا ہناس گستا

العنان، قال فبينما انما انقض طرقها واستشف روقها اذ لمحت عند
الكام، كفت پس بیانه اینکه من مجرم را چهای او دینان میرساندم افراد و کوی او ناگاه دیدم مشکام +

وَلَوْ كُنَّ يُدْرِكُ الْوُجُوهَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ لَأَنزَلْنَا بِهِ عَذَابَ آتٍ مُّقْتَدِرٍ
زوال آفتاب و نزدیک رسیدن شبگاه مبدءی شود در محجّاب و غراب نور دور و شن بجاحت خود

وقل ارجى اليه ذكر حروف البذل وجره في حلبة المجد ان فجت فجوهم
وتبين جاري كرد نكسايان ارجو كز حروف بل را و رفتند و ديوان محضت پس گرايديم بسوي ايشان

لاستطاع نوعهم الا اقتبس فيهم فلهذا لا اقتبس في العجلا حتى لا تقتضت
الجان وخرام شاره ونيان را نه اياي انما انورم علم خود را بگويم و هر چه از حق شنیده و ما آنکه ملیده شد در

الاصوات بالإذان ثم ردف التأذين برفع الإمام فاعتدت ظلي
آواز یی گنج نماز باز لازم شد بعد از آن وقت را ظاهر شد ای امام پس در تیمم شد تیغهای

طَالَمَا سَأَلْتُ زَيْمَانَ وَصَاحِبَتُ مُسْعِدٍ أَنْ يَخْفِضَ إِلَيَّ مَنْ يَغِيثُ لِمَا كَانَ عَوْدًا
وَجِيتُ كَمَا وَفَّقْتُ كَمَا نَزَلْتُ وَكُنْتُ كَمَا نَزَلْتُ وَكُنْتُ كَمَا نَزَلْتُ

مَوَحِّلٌ بِمَوْحِلٍ مَا اسْتَسْرَبَ إِلَيْهِ لِي وَمَا بَدَأَ قَطُّ وَحْتُ فِي السَّبِيلِ كَرِهَ الْمُنَافِقُ

مسلمان زانگفته نمایم که چنان بودم و آنچه ظاهر بود پس افتادم در شرط دور کرده رانده

الرّدى ووالبلاء الذی به یسئل السّیّد داود استقیماً علیّیّ النّبی المصطفى
 با و جمیع ائمتّه علیهم السّلام برده من و خبر مستقیم که خبر کند بر

وَقُلْتُ دَعْنِي عَلَىٰ ذِكْرِكُمْ لِيَأْتِيَ مِنْ بَدَائِعِهَا فَيَذْثُرَنِي لِمَا مَنَعَنِي عَنْ تَمَجُّدِي
وَأَزِيكِكُمْ بِرُوحَانِي

مُتْمَسِّكًا فَلَقَدْ هَمَّتْ مُشْرِكًا ۖ فَأَقْبَلَ الصُّبْحُ وَهِيَ كَالْهَيْدَرِ ۖ وَاسْتَكْبَرَتْ هَدْيُ ۖ
بِهَا أَتَيْنَاكُمْ كَلِمًا كَرِيمًا ۖ هَسْبُكُمْ يَوْمَ تَدْعُوهُمُ إِلَى الْإِسْلَامِ ۖ وَبِهَا كَرِهَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ ۖ

المَسْئُولُ حَقِيقَةً لَمَّا عَزَّهُ الْقَوْمُ إِلَى الْكُرْمِ بِمَوَاسِنِي وَرَغْبَةٍ
داستانه شد که کافیه مرا بگفت و مرا خواست که بخندم و بخشش من و خست داد و اورا

رقم	تاریخ	موضوع

الكلف يُجمل الكلف بمعاساتي فوضني على الحافرة ووضني بالعدة الوافرة
مخت. جبرداشتن قهرا ودرغني دران پس داد مرا هنگام كمال كردن و داد مرا اسبابا

فَانْقَلَبْتُ اِلَىٰ ذِكْرِي فَرِحًا بِمَعْرِفِي وَوَقَدْ حَصَلْتُ مِنْ صَوْنِ الْمَلِكِيَّةِ عَلٰٓ

سوی مکتود سادان بیوزی لایب خود دین المادیم ازین بر

دو پستم از باطن قصیده سومی خائیدن ملوان گفت حارث

نُفُوسًا فَقُلْتُ لَهُ سُبْحَانَكَ مَا أَكْبَرُ خُذْ عَنِّي وَأَسْتَغْفِرُ فِي

پس گفت او را پاکست خدا را که آخری ترا
 بچ بزرگست میباید پس بانه کرد در

نشدند و باز خواندند و باز گفتند و در کلمه شمر
 اهل حق هم آنشدند و غیره باطل علم عشق و الحاد و فانی و دهر پیوه کا مسد

بَيْتُهُ : قَادِرٌ قَاتِلُ الْمَلِكِ حَقٌّ : تَسْتَدِيرُ حَيَّ الْمَعِيشَةِ : صَدَّقَ النَّسُوبُ قَالَ نَعْدُ

پیشہ انداز و گردن زکوة فریب راتا آنکہ بگردو آسیای زندگیاں سنے
و تکرار کن گنگہا ایس اگسٹ و شمار و

صَيْدُهَا قَعْلُ بَرِيئَةٍ. وَاجْنِ الْيَأْفَانِ تَفْشَاكَ خُصَّ مَسْكَكِ الْحَشِيشَةِ

اگر وہ لوگ ہیں جن کا چارہ نہیں ہوتا اور ان کے پاس کھانا نہیں ہے تو ان کو کھانا کھانے کے لئے کہیں اور بھیج دیا جائے گا۔

سایتم دل خود را گشاده نگه دار تا از اندیشه بگشاده فرزند خود پس اخلاف آید با آگاه میکند

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مقام چل و خیم مشهور لباسانید

خانی بخاریت بن حام قال بلغنی ان ابادیدین زاهر القبضه وابدره فید
کایت کرد حارث پسر حام گفت رسید مرا که هرگز نیازی بازید و دقیقاً نزدیک رسید قبض روح دارد و او را قید

لَمْ يَدْرِكُوا أَجْزَاءَهُ بَعْدَ مَا اسْتَجَاسَ فِيهِمْ وَقَالَ لَهُ يَا بَنِيَّ إِنَّهُ

بري بخاستن را حاضر کرد پس خود را پس از آنکه جمع آورد در میان دو انگشت بادا کیمر من هر که ایشان است

باب اذ عیدک لیسعیدک وجب کل شیء وخص کل شیء وائتبع کل روض والقی
هر راه را و فردا آید از روضه و قصد کن هر روضه را و بیت را از

قُلُوبِكُمْ إِلَى كُلِّ حَوْضٍ وَلَا تَسْأَلُ الْعُلَمَاءُ وَلَا عَمَلُ الدُّنْيَا فَقَدْ كَانَ مَكْتُوبًا
وَعَلَى امْرَأَتِهِ أَنْ تَصُومَ مَا أَرَادَ كُوشِنْ مِثْلَ مَا بُوَدُوشْتِ .

عَلَى عَهْدِ الشَّيْخِ سَاسَانٍ مَنْ طَلَبَ حُبْلٍ وَمَنْ حَالَ نَاكَ وَإِيَّاكَ وَالْكَسَلُ فَإِنَّهُ

عنوان النخوس ولبوس ذوى البوس ومفتاح المارة كالحق المقتبة ومسية
لشاي بوجنى ساجار خدادى ستمتى وكميدى ولبوسى ولبوسى ولبوسى ولبوسى

الحجۃ المجدلۃ فی شیشۃ الھکۃ التکلیفۃ موما اشتد العمل من احمال الکسل
 فانما القادرات دعات عاجز فزائدہ وچرین یارود الجین را کسب کزیدی را

کلاماً لا ارحم من السوط الراحف عليك يا اقدم دولوعى الضرع امان فاق حيله
که کرد که دست لاکس که مخمرد آسایش را / و لازم گیر میبش و آمان اگر چه بشیر باشد چاکله را که دلیری

عَنْ تَطْلُقُ اللِّسَانَ وَتَطْلُقُ الْعَيْنَ وَبِهَا تَذَكُّرُ الْخَطْوَةَ وَتَذَكُّرُ الثَّرْوَةَ كَمَا
 زَبَانِ رَا وَبِهَا تَذَكُّرُ الْخَطْوَةَ وَتَذَكُّرُ الثَّرْوَةَ كَمَا

[illegible]

لَا فِي الْمَثَلِ مِنْ جَمْعٍ كَبِيرٍ هَذَا خَلْقُ الْمَوْلَى يَا بَنِي فِي بُكُورِ

فمن اجروا ما اتي بالحكمة لي قوة وخلق لي جدة وحرص

عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِجَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَتْ لَهُ ثَلَاثٌ: مَكْرٌ أَبِي الْخَصِيِّ، وَصَبْرٌ أَبِي الْيُؤُسِ، وَحَسَنَةٌ أَبِي هُرَيْرَةَ، كَانَتْ لَهُ الْبَقَاةُ».

[illegible]

وَلَطَفَ إِلَى غُرَوَانَ دَنُوتُونَ إِلَى بَرَقَشٍ مَدَّ أَحَبَّ بِصَوْنِ اللِّسَانِ وَأَخْلَعَ
 وَنَزَلَ كَرِيهَ دَرَكَمِي بِمَنْدِهَ نَحَارِينَ وَفَرِيكَ بِبَيْتِي كَتَاوَدَ دَكْرَنَ بِلَادِي
 الْبِيَانِ قَاتِلَ السُّوقِ قَبْلَ الْجَلْبِ وَأَمَّا الضَّرْعُ قَبْلَ الْحَلْبِ وَسَأَلَ الرِّكَابَانَ
 بَيْتِي كَرِيهَ كَرِيهَ شَرِيهَ شَرِيهَ قَوْشِي بَالِ بِيَانِ بَيْتِي دَوْدِي شَرِيهَ وَسَأَلَ كَرِيهَ سَاوَدَا
 قَبْلَ الْمُنْعُودِ مَثَلِ لِحْنِكَ قَبْلَ الْمَضْطَبِ وَاشْتَدَّ بِصَدْرِكَ الْبَعَاثَةُ
 بَيْتِي دَوْدِي كَرِيهَ كَرِيهَ شَرِيهَ شَرِيهَ قَوْشِي بَالِ بِيَانِ بَيْتِي دَوْدِي شَرِيهَ وَسَأَلَ كَرِيهَ سَاوَدَا
 وَأَنْفَمَ نَظْرَكَ فِي الْفِيَاةِ فَكَانَ مِنْ صِدْقِ نَفْسِهِ طَالَتْ بِقِسْمِهِ مِنْ أخطاء
 وَنَظْرَكَ دِيهَ كَرِيهَ دَرَكَمِي بِمَنْدِهَ نَحَارِينَ وَفَرِيكَ بِبَيْتِي كَتَاوَدَ دَكْرَنَ بِلَادِي
 فَوَاسَتْهُ الْبَطَاتُ فَرِيستِهَ وَكَانَ بِأَبْيَ حَفِيفِ الْكُلِّ قَلِيلَ الدَّلِّ الْكُفَا عَنِ الْعَلِّ
 وَهَامِي أَوْدَرَكِ كَنْدَ شَكَارِو دِيهَ بَوَايَ بِسَرِ كَرِيهَ كَرِيهَ شَرِيهَ شَرِيهَ قَوْشِي بَالِ بِيَانِ بَيْتِي دَوْدِي شَرِيهَ
 قَاتَنَا مِنْ الْوَبْلِ بِالْطَّلْعِ عَظَمَ وَقَعَ الْحَقَاةُ فَكَلَّ شَكْرُكَ عَلَى النِّقَرِ وَلَا تَقْطَعُ عِنْدَ
 فَخَامَتِ كَلَّ شَكْرُكَ عَلَى النِّقَرِ وَلَا تَقْطَعُ عِنْدَ فَخَامَتِ كَلَّ شَكْرُكَ عَلَى النِّقَرِ وَلَا تَقْطَعُ عِنْدَ فَخَامَتِ
 الرَّجْدُ وَكَاسْتَنْعِدَ رَشَعَ الْعَصَلُ وَلَا تَبْأَسُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْسُ
 إِذْكَرَ دَانِدُنَ دَوْدِي شَرِيهَ شَرِيهَ قَوْشِي بَالِ بِيَانِ بَيْتِي دَوْدِي شَرِيهَ وَسَأَلَ كَرِيهَ سَاوَدَا
 مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمَ الْكَافِرُونَ قَدْ أَجِيتَ بَيْنَ ذُرَّةٍ مَقْفُودَةٍ وَ
 أَرَمْتَ خَدَايَاكَ لَمَرَّ دَهْ كَرِيهَ دَرَكَمِي بِمَنْدِهَ نَحَارِينَ وَفَرِيكَ بِبَيْتِي كَتَاوَدَ دَكْرَنَ بِلَادِي
 دُرَّةٌ مَوْعُودَةٌ فَعَمِلَ إِلَى النِّقَدِ وَفَعِلَ الْيَوْمَ عَلَى الْبَغْدِ فَإِنَّ لِلتَّأْخِيرِ أَفَاتَ
 كَرِيهَ كَرِيهَ شَرِيهَ شَرِيهَ قَوْشِي بَالِ بِيَانِ بَيْتِي دَوْدِي شَرِيهَ وَسَأَلَ كَرِيهَ سَاوَدَا
 وَلِلْعَزَائِكِ بَدَوَاتٌ وَلِلْعِدَاتِ مَعْقِبَاتٌ وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجَزْ
 وَبَرَايَ صَدْمَ خَيْرَاتٍ دِيهَ بَوَايَ بِسَرِ كَرِيهَ كَرِيهَ شَرِيهَ شَرِيهَ قَوْشِي بَالِ بِيَانِ بَيْتِي دَوْدِي شَرِيهَ
 عَقَبَاتُ فَاتَى عَنَابِيَهُمْ عَلَيْهِ بِصَدْرِهِ إِلَى الْعَسَاةِ مَوْزَ فَنَقِ
 مَشْتَبَاتٍ وَبِهَزْأَتِ شَتَاتٍ دِيهَ بَوَايَ بِسَرِ كَرِيهَ كَرِيهَ شَرِيهَ شَرِيهَ قَوْشِي بَالِ بِيَانِ بَيْتِي دَوْدِي شَرِيهَ
 وَنَزَلَ كَرِيهَ دَرَكَمِي بِمَنْدِهَ نَحَارِينَ وَفَرِيكَ بِبَيْتِي كَتَاوَدَ دَكْرَنَ بِلَادِي

وَلَطَفَ إِلَى غُرَوَانَ دَنُوتُونَ إِلَى بَرَقَشٍ مَدَّ أَحَبَّ بِصَوْنِ اللِّسَانِ وَأَخْلَعَ
 وَنَزَلَ كَرِيهَ دَرَكَمِي بِمَنْدِهَ نَحَارِينَ وَفَرِيكَ بِبَيْتِي كَتَاوَدَ دَكْرَنَ بِلَادِي
 الْبِيَانِ قَاتِلَ السُّوقِ قَبْلَ الْجَلْبِ وَأَمَّا الضَّرْعُ قَبْلَ الْحَلْبِ وَسَأَلَ الرِّكَابَانَ
 بَيْتِي كَرِيهَ كَرِيهَ شَرِيهَ شَرِيهَ قَوْشِي بَالِ بِيَانِ بَيْتِي دَوْدِي شَرِيهَ وَسَأَلَ كَرِيهَ سَاوَدَا
 قَبْلَ الْمُنْعُودِ مَثَلِ لِحْنِكَ قَبْلَ الْمَضْطَبِ وَاشْتَدَّ بِصَدْرِكَ الْبَعَاثَةُ
 بَيْتِي دَوْدِي كَرِيهَ كَرِيهَ شَرِيهَ شَرِيهَ قَوْشِي بَالِ بِيَانِ بَيْتِي دَوْدِي شَرِيهَ وَسَأَلَ كَرِيهَ سَاوَدَا
 وَأَنْفَمَ نَظْرَكَ فِي الْفِيَاةِ فَكَانَ مِنْ صِدْقِ نَفْسِهِ طَالَتْ بِقِسْمِهِ مِنْ أخطاء
 وَنَظْرَكَ دِيهَ كَرِيهَ دَرَكَمِي بِمَنْدِهَ نَحَارِينَ وَفَرِيكَ بِبَيْتِي كَتَاوَدَ دَكْرَنَ بِلَادِي
 فَوَاسَتْهُ الْبَطَاتُ فَرِيستِهَ وَكَانَ بِأَبْيَ حَفِيفِ الْكُلِّ قَلِيلَ الدَّلِّ الْكُفَا عَنِ الْعَلِّ
 وَهَامِي أَوْدَرَكِ كَنْدَ شَكَارِو دِيهَ بَوَايَ بِسَرِ كَرِيهَ كَرِيهَ شَرِيهَ شَرِيهَ قَوْشِي بَالِ بِيَانِ بَيْتِي دَوْدِي شَرِيهَ
 قَاتَنَا مِنْ الْوَبْلِ بِالْطَّلْعِ عَظَمَ وَقَعَ الْحَقَاةُ فَكَلَّ شَكْرُكَ عَلَى النِّقَرِ وَلَا تَقْطَعُ عِنْدَ
 فَخَامَتِ كَلَّ شَكْرُكَ عَلَى النِّقَرِ وَلَا تَقْطَعُ عِنْدَ فَخَامَتِ كَلَّ شَكْرُكَ عَلَى النِّقَرِ وَلَا تَقْطَعُ عِنْدَ فَخَامَتِ
 الرَّجْدُ وَكَاسْتَنْعِدَ رَشَعَ الْعَصَلُ وَلَا تَبْأَسُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْسُ
 إِذْكَرَ دَانِدُنَ دَوْدِي شَرِيهَ شَرِيهَ قَوْشِي بَالِ بِيَانِ بَيْتِي دَوْدِي شَرِيهَ وَسَأَلَ كَرِيهَ سَاوَدَا
 مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمَ الْكَافِرُونَ قَدْ أَجِيتَ بَيْنَ ذُرَّةٍ مَقْفُودَةٍ وَ
 أَرَمْتَ خَدَايَاكَ لَمَرَّ دَهْ كَرِيهَ دَرَكَمِي بِمَنْدِهَ نَحَارِينَ وَفَرِيكَ بِبَيْتِي كَتَاوَدَ دَكْرَنَ بِلَادِي
 دُرَّةٌ مَوْعُودَةٌ فَعَمِلَ إِلَى النِّقَدِ وَفَعِلَ الْيَوْمَ عَلَى الْبَغْدِ فَإِنَّ لِلتَّأْخِيرِ أَفَاتَ
 كَرِيهَ كَرِيهَ شَرِيهَ شَرِيهَ قَوْشِي بَالِ بِيَانِ بَيْتِي دَوْدِي شَرِيهَ وَسَأَلَ كَرِيهَ سَاوَدَا
 وَلِلْعَزَائِكِ بَدَوَاتٌ وَلِلْعِدَاتِ مَعْقِبَاتٌ وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجَزْ
 وَبَرَايَ صَدْمَ خَيْرَاتٍ دِيهَ بَوَايَ بِسَرِ كَرِيهَ كَرِيهَ شَرِيهَ شَرِيهَ قَوْشِي بَالِ بِيَانِ بَيْتِي دَوْدِي شَرِيهَ
 عَقَبَاتُ فَاتَى عَنَابِيَهُمْ عَلَيْهِ بِصَدْرِهِ إِلَى الْعَسَاةِ مَوْزَ فَنَقِ
 مَشْتَبَاتٍ وَبِهَزْأَتِ شَتَاتٍ دِيهَ بَوَايَ بِسَرِ كَرِيهَ كَرِيهَ شَرِيهَ شَرِيهَ قَوْشِي بَالِ بِيَانِ بَيْتِي دَوْدِي شَرِيهَ
 وَنَزَلَ كَرِيهَ دَرَكَمِي بِمَنْدِهَ نَحَارِينَ وَفَرِيكَ بِبَيْتِي كَتَاوَدَ دَكْرَنَ بِلَادِي

وعلمانی یجدون من الماتی وذفراقی یقصعدن من التراقی
ادعایات من فردیستند از کسبنا چشم و ناله‌ها کن بندیدند از استخوانها سینه

وكانت هذه خاتمة التلاقي قال الامام ابو محمد القاسم بن علي
وجود این بیان ملاقات یثیر گفت بنیاد ابو محمد تقسم اسپر علی
الحیری رحمه الله تعالى هذا اخر المقامات التي انشأها بالاعتذار
حیری رحمه الله و آخر ادعای بزرگان این بیان مقامات که انشاکرم آنرا بفرینگی

واملية ما يلسان الاضطراب وقد الجيت الى ان الصدفها للاستعراض
در کرم و فتر آنرا زبان اضطراب و تحقیق مضطرب شد که میگردم آنرا بی پیش کردن بر مردم
وناديت عليها في سوق الاعتراض هذا مع معرق بانها من تسقط
و نادادام بود در بازار عیب کردن این با وجود شناختن من که هر آنکه او از زبون
المتاع وما يستوجب ان يباع ولا يبتاع ولوغشيني لولا التوفيق
متاع و از هر چه مرزاد است اینکه فروخته شود و خرید نه شود اگر می پوشیدم از تو فوین آنی

وظفرت لنفسى نظرا الشفيق لسترت عوارى الذى لميزا مستورا
درمیدید نفس خود را دهن مرغان هر آنکه می پوشیدم عیب خود را که همیشه پوشیده بود
ولكن كان ذلك في الكتاب مستورا وها انا استغفر الله لها
مگر بود آن در لوح محفوظ نوشته واکا و هنوز من بخواهم خدا را از چیزی که

اودعتهم من اباطيل اللغو واضلئل اللهوا سترشدا الى ما يعصم
بپوشم آنرا از گناهانی پیوده و بازهای گناه گمته و راه راست بخواهم از و سبب اینکه گمدها را
من السهو ويخطئ بالعفو انه هو اهل التقوى واهل المغفرة
از فراموشی و بهره بخشد از آموزش هر آنکه او خداوند بهر گاری و خداوند آموزش است

وولى الخيرات فى الدنيا والآخرة

و خداوند نیکوکارها در دنیا و آخرت

کلمه فردیستند از کسبنا چشم و ناله‌ها کن بندیدند از استخوانها سینه
وجود این بیان ملاقات یثیر گفت بنیاد ابو محمد تقسم اسپر علی
الحیری رحمه الله تعالى هذا اخر المقامات التي انشأها بالاعتذار
حیری رحمه الله و آخر ادعای بزرگان این بیان مقامات که انشاکرم آنرا بفرینگی

و نادادام بود در بازار عیب کردن این با وجود شناختن من که هر آنکه او از زبون
المتاع وما يستوجب ان يباع ولا يبتاع ولوغشيني لولا التوفيق
متاع و از هر چه مرزاد است اینکه فروخته شود و خرید نه شود اگر می پوشیدم از تو فوین آنی
وظفرت لنفسى نظرا الشفيق لسترت عوارى الذى لميزا مستورا
درمیدید نفس خود را دهن مرغان هر آنکه می پوشیدم عیب خود را که همیشه پوشیده بود
ولكن كان ذلك في الكتاب مستورا وها انا استغفر الله لها
مگر بود آن در لوح محفوظ نوشته واکا و هنوز من بخواهم خدا را از چیزی که
اودعتهم من اباطيل اللغو واضلئل اللهوا سترشدا الى ما يعصم
بپوشم آنرا از گناهانی پیوده و بازهای گناه گمته و راه راست بخواهم از و سبب اینکه گمدها را
من السهو ويخطئ بالعفو انه هو اهل التقوى واهل المغفرة
از فراموشی و بهره بخشد از آموزش هر آنکه او خداوند بهر گاری و خداوند آموزش است

۳۴

خاتمة الط

ان احسن الكلام عند مبدع النطق الانسان وابلغ المرام
 جبرئيل عليه السلام في قوله تعالى واد انسان را واهي ترين

نعت رسولہ سید الانس والجان والہ الکرام وصحبہ العظام
شایخ فرستادہ خدا کہ سورت برای گرد و انسان و جن و صفت اولاد وی که بزرگ انواران وی که سرگ اند

اما بعد این کتاب جامع لفن الادب و نافع للادباء
لیکن بعد از این کتابست ذرا گزیده فن ادب و سوسمیت برای اوایل

فلطف عباداته فترة لأعيان النظم وتفوق عباداته عبادات النظم المسمى

مقامات الحیرى مشتمل علی خمسین مقامات

منين بالترجمة والحاشي الفانسية الفه الإمام

ابو محمد القاسم بن علي الحنظلي قد طبع مرة سادسة

في المطبعة العالية الواقعة في بلدة الكنتي الموسومة بالمطبع

منشی بولکشور و کان ذلک فی شهر جون نسام من شهر و عیسوی

منشی نو کشور و هست این الطبع کتاب مذکور در اوجون صفہ عیسوی
المطابقہ بشہر حمادی الاول ۳۶۷ھ

که مطابق است با ماه جمادى الاول ۳۶۴ هجرى

